بہائی شریعت

اور

اس پر تبصرہ

ابوالعطاء جالندھری

مکتبہ الفرقان
۔ پاکستان

قیمت مجلد
ایک روپیہ بارہ آنہ

الفہرست

•

بہائی شریعت

اور

اس پر تبصرہ

ابو العطاء جالندھری

ملنے کا پتہ
مکتبۃ الفرقان
ربوہ۔ پاکستان

قیمت غیر مجلد
ایک روپیہ آٹھ آنے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب اوّل

تمہید بہائیوں کی شریعت ایک معمہ ہے۔ آج تک انہوں نے اسے شائع نہیں کیا۔ بابی اور بہائی تحریک شیعوں سے اٹھی ہے۔ اس تحریک کا مرکزی نقطہ یہ ہے۔ کہ قرآن مجید کی شریعت منسوخ ہے۔ اب اس کی جگہ نئی شریعت جاری ہوگی۔ بابی اور بہائی تحریک پر سَو سال بیت چکا ہے۔ مگر ابھی تک انہیں یہ ہمت نہیں ہوئی۔ کہ اپنی شریعت طبع کرا کر شائع کر سکیں۔

بابی تحریک کے بانی سید علی محمد صاحب نے قرآن مجید کی ناسخ شریعت کے طور پر اپنی کتاب البیان پیش کرنی چاہی مگر وہ اسے ادھورا چھوڑ کر ہی قتل ہو گئے۔ پھر بابیوں کے دو گروہ ہو گئے۔ (۱) ازلی جو مرزا یحیی کے ماننے والے ہیں۔ جنہیں صبح ازل کہتے ہیں۔ ان کی مخفی شریعت المستیقظ ہے۔ (۲) بہائی جو مرزا حسین علی کے ماننے والے ہیں۔ جنہیں بہاءاللہ کہتے ہیں۔ ان کی مخفی شریعت الاقدس ہے۔ ہم آئندہ صفحات میں اسی شریعت کو درج کر رہے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

لیہلک من ہلک عن بینۃ و یحییٰ من حیّ عن بینۃ

بہائی فتنہ اور اُس کا علاج

اسلام کا آغاز ضعف کی حالت میں ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت نمائی کے لئے وادیٔ بطحا میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو منتخب فرمایا۔ آپ خدائے ذوالجلال کی رسالت کے ادا کرنے میں بطل جلیل ثابت ہوئے۔ خداوند تعالیٰ نے فرمایا تھا۔ اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ؕ[1] ہر دن اور ہر رات اسلام کو تقویت حاصل ہوئی اور خدا کا کلمہ بلند ہوا۔ حتیٰ کہ مخالف بھی پکار اُٹھے، کہ محمد عربی سب نبیوں سے زیادہ کامیاب نبی ہے[2]۔ اسلام کا عروج ضعف کے بعد ہوا۔ وہ اس کی صداقت کا نشان ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسکی پیشگوئی قبل از وقت بیان کردی گئی تھی۔ اسی ابتدائی زمانہ میں بتایا گیا تھا کہ اسلام کی ترقی کے بعد پھر ایک دور کمزوری کا آئے گا۔ یوشك ان یأتی علی الناس زمان لا یبقی من الاسلام الا اسمه ولا یبقی من القرآن الا رسمه[3]۔ کہ لوگ اسلام کی حقیقت سے ناواقف ہوں گے۔ اسلام کا نام اور قرآن کے الفاظ باقی رہ جائیں گے۔ یہ بھی خبر دی گئی تھی کہ اس آخری زمانہ میں اسلام کے کچلنے کے لئے اندرونی اور بیرونی فتنے بکثرت پیدا ہوں گے۔ ان بین یدی الساعة

---

[1] انبیاء آیت ۴۴ [2] انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا زیر لفظ قرآن [3] مشکوٰۃ کتاب العلم ص۳۸

فتناً کقطع اللیل المظلم[1]- ان فتنوں میں سے ایک دجالی فتنہ ہے۔ جس کی مختلف شاخیں ہیں۔ ان شاخوں میں سے ایک شاخ کا ذکر کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ الدجال یخرج من ارض بالمشرق یقال لھا خراسان[2]- کہ دجال کی تحریک خراسان سے شروع ہوگی۔ دوسری حدیث میں آتا ہے۔ انہ خارج خلۃ بین الشام والعراق فعاث یمیناً وعاث شمالاً[3]- کہ وہ دجال شام اور عراق کے درمیانی راستہ میں سے گذرے گا۔ اور دائیں بائیں فساد پھیلائے گا۔ اس دجال کے زمانۂ زندگی کے متعلق بتایا گیا ہے۔ یمکث الدجال فی الارض اربعین سنۃ[4]- کہ وہ چالیس برس تک رہیگا۔ دجال کے نصب العین کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ میں نے اسے رؤیا میں بیت اللہ کے گرد طواف کرتے دیکھا ہے۔ جس کی تعبیر یہ تھی کہ "یدور حول الدین یبغی العوج والفساد[5]- کہ وہ دین اسلام میں کجی تلاش کرنے اور اس میں خرابی پیدا کرنے کی کوشش کرے گا۔ اس دجال کے مقام ہلاکت کے متعلق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ تصرف الملائکۃ وجھہ قبل الشام وھنالک یھلک[6]- کہ ملائکہ اسے مرکز اسلام پر حملہ نہ کرنے دینگے۔ بلکہ اس کا منہ ملک شام کی طرف پھیر دیں گے۔ اور وہ وہیں ہلاک ہوگا۔ اللہ کے صادق ترین

---

[1] مشکوٰۃ صفحہ ۴۶۲ کتاب الفتن۔ [2] مشکوٰۃ صفحہ ۴۷۲۔ [3] مشکوٰۃ صفحہ ۴۷۳۔ [4] مشکوٰۃ صفحہ ۴۷۲۔ [5] مجمع البحار جلد ۳ صفحہ ۳۲۱۔ [6] مشکوٰۃ صفحہ ۴۷۵۔

نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دجّال کی ایک علامت یہ بیان فرمائی ہے کہ اس کے اتباع جو زیادہ تر اصفہان[1] و ایران کے ہوں گے، اسے نبی یا رسول نہ کہیں گے۔ بلکہ اس کے دعویٰ ربوبیت کے ماننے والے ہوں گے۔ وہ مومنوں سے کہیں گے اُوماتوٗ من بر بنا۔[2] کہ تم بھی دجّال کو رب مانو۔ ان احادیث نبویہ میں دجّالی تحریک کی ایک شاخ کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان پیشگوئیوں کا پورا ہونا، اسلام کی حالت کا کمزور ہو جانا اور خراسان سے ایک دجّالی تحریک کا اٹھنا، اسلام کی صداقت کا ایک اور ثبوت ہے۔

(۲)

ان احادیث میں بیان کردہ علامات کے مطابق بہائی تحریک اس پیشگوئی کی پوری پوری مصداق ہے۔ (۱) بہاء اللہ اور قرۃ العین وغیرہ نے قرآنی شریعت کے منسوخ قرار دینے کی سازش سب سے پہلے بدشت کانفرنس (علاقہ خراسان) میں کی تھی۔[3] (۲) بہاء اللہ شام اور عراق کے درمیانی راستوں میں فساد پھیلاتا ہوا قسطنطنیہ و ادرنہ وغیرہ گیا۔[4] (۳) بہائیوں کا دعویٰ ہے کہ بہاء اللہ کی مدت تقریباً چالیس برس تھی۔[5] (۴) بہاء اللہ کا پروگرام یہی تھا کہ کسی طرح اسلامی شریعت میں نقائص ثابت کرے۔ اور اسے منسوخ قرار دے کر مسلمانوں کے اغراض کا انتقام لے۔[6] (۵) قدرت نے اسے ایران سے نکال کر بغداد اور قسطنطنیہ کے بعد عکا ملک شام میں بند کر دیا۔ یہاں تک کہ اسی علاقہ میں فوت ہوا۔ (۶) بہاء اللہ کے اتباع فلسطین، مصر اور

---

[1] مشکوٰۃ صفحہ ۴۷۵۔ [2] مشکوٰۃ صفحہ ۴۷۳۔ [3] الکواکب عربی جلد ۱ صفحہ ۲۱۶۔ [4] عصر جدید۔ [5] الفرائد صفحہ ۲۵۔ [6] اقتدار صفحہ ۴۷۔

ہندوستان وغیرہ میں جو بھی پائے جاتے ہیں ان میں سے بڑی تعداد اصفہانی اور ایرانی لوگوں کی ہے۔ (۷) بہائی صاف کہتے ہیں کہ ہم بہاء اللہ کو نبوت یا رسالت سے متصف نہیں مانتے بلکہ اسے مقام ربوبیت پر مانتے ہیں۔ لکھا ہے:-

"ظہورِ قائم موعود ظہور مقام ربوبیت و شارعیت است[1]"۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ[2] کہ ہم اسلام کی حفاظت کریں گے اور اس کے خلاف اٹھنے والے فتنوں کا ازالہ کریں گے۔ اس دجالی فتنہ کا کیا علاج بتایا گیا تھا اور کیا وہ علاج پیدا ہو گیا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ دجالی فتنوں کے استیصال کے لئے مسیح موعود اور مہدیٔ معہود کی بعثت مقدر ہے۔ مسلم کی حدیث میں دجالی فتنہ کے بعد بعثت مسیحؑ کا ذکر ہے[3]۔ اور مہدی کے متعلق حسب ذیل حدیث بہائیوں نے خود پیش کی ہے:-

"یقیم الدین وینفخ الروح فی الاسلام یعز اللہ بہ الاسلام بعد ذلہ ویحییہ بعد موتہ[4]"۔

ترجمہ۔ مہدی اسلام کو قائم کریگا اور اس میں رُوح پھونکے گا۔ اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ اسلام کو پھر عزت بخشے گا اور اس کی پژمردگی کے بعد تروتازگی اور زندگی کے دن لائیگا۔"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ سیکون فی آخر ھذہ الامۃ قوم لھم مثل اجرا ولھم یامرون بالمعروف وینھون عن المنکر

---

[1] الفرائد ص۱۴۲۔ [2] الحجر آیت ۹۔ [3] مشکوٰۃ ص۴۷۳۔ [4] الفرائد ص۵۱۔

ویقاتلون اھل الفتن[1]۔ کہ امت محمدیہ کے آخری حصہ میں ایک جماعت ہوگی جن کو صحابہ کی طرح اجر ملے گا۔ وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کریں گے۔ اور اسلام کے خلاف اٹھنے والے فتنوں کا مقابلہ کریں گے۔" یہ لوگ یقیناً مسیح موعود کی جماعت ہے۔ جن کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ از سرِ نو اسلام کی عزّت قایم کریگا۔ اور دجّال جن نقائص کو قرآن مجید کی طرف منسوب کریگا۔ ان کا ازالہ کریگا۔ کیونکہ آنحضرتؐ نے رؤیا میں مسیح موعود کو بھی طواف بیت اللہ کرتے دیکھا ہے۔ جس کا مطلب یہ تھا کہ "یطوف حول الدین لاقامۃ امورہ و اصلاح فسادہ[2]" وہ دین اسلام کی بینظیر خدمت کریگا۔

(۳)

جب اسلام کے خلاف فتنہ پیدا ہونے کی خبر پوری ہو چکی تو ضرور تھا کہ اس فتنہ کا علاج بھی پیدا ہو۔ بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"آخر جبکہ بڑے بڑے صدمات اسلام پر وارد ہو کر تیرہویں صدی پوری ہوئی اور اس منحوس صدی میں ہزارہا قسم کے اسلام کو زخم پہنچے۔ اور چودھویں صدی کا آغاز شروع ہوا تو ضرور تھا کہ خدا تعالیٰ کی قدیم سنت کے موافق موجودہ مفاسد کی اصلاح اور دین کی تجدید کے لئے کوئی پیدا ہوتا۔ سو اگرچہ اس عاجز کو کیسا ہی تحقیر کی نظر سے دیکھا جائے۔ مگر خدا نے اس امت کا خاتم الخلفاء اسی اپنے بندے کو ٹھہرایا ہے[3]"

بہائیت کی بنیاد اس امر پر تھی کہ قرآنی شریعت منسوخ ہے۔ مگر بانیٔ سلسلہ

---

[1] مشکوٰۃ ص ۵۸۴۔ [2] مرقاۃ شرح مشکوٰۃ برحاشیہ ص ۴۰۵۔ [3] چشمہ معرفت ص ۳۱۵۔

احمدیہ نے اس زہر کا تریاق پیش کرتے ہوئے فرمایا :-

(الف) "اب کوئی ایسی وحی یا ایسا الہام منجانب اللہ نہیں ہو سکتا۔ جو احکام فرقانی کی ترمیم یا تنسیخ یا کسی ایک حکم کا تبدیل یا تغیر کر سکتا ہو۔ اگر کوئی ایسا خیال کرے تو وہ ہمارے نزدیک جماعت مومنین سے خارج اور ملحد اور کافر ہے[۱]۔"

(ب) "تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی[۲]۔"

(ج) "قرآن شریف کے بعد کسی کتاب کو قدم رکھنے کی جگہ نہیں۔ کیونکہ جس قدر انسان کی حاجت تھی وہ سب کچھ قرآن شریف بیان کر چکا[۳]۔"

(د) "خدا اس شخص کا دشمن ہے جو قرآن شریف کو منسوخ کی طرح قرار دیتا ہے۔ اور محمدی شریعت کے برخلاف چلتا ہے۔ اور اپنی شریعت چلانا چاہتا ہے[۴]۔"

غرض اللہ تعالیٰ نے بہائی تحریک کے علاج کے لئے احمدیت کو قائم کیا۔ اور عین صدی کے سر پر۔ مبارک وہ جو وقت اور ضرورت کو سمجھے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فرستادہ کے ساتھ شامل ہو کر حق کی تائید کرے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں :-

"مجھے عین چودہویں صدی کے سر پر جیسا کہ مسیح ابن مریم چودہویں کے سر پر آیا تھا۔ مسیح الاسلام کر کے بھیجا اور میرے لئے اپنے

۱؎ ازالہ اوہام صفحہ ۱۹۰، ۱۹۱ ۔ ۲؎ کشتی نوح صفحہ ۲۴ ۔ ۳؎ چشمہ معرفت صفحہ ۷ ۔ ۴؎ چشمہ معرفت صفحہ ۳۲۴

زبردست نشان دکھلا رہا ہے۔ اور آسمان کے نیچے کسی مخالف مسلمان یا یہودی یا عیسائی وغیرہ کو طاقت نہیں کہ ان کا مقابلہ کر سکے۔ اور خدا کا مقابلہ عاجز اور ذلیل انسان کیا کر سکے۔ یہ تو وہ بنیادی اینٹ ہے جو خدا کی طرف سے ہے۔ ہر ایک جو اس اینٹ کو توڑنا چاہیگا۔ وہ توڑ نہیں سکے گا۔ مگر یہ اینٹ جب اس پر پڑے گی تو اسکو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گی۔ کیونکہ اینٹ خدا کی اور ہاتھ خدا کا ہے[1]"

بہاء اللہ ناسخ الاسلام ہونے کا دعویدار ہے۔ اور سیّدنا حضرت احمدؑ قادیانی علیہ السلام مسیح الاسلام ہیں۔ ایران سے ہی زہر پیدا ہوا۔ اور ایک فارسی الاصل وجود کے ذریعہ ہی اللہ تعالیٰ نے اس کا تریاق نازل فرمایا۔ جس نے سرزمین ہند (مہبط آدمؑ) سے پکارا ؎

پھر دوبارہ ہے اُتارا تُو نے آدم کو یہاں
تا وُہ نخلِ راستی اس ملک میں لاوے شمار

وَاللّٰہُ یُعْلِیْ کَلِمَتَہٗ وَیَنْصُرُ عَبْدَہٗ وَیُؤَیِّدُ حِزْبَہٗ اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ھُمُ الْغَالِبُوْنَ ہ

---

[1] کشتی نوح ص۵۰۔

قرآنی شریعت کے نسخ کیلئے سازش

یہ ایک نہایت اہم سوال ہے کہ بابی اور بہائی شریعت کے ایجاد کرنے کا خیال کیونکر پیدا ہوا؟

یاد رکھنا چاہیئے کہ باب فرقۂ شیخیہ میں سے تھا۔ جو شیعوں کی ایک شاخ ہے۔ فرقہ شیخیہ والے امام غائب کے قریب ظہور کے منتظر تھے۔ سید علی محمد کے دعوئے پر یہ لوگ اس کے ساتھ ہو گئے۔ ان لوگوں میں مرزا حسین علی نوری اور قرۃ العین ام سلمیٰ مشہور ترین افراد تھے۔ جب شیعہ علماء نے بابیوں پر کفر کے فتوے لگائے اور باب اور بابیوں کی بعض خلاف امن حرکات کیوجہ سے حکومتِ ایران نے باب کو قلعہ ماکو میں نظر بند کر دیا۔ تو ۱۲۶۴ھ ہجری میں علاقہ خراسان میں بدشت کے صحرا میں بابیوں نے ایک خاص کانفرنس منعقد کی۔ تا حکومت اور علماء سے ان کے سلوک کا انتقام لیا جائے۔ حکومت کے خلاف انہوں نے یہ قرارداد پاس کی، کہ ماکو میں جمع ہو کر باب کو بزور رہا کرائیں۔ اور علماء سے انتقام کیلئے یہ تجویز ٹھہری کہ اسلامی شریعت کو منسوخ قرار دیا جائے۔ یہ ایک کھلی حقیقت ہے۔ کہ نسخ شریعتِ فرقانی کا خیال محض انتقامی ہے۔ خود بہاء اللہ نے اپنی کتاب اقتدار میں لکھا ہے۔ کہ:-

"اگر اعتراض و اعراض اہلِ فرقان نبود ہر آئینہ شریعتِ فرقان اندر این ظہور نسخ نمے شد"[1]

یعنی اگر اہلِ اسلام باب و بہاء کے ماننے سے اعراض نہ کرتے۔ تو اسلامی شریعت ہرگز منسوخ نہ کی جاتی۔

اس حوالہ سے ثابت ہے کہ بابیوں نے محض مسلمانوں کی مخالفت سے چڑکر قرآن مجید کے منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ورنہ درحقیقت اسلامی شریعت کی موجودگی میں کسی نئی شریعت کی ضرورت نہ تھی۔ چنانچہ اسلامی شریعت کے جامع اور تمام زمانوں کے لئے کامل قانون ہونے کا اقرار خود بہاء اللہ نے اپنی آخری عمر میں ایک خط میں ان الفاظ میں کیا ہے:۔

"اگر اہلِ توحید در اعصار اخیرہ بشریعتِ غرا بعد از حضرت خاتم روح ماسواہ فداہ عمل می نمودند و بذیلش تشبث، بنیان حصن امر متزعزع نمی شد و مدائنِ معمورہ خراب نمی گشت۔ بلکہ مدن و قریٰ بطراز امن و امان مزین و فائز۔ از غفلات و اختلاف امّتِ مرحومہ و دخانِ انفسِ شریرہ ملّتِ بیضاء تیرہ و ضعیف مشاہدہ میشود"[2]

ترجمہ۔ اگر اس آخری زمانہ میں اہلِ توحید حضرت خاتم النبیین (روح عالم نثار ہو ان پر) کی وفات کے بعد ان کی روشن شریعت پر عمل کرتے اور انکے دامنِ شریعت کو مضبوط پکڑے رہتے۔ تو قلعۂ دین کی مستحکم بنیاد ہرگز نہ ڈگمگاتی۔ اور

---

[1] اقتدار صفحہ ۴۴ و ۴۵۔ [2] مقالہ سیاح مع اردو ترجمہ صفحہ ۶۸۔

بسے بسائے شہر کبھی ویران نہ ہوتے۔ بلکہ شہر اور گاؤں امن و امان کی زینت سے مزین اور کامیاب رہتے۔ مگر اُمّتِ مرحومہ کی غفلت و اختلاف اور شریر نفوس کی ظلمت کے سبب یہ ملّت تیرہ اور کمزور دکھائی دیتی ہے[1]۔"

اس عبارت سے ظاہر ہے کہ بہاء اللہ کے نزدیک بھی شریعتِ بیضاء اسلامیہ پر ہی عمل کرنا دُنیا میں امن و امان کے قیام کا موجب ہے شریعت اپنی ذات میں کامل اور جامع ہے۔ نقص صرف یہ تھا کہ لوگ اس پر عمل نہیں کر رہے تھے۔ اندریں صورت نسخ شریعتِ اسلامیہ کی تجویز سراسر معاندانہ ہے۔

سنہ ۱۲۶۴ ہجری میں علاقہ خراسان میں بدشت کے میدان میں بابیوں کا اجتماع ہوا۔ اس موقعہ پر مرزا حسین علی۔ ملا محمد علی۔ ملا حسین بشروئی۔ اور ام سلمیٰ قرۃ العین کے درمیان خاص مشورے ہوتے تھے۔ جن کا موضوع یہ ہوتا تھا کہ شریعتِ اسلامیہ کو منسوخ کر دیا جائے[2]۔ ان گفتگوؤں کا نتیجہ یہ ہوا کہ اکابر بابیوں کا بیشتر حصہ اس رائے کے حق میں ہو گیا۔ کہ شریعتِ محمدیہ کا نسخ واجب ہے۔ مگر "ذہب قلائل الی عدم جواز التصرف فی الشریعۃ الاسلامیۃ" کچھ لوگوں نے کہا کہ اسلامی شریعت میں تبدیلی ہرگز جائز نہیں ہے[3]۔ اس اختلاف کے موقعہ پر قرۃ العین پہلے گروہ میں شامل تھی۔ بلکہ ان کی

---

[1] باب الحیاۃ صفحہ ۶۹۔ [2] الکواکب صفحہ ۲۱۹۔ [3] الکواکب صفحہ ۲۲۰۔

لیڈر تھی۔ اس نے اصرار کیا کہ باب کو صاحبِ شریعت جدیدہ ہونا چاہیئے۔ اور ہمیں اسلامی شریعت کو بدل دینا چاہیئے۔ باقی زعماء ڈرتے تھے۔ کہ ایسا کرنے سے عوام بابی بدک جائیں گے۔ آخر ایک دن قرۃ العین نے مجلسِ خاص میں یہ تجویز پیش کی۔ کہ چونکہ مسلمانوں کے ہاں مرتد عورت کی سزا قتل نہیں، اس لئے میں عوام بابیوں کی محفل میں دین اسلام کے منسوخ ہونے کا اعلان کر دوں گی۔ اگر تو سب نے قبول کر لیا تو بہتر، ورنہ احبابِ خاص میں سے ملا محمد علی مجھ سے توبہ کروا کے پھر داخلِ اسلام کر لیں گے۔ بہائی مؤرخ لکھتا ہے کہ اس کی اس تجویز کو بہاء اللہ وغیرہ زعماء نے بہت پسند کیا۔ (فاستحسن الاصحاب هذا المقترح[1]) اور وہ سب موقعہ کی تلاش میں رہے۔ چنانچہ ایک روز جب بہاء اللہ کو زکام ہوا۔ اور ملا محمد علی نے جھوٹے طور پر بیماری کا بہانہ بنا لیا[1]۔ قرۃ العین نے اپنی سکیم شروع کر دی۔ اس کے بیانات سُنکر عوام بابی دنگ رہ گئے۔ عبد البہاء لکھتے ہیں:-

"جمیع حاضرین پریشان شدند کہ چگونہ نسخ شرائع شد[2]"

ان لوگوں نے جا کر ملا محمد علی سے قرۃ العین کی اس بارے میں شکایت کی۔ اس نے باہمی منصوبہ کے مطابق اس وقت چرب لسانی سے لوگوں کو خاموش کر دیا۔ اور قرۃ العین سے مل کر تحقیق کا ارادہ ظاہر کیا۔

---

[1] الکواکب صفحہ ۲۲۱۔ [2] تذکرۃ الوفاء صفحہ ۳۰۸۔

بعدازاں چند مرتبہ ان دونوں کی گفتگو ہوئی - مگر اس میں بھی خاص پالیسی کام کررہی تھی - اس حالت کو دیکھ کر مذہبی رنگ کے بابی دل برداشتہ ہوکر گھروں کو لوٹ گئے۔[1]

سوچی ہوئی تجویز کے مطابق آخرکار بہاء اللہ نے اس بحث میں مداخلت کی - اور قرۃ العین کی تائید کی - اس موقعہ پر بابیوں میں سخت اضطراب پیدا ہوگیا - عبدالبہاء لکھتے ہیں - کہ ابتداءً تو سب ہی برگشتہ ہوگئے تھے - پھر کچھ واپس آگئے۔[2] تب قرار پایا کہ اس بارے میں باب سے جو ان دنوں ماکو کے قلعہ میں قید تھے استصواب کیا جائے - بہائی مؤرخ راوی ہے - کہ باب نے قرۃ العین وغیرہا کی رائے سے اتفاق کیا - اور اس طرح اسلامی شریعت کا منسوخ کرنا واجب ٹھہرایا۔[3]

ایک اور بہائی اس واقعہ کا ذکر یوں کرتا ہے کہ :-

"اس مصیبت کے وقت میں جو کہ سر برآوردہ تھے - انہوں نے مشورہ کرکے ایک عام مجلسِ شوریٰ منعقد کی تاکہ کوئی فیصلہ کریں - اور اس موقعہ پر ایک بابی میرزا حسین علی نوری جن کو حضرت باب نے بہاء اللہ کا لقب دیا تھا، خاص طور پر کامیدہ ثابت ہوئے - اور ان کی اور قرۃ العین وغیرہ کی کوششوں سے یہ قریب قریب فیصلہ ہوگیا، کہ نئے اصولوں پر چلا جائے۔

---

[1] الکواکب ص ۲۲۲ - [2] تذکرۃ الوفاء ص ۳۰۰ - [3] الکواکب ص ۲۲۳ -

لیکن بعض پرانی رائے پر جمے رہے[1]"

یہ سارا واقعہ جو بہائی روایات سے ماخوذ ہے، بابیت اور بہائیت کی قلعی کھولنے کے لئے کافی ہے۔ نسخ شریعتِ محمدیہ کا خیال ایک منتقمانہ کارروائی سے زیادہ کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ باب کو خدا نے نہیں کہا کہ اسلامی شریعت منسوخ ہوگئی۔ اس نے خود بھی اس بارے میں کسی الہام کا دعویٰ نہیں کیا۔ یہ تو ساری سازش قرۃ العین اور بہاء اللہ نوری کی ہے جس کی تہ میں مسلمانوں سے انتقام لینے کا جذبہ کام کر رہا تھا۔ کیا ان حالات میں بھی کوئی انصاف پسند انسان بابی یا بہائی تحریک کو خدائی تحریک کہہ سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔

بہائیوں کے مسلمات میں یہ امر داخل ہے کہ دجال نے نئی شریعت لانے کا ادعاء کرنا ہے۔ چنانچہ ابو الفضل بہائی لکھتے ہیں:۔

"و ایں نکتہ بر اہلِ دانش پوشیدہ نماند کہ ظہور کتاب دجال و کتاب حضرت ذی الجلال در یوم قیام قائم موعود از وعود حقیۂ الٰہیہ است[2]"

اسی طرح بہائیوں نے آیت قرآنی عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ سے مراد یہ لیا ہے کہ دجال کے ساتھ انیس ۱۹ خاص اصحاب ہونگے۔ اسی بناء پر ابو الفضل صاحب بہائی نے صبح ازل کو دجال قرار دیا ہے[3]۔ میرے نزدیک واقعات سے ثابت ہے کہ دراصل بابی تحریک دجالی تحریک کی شاخ ہے۔ دجالی فتنہ کا جو مظہر نئی شریعت کے دعویدار کی صورت میں نمودار ہونے والا تھا وہ دراصل باب تھا۔ بہاء اللہ اور صبح ازل اپنی اپنی کتاب کے ساتھ اسکی شاخیں

[1] بہاء اللہ کی تعلیمات ص۱۰۔ [2] مجموعہ رسائل ص۱۴۴۔ [3] مجموعہ رسائل ص۱۰۱۔

ہیں۔ باب نے بدشت کانفرنس کی قرارداد کے مطابق نئی شریعت کا اختراع کیا۔ اور اسلامی شریعت کو منسوخ کرنے کی کوشش کی۔ نیز اُس نے اپنے سارے کاروبار کی بنیاد ہی انیس[۱۹] کے عدد پر رکھی ہے۔ انیس[۱۹] دن کا مہینہ اور انیس[۱۹] مہینوں کا سال اسی کی غیر طبعی ایجاد ہے۔ اسی نے حروف الحی کے مطابق اپنے اٹھارہ خاص اصحاب اور اپنے آپ کو ملا کر انیس[۱۹] "اصحاب النار" کا عدد پورا کر دیا ہے[۱]
علاوہ ازیں یہ ایک حیرت انگیز امر ہے کہ نسخ شریعتِ اسلامیہ کی یہ تحریک بدشت سے شروع ہوتی ہے۔ جو علاقہ خراسان میں واقعہ ہے[۲]۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

"الدجال یخرج من ارض بالمشرق یقال لها خراسان یتبعه اقوام کان وجوههم المجانّ المطرقة۔ رواہ الترمذی"[۳]

کہ دجال بلادِ مشرق کے علاقہ خراسان نامی سے خروج کریگا۔ اس کی پیروی وہ قومیں کریں گی۔ جن کے چہرے ایسی ڈھالوں کی مانند ہیں جن پر ہتھوڑے مارے گئے ہوں۔ یہ ترمذی کی روایت ہے۔"

بابی تحریک کی غرض اسلام کو ناقابلِ عمل اور مُردہ مذہب ثابت کرنا تھا۔ بدشت کانفرنس کا مدعا اسلامی شریعت کو منسوخ قرار دینا تھا۔ مگر کیا یہ الٰہی تصرف نہیں اور کیا یہ اسلام کے زندہ مذہب ہونے کا ایک اور درخشندہ ثبوت نہیں کہ بابیوں کی اس سازش نے بانیٔ اسلام علیہ التحیۃ والسلام کی ایک اور پیشگوئی کو پورا کر دیا؟ اور اس طرح بابی فتنہ اسلام کی صداقت کی ایک اور دلیل بن گیا۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوْمٍ یَّتَدَبَّرُوْنَ ٥

---

[۱] الکواکب صفحہ ۱۴۱۴:۴۱۵۔ [۲] نقطۃ الکاف ص۲۱۱۔ [۳] مشکوٰۃ المصابیح مطبوعہ ہند ص۴۶۷

باب دوم

بہائیوں کی جدید شریعت "اقدس" کا اصل نسخہ

اقدس کے متعلق بہائیوں کا ادّعا بہائی لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ جناب بہاء اللہ کی تحریر کردہ شریعت "اقدس" سب آسمانی صحیفوں سے افضل و اعلیٰ ہے اور دنیا کی مشکلات کا حل اسی سے وابستہ ہے۔ چنانچہ بہائی مشنری ابوالفضل نے لکھا ہے:۔

"و شریعت مقدسہ کہ اصلاح عالم و تمدین امم جز بداں معقول و متصور نیست تشریع فرمود کتاب مستطاب اقدس کہ دریاق اکبر است برائے دفع امراض عالم و مغناطیس اعظم است برائے جذب قلوب امم از قلم اعلیٰ نازل شد"[1]

یعنی بہاء اللہ نے ایسی شریعت وضع کی ہے جس کے بغیر جہان کی اصلاح اور لوگوں کا متمدن بننا ناممکن اور غیر معقول ہے۔ کتاب اقدس دنیا کی بیماریوں کے لئے تریاق اکبر ہے اور جذب قلوب کے لئے سب سے بڑا مقناطیس ہے"

اقدس کی اشاعت کے متعلق بہائیوں کا رویہ مندرجہ بالا ادعا کے بعد یہ گمان بھی نہیں ہو سکتا۔ کہ بہائی لوگ اس "تریاق اکبر" کو دنیا کے سامنے رکھنے سے گریز کریں گے۔ مگر واقعہ یہ ہے کہ آج تک بہائیوں کو اقدس کی اشاعت کی جرأت نہیں ہوئی۔ میں نے خود ایسے بہائی دیکھے ہیں جنہوں نے آج تک "اقدس" دیکھی

---

[1] الفرائد صـ ۱۳ ۔

بھی نہیں۔ چہ جائیکہ انہوں نے اسے پڑھا ہو۔ اندریں حالات "اقدس" پر عمل کرنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ وہ سُنی سنائی باتوں پر بہائی بن گئے تھے۔ بہائیوں کے پاس اپنی مزعومہ "بہترین شریعت" کو اس طرح چھپانے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے۔ جب کبھی مصر و فلسطین میں بھی اس بات کا ذکر آیا۔ بہائیوں کو خاموشی کے سوا چارہ کار دکھائی نہ دیا۔ بہائیوں کے زعیم اوّل اور بہاء اللہ کے بیٹے عبدالبہاء افندی نے بہائیوں کو "اقدس" کی اشاعت سے منع کرتے ہوئے لکھا ہے:

"کتاب اقدس[1] اگر طبع شود۔ نشر خواہد شد۔ در دست اراذل متعصبین خواہد افتاد۔ لہذا جائز نہ، بلے بعضے از ملحدین مثل میرزا مہدی بیگ از متزلزلین بدست آوردند و نشر دادند۔ ولے ایں در رسائلِ ملحدین مندرج چوں بغض و عداوتِ شاں مسلّم در نزدِ عموم قول دروا ایت شاں مجہول و مبہم است۔ ولے اگر بہائیاں نشر دہند حکمے دیگر دارد۔"

ترجمہ:۔ کتاب اقدس اگر چھپ گئی، تو پھیل جائے گی، اور کمینے متعصب لوگوں کے ہاتھوں میں چلی جائے گی۔ اس لئے اس کا چھپوانا جائز نہیں۔ بعض بے دین اور متزلزل لوگوں مثلاً میرزا مہدی بیگ کے ہاتھوں میں اقدس کا نسخہ آگیا تھا۔ اور شائع ہو گیا۔ مگر چونکہ اس صورت میں "اقدس" ملحدین کے رسالہ جات میں شائع ہوئی ہے۔ عوام کو انکی عداوت و دشمنی کا حال معلوم ہے۔ اس لئے ان کی روایت

---

[1] رسالہ "جواب نامہ جمعیت لاہائی" ص۳۲ مطبوعہ مصر ۱۳۳۸ ہجری

اور بیان مجہول اور مبہم ثابت ہوگا۔ لیکن اگر بہائی لوگ خود کتاب اقدس کو شائع کریں تو اس کا اور حکم ہوگا۔"

عبد البہا کے حکم کو بہائی لوگ خدائی حکم مانتے ہیں۔ اس لئے آج بھی جبکہ باب کے دعویٰ پر قریباً ایک صدی گزر چکی ہے۔ ان کے نزدیک اقدس کی اشاعت وطباعت سراسر ناجائز ہے۔ عبد البہاء نے اقدس کو چھپانے کے لئے جو عذر پیش کیا ہے۔ وہ محض خام ہے۔ اس میں آپ نے بہائیت کے نکتہ چینوں کو "اراذل" کہکر اپنی تہذیب کا ثبوت دیا ہے۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ غالباً بہائی لوگ رسالہ "جواب نامہ جمعیت لاہای" کے آئندہ ایڈیشن میں سے عبد البہاء کے اس بیان کو حذف کر دینگے۔ کیونکہ انہیں اس کے باعث بھی شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔

ہماری شایع کردہ اقدس اور بہائیوں کے نام انعامی چیلنج

بہائی مُنہ سے کتاب اقدس کو "تریاقِ اکبر" کہتے ہیں۔ مگر اس کو اہلِ دُنیا کے سامنے پیش کرنے سے ہچکچاتے ہیں۔ مَیں ۱۹۳۱ء سے ۱۹۳۶ء کے آغاز تک فلسطین، شام، عراق اور مصر میں رہا ہوں۔ حیفا میں بہائیوں کے موجودہ لیڈر جناب شوقی آفندی سے دو مرتبہ ملنے کا اتفاق ہوا ہے۔ ۷ر جون ۱۹۳۳ء کی ملاقات میں مَیں نے اُن سے کتاب اقدس دیکھنے کی درخواست کی۔ انہوں نے صاف کہدیا کہ میرے پاس تو کتاب موجود نہیں۔ آپ کو شاید عراق سے مل سکے۔ چنانچہ مَیں نے عراق سے بڑی جد وجہد کے بعد ایک دوست کی معرفت اقدس کا ایک نسخہ

حاصل کیا۔ اور مطبع احمدیہ کبابیر جبل الکرمل فلسطین میں سے طبع کروا دیا۔
۱۹۳۸ء میں مَیں بمبئی میں متعین تھا۔ مَیں نے اس وقت ۹، ۱۰ جون کو بہائی ہال میں بہائی گروہ کے صدر وغیرہ کی موجودگی میں اپنے طبع کردہ نسخہ اور بہائیوں کے ہاں موجودہ نسخہ کا مقابلہ کیا، اور بہائیوں کو اپنا مطبوعہ نسخہ دکھایا۔ جس کی انہوں نے عمومی تصدیق کی۔ ذیل میں اقدس کا اصل نسخہ اس چیلنج کے ساتھ شائع کیا جاتا ہے کہ اگر بہائی جماعت یہ ثابت کر دے کہ ہماری شائع کردہ اقدس اصل نہیں ہے تو اسے یکصد روپیہ بطور انعام دیا جائیگا۔ مگر ہمیں کامل یقین ہے کہ بہائی جماعت اس کتاب کے اصل اقدس ہونے کا ہرگز انکار نہیں کرسکتی۔ یاد رہے کہ اس کتاب کی اشاعت سے ہماری غرض تحقیق حق ہے۔ وباللّٰہ التوفیق
عراق کے نسخہ اور بمبئی کے نسخہ میں کچھ فرق ہے۔ ہم نے حاشیہ میں بمبئی کے کچھ اختلافی الفاظ بھی درج کر دئے ہیں:۔

بسمه الحاکم علی ما کان وما یکون

۱۔ ان اول ما کتب الله علی العباد عرفان مشرق وحیه ومطلع امره الذی کان مقام نفسه فی عالم الامر والخلق من فاز به قد فاز بکل الخیر والذی منع انه من اهل الضلال ولو یأتی بکل الاعمال ۲۔ اذا فزتم بهذا المقام الاسنی والافق الاعلی ینبغی لکل نفس ان یتبع ما امر به من لدی المقصود لانهما معًا لا یقبل احد هما دون الاخر هذا ما حکم به

مطلع الالهام ۳ ان الذین اوتوا بصائر من الله یرون حدود الله السبب الاعظم لنظم العالم وحفظ الامم و الذی غفل انه من همج رعاع ۴ انا امرناکم بکسر حدودات النفس والهوی لا ما رقم من القلم الاعلی انه لروح الحیوان لمن فی الامکان ۵ قد ماجت بحور الحکمة والبیان بما هاجت نسمة الرحمن اغتنموا یا اولی الالباب: ان الذین نکثوا عهد الله فی اوامره و نکصوا علی اعقابهم اولئک من اهل الضلال لدی الغنی المتعال ۶ یا ملأ الارض اعلموا ان اوامری سرج عنایتی بین عبادی ومفاتیح رحمتی لبریتی کذلک نزل الامر من سماء مشیئة ربکم مالک الادیان ۷ لو یجد احد حلاوة البیان الذی ظهر من فم مشیئة الرحمن لینفق ما عنده ولو یکون خزائن الارض کلها لیثبت امراً من اوامره المشرقة من افق العنایة والالطاف ۸ قل من حدودی یمر عرف قمیصی وبها تنصب اعلام النصر علی القنن والاتلال ۹ قد تکلم لسان قدرتی فی جبروت عظمتی مخاطباً لبریتی ان اعملوا حدودی حباً لجمالی ۱۰ طوبی لحبیب وجد عرف المحبوب من هذه الکلمة التی فاحت منها نفحات الفضل علی شأن لا توصف بالاذکار ۱۱ لعمری من شرب

رحیق الانصاف من ایادی الالطاف انه یطوف حول
اوامری المشرقة من افق الابداع ۱۲ لا تحسبن انا نزلنا
لکم الاحکام بل فتحنا ختم الرحیق المختوم باصابع القدرة
والاقتدار یشهد بذلک ما نزل من قلم الوحی تفکروا
یا اولی الافکار ۱۳ قد کتب علیکم الصلاة تسع رکعات لله
منزل الایات حین الزوال فی البکور والاصال وعفونا
عدة اخری امرا فی کتاب الله انه لهو الآمر المقتدر
المختار ۱۴ واذا اردتم الصلاة ولوا وجوهکم شطری
الاقدس المقام المقدس الذی جعله الله مطاف الملاء
الاعلی ومقبل اهل مدائن البقاء ومصدر الامر لمن
فی الارضین والسموات ۱۵ وعند غروب شمس
الحقیقة والتبیان المقر الذی قدرناه لکم انه هو
العزیز العلام ۱۶ کل شئ تحقق بامره المبرم اذ اشرقت
من افق البیان شمس الاحکام لکل ان یتبعوها ولو بامر
تنفطر عنه سماوات افئدة الادیان ۱۷ انه یفعل
ما یشاء ولا یسأل عما شاء وما حکم به المحبوب انه
لمحبوب ومالک الاختراع ۱۸ ان الذی وجد عرف
الرحمن وعرف مطلع هذا البیان انه یستقبل
بعینیه السهام لاثبات الاحکام بین الانام طوبی لمن

اقبل و فاز بفصل الخطاب ١٩ قد فصلنا الصلاة في
ورقة اخرى طوبى لمن عمل بما امر به من لدن مالك
الرقاب ٢٠ قد نزلت في صلوة الميت ستة تكبيرات من
الله منزل الايات والذى عنده علم القرأة له ان يقرأ ما
نزل قبلها والا عفى الله عنه انه لهو العزيز الغفار ٢١ لا
يبطل الشعر صلوتكم ولا مامنع عن الروح مثل العظام
وغيرها ٢٢ البسوا السمور كما تلبسون الخز والسنجاب
وما دونهما انه ما نهى فى الفرقان ولكن اشتبه على
العلماء انه لهو العزيز العلام ٢٣ قد فرض عليكم
الصلوة والصوم من اول البلوغ امرا من لدى الله
ربكم ورب ابائكم الاولين ٢٤ من كان في نفسه ضعف
من المرض والهرم عفى الله عنه فضلا من عنده انه
لهو الغفور الكريم ٢٥ قد اذن الله لكم السجود على
كل شئ طاهر ورفعنا عنه حكم الحد فى الكتاب ان الله
يعلم وانتم لا تعلمون، من لم يجد الماء يذكر خمس
مرات بسم الله الاطهر الاطهر ثم يشرع فى العمل
هذا ما حكم به مولى العالمين ٢٦ والبلدان التى
طالت فيها الليالى والايام فليصلوا بالساعات والمشاخص
التى منها تحددت الاوقات انه لهو المبين الحكيم ٢٧ قد

عفونا عنكم صلوة الآيات اذا ظهرت اذكروا الله بالعظمة والاقتدار انه هو السميع البصير ٢٨ قولوا العظمة لله رب ما يرى وما لا يرى رب العالمين ٢٩ كتب عليكم الصلوة فرادى قد رفع حكم الجماعة الا فى صلوة الميت انه لهو الآمر الحكيم ٣٠ قد عفى الله عن النساء حينما يجدن الدم الصوم والصلوة ولهن ان يتوضئن و يسبحن خمسًا وتسعين مرة من زوال الى زوال سبحان الله ذى الطلعة والجمال هذا ما قدر فى الكتاب ان انتم من العالمين ٣١ ولكم ولهن فى الاسفار اذا نزلتم واسترحتم المقام الآمن مكان كل صلوة سجدة واحدة واذكروا فيها سبحان الله ذى العظمة والاجلال والموهبة والافضال ٣٢ والذى عجز يقول سبحان الله انه يكفيه بالحق انه لهو الكافى الباقى الغفور الرحيم ٣٣ وبعد اتمام السجود لكم ولهن ان تقعدوا على هيكل التوحيد وتقولوا ثمانى عشر مرة سُبحان الله ذى الملك والملكوت ٣٤ كذلك يبين الله سبل الحق والهدى وانها انتهت الى سبيل واحد وهو هذا الصراط المستقيم اشكروا الله بهذا الفضل العظيم ٣٥ احمدوا الله بهذه الموهبة

التی احاطت السموات والارضین ٣٦ اذکروا الله بهذه الرحمة التی سبقت العالمین ٣٧ قل قد جعل الله مفتاح الکنز حبی المکنون لو انتم تعرفون ٣٨ لولا المفتاح لکان مکنونا فی ازل الازال لو انتم توقنون ٣٩ قل هذا لمطلع الوحی ومشرق الاشراق الذی به اشرقت الافاق لو انتم تعلمون ٤٠ ان هذا لهو القضاء المثبت وبه ثبت کل قضاء محتوم ٤١ یا قلم الاعلی قل یا ملاء الانشاء قد کتبنا علیکم الصیام ایاما معدودات وجعلنا النیروز عیدا لکم بعد اکمالها کذلک اضائت شمس البیان من افق الکتاب من لدن مالک المبدأ والماب واجعلوا الایام الزائدة عن الشهور قبل شهر الصیام انا جعلناها مظاهر الهاء بین اللیالی والایام لذا ما تحددت بحدود السنة والشهور ینبغی لاهل البهاء ان یطعموا فیها انفسهم وذوی القربی ثم الفقراء والمساکین ویهللن ویکبرن ویسبحن ویمجدن ربهم بالفرح والانبساط واذا تمت ایام الاعطاء قبل الامساک فلیدخلن فی الصیام کذلک حکم مولی الانام ٤٢ لیس علی المسافر والمریض والحامل والمرضع من حرج عفا الله عنهم فضلا من عنده انه

لهو العزيز الوهاب ٤٣ هذه حدود الله التى رقمت من القلم الاعلى فى الزبر والالواح ٤٤ تمسكوا باوامر الله واحكامه ولا تكونوا من الذين اخذوا اصول انفسهم ونبذوا اصول الله ورآء هم بما اتبعوا الظنون والاوهام ٤٥ كفوا انفسكم عن الاكل والشرب من الطلوع الى الافول اياكم ان يمنعكم الهوى عن هذا الفضل الذى قدر فى الكتاب ٤٦ قد كتب لمن دان بالله الديان ان يغسل في كل يوم يديه ثم وجهه و يقعد مقبلا إلى الله وَ يذكر خمسًا وتسعين مرة الله ابهى كذلك حكم فاطر السماء اذا ستوى على اعراش الاسماء بالعظمة والاقتدار ٤٧ كذلك توضؤا للصلوة امرا من الله الواحد المختار ٤٨ قد حرّم عليكم القتل والزنا ثم الغيبة والافتراء اجتنبوا عما نهيتم عنه فى الصحائف والالواح ٤٩ قد قسمنا المواريث على عدد الزاء منها قدر لذرياتكم من كتاب الطاء على عدد المقت، و للازواج من كتاب الحاء على عدد التاء والفاء، و للاباء من كتاب الزاء على عدد التاء والكاف، و للامهات من كتاب الواو على عدد الرفيع، و للاخوان من كتاب الهاء عدد الشين، و

للاخوات من كتاب الدال عدد الراء والميم، وللمعلمين من كتاب الجيم عدد القاف والفاء كذلك حكم مبشري الذي يذكرني في الليالي والاسحار ٥٠ انا لما سمعنا ضجيج الذريات في الاصلاب زدنا ضعف ما لهم ونقصنا عن الاخرى انه لهو المقتدر على ما يشاء يفعل بسلطانه كيف اراد ٥١ من مات ولم يكن له ذرية ترجع حقوقهم الى بيت العدل ليصرفوها امناء الرحمن في الايتام والارامل وما ينتفع به جمهور الناس ليشكروا ربهم العزيز الغفار ٥٢ والذي له ذرية ولم يكن ما دونها عما حدد في الكتاب يرجع الثلثان مما تركه الى الذرية والثلث الى بيت العدل كذلك حكم الغني المتعال بالعظمة والاجلال ٥٣ والذي لم يكن له من يرثه وكان له ذو القربى من ابناء الاخ والاخت وبناتهما فلهم الثلثان والا للاعمام والاخوال والعمات والخالات ومن بعدهم وبعدهن لابنائهم وابنائهن وبناتهم وبناتهن والثلث يرجع الى مقر العدل امرا في الكتاب من لدى الله مالك الرقاب ٥٤ من مات ولم يكن له احد من الذين نزلت اسمائهم من القلم الاعلى ترجع الاموال كلها الى المقر المذكور لتصرف فيما امر الله به انه لهو

المقتدر الامار ۵۵ وجعلنا الدار المسكونة والالبسة المخصوصة للذرية من الذكران دون الاناث والوارث انه لهو المعطى الفياض ۵۶ ان الذى مات فى ايام والده وله ذرية اولئك يرثون ما لابيهم فى كتاب الله اقسموا بينهم بالعدل الخالص كذلك ماج بحر الكلام وقذف لئالى الاحكام من لدن مالك الانام ۵۷ والذى ترك ذرية ضعافا سلموا مالهم الى امين ليتّجر لهم الى ان يبلغوا رشدهم او الى محل الشراكة ثم عينوا للامين حقا مما حصل من التجارة والاقتراف كل ذلك بعد اداء حق الله والديون لو تكون عليه وتجهيز الاسباب للكفن والدفن وحمل الميت بالعزة والاعتزاز كذلك حكم مالك المبداء والمآب ۵۸ قل هذا لهو العلم المكنون الذى لن يتغير لانه بدأ بالطاء المدلة على الاسم المخزون الظاهر الممتنع المنيع ۵۹ وما خصصناه للذريات هذا من فضل الله عليهم ليشكروا ربّهم الرحمن الرحيم ۶۰ تلك حدود الله لا تعتدوها باهواء انفسكم اتبعوا ما امرتم به من مطلع البيان ۶۱ والمخلصون يرون حدود الله ماء الحيوان لاهل الاديان ومصباح الحكمة والفلاح لمن فى الارضين والسموات ۶۲ قد كتب

الله على كل مدينة ان يجعلوا فيها بيت العدل ويجتمع
فيه النفوس على عدد البهاء وان ازداد لا باس، ويرون
كانهم يدخلون محضر الله العلى الاعلى ويرون من لا يرى،
وينبغي لهم ان يكونوا امناء الرحمن بين الامكان و
وكلاء الله لمن على الارض كلها. ويشاوروا في مصالح العباد
لوجه الله كما يشاورون في امورهم، ويختارون ماهو المختار
كذلك حكم ربكم العزيز الغفار ٦٣ اياكم ان تدعوا ماهو
المنصوص فى اللوح اتقوا الله يا اولى الانظار ٦٤ يا ملاء
الانشاء عمروا بيوتا باكمل ما يمكن فى الامكان باسم
مالك الاديان فى البلدان، وزينوها بما ينبغي لها
لا بالصور والامثال ثم اذكروا فيها ربكم الرحمن بالروح
والريحان الا بذكره تستنير الصدور وتقر الابصار
٦٥ قد حكم الله لمن استطاع منكم حج البيت دون
النساء عفا الله عنهن رحمة من عنده انه لهو المعطى
الوهاب ٦٦ يا اهل البهاء قد وجب على كل واحد منكم
الاشتغال بامر من الامور من الصنائع والاقتراف و
امثالها وجعلنا اشتغالكم بها نفس العبادة لله الحق
تفكروا يا قوم في رحمة الله والطافه ثم اشكروه فى العشى
والاشراق ٦٧ لا تضيعوا اوقاتكم بالبطالة والكسالة و

اشتغلوا بما ینتفع به انفسکم و انفس غیرکم کذلک قضی الامر فی هذا اللوح الذی لاحت من افقه شمس الحکمة و التبیان ٦٨ ابغض الناس عند الله من یقعد و یطلب، تمسکوا بحبل الاسباب متوکلین علی الله مسبب الاسباب ٦٩ قد حرم علیکم تقبیل الایادی فی الکتاب هذا ما نهیتم عنه من لدن ربکم العزیز الحکام ٧٠ لیس لاحد ان یستغفر عند احد توبوا الی الله تلقاء انفسکم انه لهو الغافر المعطی العزیز التواب ٧١ یا عباد الرحمن قوموا علی خدمة الامر علی شان لا تاخذکم الاحزان من الذین کفروا بمطلع الایات، لمّا جاء الوعد و ظهر الموعود اختلف الناس و تمسک کل حزب بما عنده من الظنون و الاوهام ٧٢ من الناس من یقعد صف النعال طلبا لصدر الجلال، قل من انت یا ایها الغافل الغرار ٧٣ و منهم من یدعی الباطن و باطن الباطن، قل یا ایها الکذاب تالله ما عندک انه من القشور ترکناها لکم کما تترک العظام للکلاب ٧٤ تالله الحق لو یغسل احد رجل العالم و یعبد الله علی الادغال و الشواجن و الجبال و القنان و الشناخیب و عند کل حجر و شجر و مدر و لا یتضوّع منه عرف

رضائی لن یقبل ابدا هذا ما حکم به مولی الانام ۷۵ کم من عبد اعتزل فی جزائر الهند و منع عن نفسه ما احله الله له و حمل الریاضات و المشقات ولم یذکر عند الله منزل الایات ۷۶ لا تجعلوا الاعمال شرک الامال ولا تحرموا انفسکم عن هذا المال الذی کان امل المقربین في ازل الازال ۷۷ قل روح الاعمال هو رضائی و علق کل شئ بقبولی ۷۸ اقرؤا الالواح لتعرفوا ما هو المقصود في کتب الله العزیز الوهاب ۷۹ من فاز بحبی حق له ان یقعد علی سریر العقیان في صدر الامکان والذی منع عنه لو یقعد علی التراب انه یستعیذ منه الی الله مالک الادیان ۸۰ من یدعی امرا قبل اتمام الف سنة کاملة انه کذاب مفتر نسال الله بان یؤیده علی الرجوع ان تاب انه هو التواب ۸۱ و ان اصر علی ما قال یبعث علیه من لا یرحمه انه شدید العقاب ۸۲ من یأول هذه الایة او یفسرها بغیر ما نزل فی الظاهر انه محروم من روح الله ورحمته التي سبقت العالمین؛ خافوا الله ولا تتبعوا ما عندکم من الاوهام اتبعوا ما یامرکم به ربکم العزیز الحکیم ۸۳ سوف یرتفع النعاق من اکثر البلدان اجتنبوا یا قوم ولا تتبعوا کل فاجر لئیم ۸۴ هذا

ما اخبرناكم به اذ كنا فى العراق وفي ارض السر وفي هذا المنظر المنير ٨٥ يا اهل الارض اذا غربت شمس جمالى وسترت سماء هيكلى لا تضطربوا قوموا على نصرة امرى و ارتفاع كلمتى بين العالمين ٨٦ انا معكم في كل الاحوال و ننصركم بالحق انا كنا قادرين ٨٧ من عرفنى يقوم على خدمتى بقيام لا تقعده جنود السموات والارضين ٨٨ ان الناس نيام لو انتبهوا سرعوا بالقلوب الى الله العليم الحكيم و نبذوا ما عندهم ولوكان كنوز الدنيا كلها ليذكرهم مولاهم بكلمة من عنده كذلك ينبئكم من عنده علم الغيب في لوح ما ظهر فى الامكان وما اطلع به الا نفسه المهيمنة على العالمين ٨٩ قد اخذهم سكر الهوى على شان لا يرون مولى الورى الذى ارتفع نداؤه من كل الجهات لا اله الا انا العزيز الحكيم ٩٠ قل لا تفرحوا بما ملكتموه فى العشى وفى الاشراق يملكه غيركم كذلك يخبركم العليم الخبير ٩١ قل هل رأيتم لما عندكم من قرار اووفاء، لا ونفسى الرحمن لو انتم من المنصفين، تمر ايام حياتكم كما تمر الارياح ويطوي بساط عزكم كما طوى بساط الاولين ٩٢ تفكروا يا قوم اين ايامكم

الماضية واين اعصاركم الخالية، طوبى لايام مضت بذكر الله وللاوقات صرفت فى ذكره الحكيم ۹۳ لعمرى لا تبقى عزة الاعزاء ولا زخارف الاغنياء ولا شوكة الاشقياء سيفنى الكل بكلمة من عنده انه لهو المقتدر العزيز القدير ۹۴ لا ينفع الناس ما عندهم من الاثاث وما ينفعهم غفلوا عنه سوف ينتبهون ولا يجدون مافات عنهم في ايام ربهم العزيز الحميد ۹۵ لو يعرفون ينفقون ما عندهم لتذكر اسمائهم لدى العرش الا انهم من الميتين ۹۶ من الناس من غرته العلوم وبها منع عن اسم القيوم واذا سمع صوت النعال عن خلفه يرى نفسه اكبر من نمرود قل اين هو يا ايها المردود تالله انه لفى اسفل الجحيم ۹۷ قل يا معشر العلماء اما تسمعون صرير قلمى الاعلى، واما ترون هذه الشمس المشرقة من افق الابهى، الى م اعتكفتم على اصنام اهوائكم دعوا الاوهام وتوجهوا الى الله مولاكم القديم ۹۸ قد رجعت الاوقاف المختصة للخيرات الى الله مظهر الايات ليس لاحد ان يتصرف فيها الا بعد اذن مطلع الوحى ومن بعده يرجع الحكم الى الاغصان، ومن بعدهم الى بيت العدل ان تحقق امره فى البلاد

ليصرفوها فى البقاع المرتفعة فى هذا الامر و فيما امروا به من لدن مقتدر قدير ۹۹ و الا ترجع الى اهل البهاء الذين لا يتكلمون الا بعد اذنه ولا يحكمون الا بما حكم الله فى هذا اللوح اولئك اولياء النصر بين السموات والارضين ليصرفوها فيما حدد فى الكتاب من لدن عزيز كريم ۱۰۰ لا تجزعوا فى المصائب ولا تفرحوا ابتغوا امرا بين الامرين هو التذكر فى تلك الحالة و التنبه على ما يرد عليكم فى العاقبة كذلك ينبئكم العليم الخبير ۱۰۱ لا تحلقوا رؤسكم قد زينها الله بالشعر وفى ذلك لايات لمن ينظر الى مقتضيات الطبيعة من لدن مالك البرية انه لهو العزيز الحكيم، ولا ينبغى ان يتجاوز عن حد الاذان هذا ما حكم به مولى العالمين ۱۰۲ قد كتب على السارق النفى والحبس وفى الثالث فاجعلوا فى جبينه علامة يعرف بها لئلا تقبله مدن الله و دياره، اياكم ان تاخذكم الرأفة فى دين الله، اعملوا ما امرتم به من لدن مشفق رحيم ۱۰۳ انا ربيناكم بسياط الحكمة و الاحكام حفظاً لانفسكم و ارتفاعاً لمقاماتكم كما يربى الاباء ابنائهم، لعمرى لو تعرفون ما اردناه لكم من اوامرنا المقدسة لتفدون ارواحكم لهذا الامر المقدس

العزيز المنيع ١٠٤ من اراد ان يستعمل اوانى الذهب والفضة لا باس عليه ١٠٥ اياكم ان تنغمس اياديكم فى الصحاف والصحان، خذوا ما يكون اقرب الى اللطافة انه اراد ان يراكم على آداب اهل الرضوان في ملكوته الممتنع المنيع ١٠٦ تمسكوا باللطافة فى كل الاحوال لئلا تقع العيون على ما تكرهه انفسكم واهل الفردوس والذى تجاوز عنها يحبط عمله فى الحين وان كان له عذر يعف الله عنه انه لهو العزيز الكريم ١٠٧ ليس لمطلع الامر شريك فى العصمة الكبرى انه لمظهر يفعل مايشاء في ملكوت الانشاء، قد خص الله هذا المقام لنفسه وما قدر لاحد نصيب من هذا الشان العظيم المنيع ١٠٨ هذا امر الله قد كان مستورا فى حجب الغيب اظهرناه في هذا الظهور وبه خرقنا حجاب الذين ما عرفوا حكم الكتاب وكانوا من الغافلين ١٠٩ كتب على كل اب تربية ابنه وبنته بالعلم والخط ودونهما عما حدد فى اللوح، والذى ترك ما امر به فللامناء ان ياخذوا منه ما يكون لازما لتربيتهما ان كان غنيا، والا يرجع الى بيت العدل انا جعلناه ماوى الفقراء والمساكين ١١٠ ان الذى ربى ابنه او ابنا من

الابناء كانه ربی احد ابنائی علیه بهائی و عنایتی ورحمتی التی سبقت العالمین ۱۱۱ قد حکم الله لکل زان و زانیة دیة مسلمة الی بیت العدل وهی تسعة مثاقیل من الذهب وان عادمرة اخری عودوا بضعف الجزاء هذا ما حکم به مالك الاسماء فی الاولی وفی الاخری قدر لهما عذاب مهین ۱۱۲ من ابتلی بمعصیة فله ان یتوب و یرجع الی الله انه یغفرلمن یشاء ولا یسال عما شاء انه لهوالتواب العزیز الحمید ۱۱۳ ایاکم ان تمنعکم سبحات الجلال عن زلال هذا السلسال خذوا اقداح الفلاح فی هذا الصباح باسم فالق الاصباح ثم اشربوا بذکره العزیز البدیع ۱۱۴ انا حللنا لکم اصغاء الاصوات و النغمات ایاکم ان یخرجکم الاصغاء عن شان الادب والوقار، افرحوا بفرح اسمی الاعظم الذی به تولهت الافئدة و انجذبت عقول المقربین، انا جعلناه مرقاة لعروج الارواح الی الافق الاعلی، لاتجعلوه جناح النفس و الهوی انی اعوذ ان تکونوا من الجاهلین ۱۱۵ قد ارجعنا ثلث الدیات کلها الی مقر العدل ونوصی رجاله بالعدل الخالص لیصرفوا ما اجتمع عندهم فیما امروا به من لدن علیم حکیم ۱۱۶ یا رجال العدل کونوا رعاة اغنام الله فی مملکته و احفظوهم عن

الذئاب الذين ظهروا بالاثواب كما تحفظون ابنائكم كذلك ينصحكم الناصح الامين ۱۱۷ اذا اختلفتم فی امر فارجعوه الی الله ما دامت الشمس مشرقة من افق هذا السماء، و اذا غربت ارجعوا الی ما نزل من عنده انه ليكفی العالمين ۱۱۸ قل يا قوم لا يأخذكم الاضطراب اذا غاب ملكوت ظهوری و سكنت امواج بحر بيانی، ان فی ظهوری لحكمة و فی غيبتی حكمة اخری ما اطلع بها الا الله الفرد الخبير ۱۱۹ و نراكم من افق الابهی و ننصر من قام علی نصرة امری بجنود من الملأ الاعلی و قبيل من الملائكة المقربين ۱۲۰ يا ملأ الارض تالله الحق قد انفجرت من الاحجار الانهار العذبة السائغة بما اخذتها حلاوة بيان ربكم المختار و انتم من الغافلين، دعوا ما عندكم ثم طيروا بقوادم الانقطاع فوق الابداع كذلك يأمركم مالك الاختراع الذی بحركة قلمه قلب العالمين ۱۲۱ هل تعرفون من ای افق يناديكم ربكم الابهی، و هل علمتم من ای قلم يأمركم ربكم مالك الاسماء، لا و عمری لو عرفتم لتركتم الدنيا مقبلين بالقلوب الی شطر المحبوب، و اخذكم اهتزاز الكلمة علی شأن يهتز منه العالم الاكبر و كيف هذا العالم الصغير

كذلك هطلت من سماء عنايتى امطار مكرمتى فضلا من عندى لتكونوا من الشاكرين ۱۲۲ و اما الشجاج و الضرب تختلف احكامهما باختلاف مقاديرهما وحكم الديان لكل مقدار دية معينة انه لهو الحاكم العزيز المنيع ، لو نشاء نفصلها بالحق وعدا من عندنا انه لهو الموفى العليم ۱۲۳ قد رقم عليكم الضيافة في كل شهر مرة واحدة ولو بالماء ، ان الله اراد ان يؤلف بين القلوب ولو باسباب السموات و الارضين ۱۲۴ اياكم ان تفرقكم شؤنات النفس والهوى كونوا كالاصابع فى اليد والاركان للبدن كذلك يعظكم قلم الوحى ان انتم من الموقنين ۱۲۵ فانظروا في رحمة الله و الطافه انه يامركم بما ينفعكم بعد اذ كان غنيا عن العالمين ، لن تضرنا سيئاتكم كما لا تنفعنا حسناتكم انما ندعوكم لوجه الله يشهد بذلك كل عالم بصير ۱۲۶ اذا أرسلتم الجوارح الى الصيد اذكروا الله اذاً يحل ما امسكن لكم ولو تجدونه ميتا انه لهو العليم الخبير ۱۲۷ اياكم ان تسرفوا فى ذلك كونوا على صراط العدل والانصاف في كل الامور كذلك يامركم مطلع الظهور ان انتم من العارفين ۱۲۸ ان الله قد امركم بالمودة فى ذوى القربي وما قدر لهم حقا في

اموال الناس انه لهو الغنی عن العالمین ١٢٩ من احرق بیتا متعمدا فاحرقوه ومن قتل نفسا عامدا فاقتلوه خذوا سنن الله بایادی القدرة والاقتدار ثم اترکوا سنن الجاهلین، وإن تحکموا لهما حبسا ابدیا لا بأس علیکم فی الکتاب انه لهو الحاکم علی ما یرید ١٣٠ قد کتب الله علیکم النکاح ایاکم ان تجاوزوا عن الاثنتین والذی اقتنع بواحدة من الاماء استراحت نفسه ونفسها، ومن اتخذ بکرا لخدمته لا باس علیه، کذلک کان الامر من قلم الوحی بالحق مرقوما ١٣١ تزوجوا یا قوم لیظهر منکم من یذکرنی بین عبادی هذا من امری علیکم اتخذوه لانفسکم معینا ١٣٢ یا ملأ الانشاء لا تتبعوا انفسکم انها لامارة بالبغي والفحشاء اتبعوا مالک الاشیاء الذی یامرکم بالبر والتقوی انه کان عن العالمین غنیا ١٣٣ ایاکم ان تفسدوا فی الارض بعد اصلاحها ومن افسد انه لیس منا ونحن براء منه کذلک کان الامر من سماء الوحي بالحق مشهودا ١٣٤ انه قد حدد فی البیان برضاء الطرفین، انا لما اردنا المحبة والوداد واتحاد العباد لذا علقناه باذن الابوین بعد هما لئلا تقع بینهم الضغینة والبغضاء ولنا فیه مارب اخری وکذلک کان الامر مقضیا ١٣٥ لا

يحقق الصهار الا بالامهار قد قدر للمدن تسعة عشر مثقالاً من الذهب الابريز، وللقرى من الفضة ومن اراد الزيادة حرم عليه ان يتجاوز عن خمسة وتسعين مثقالاً كذلك كان الامر بالعز مسطوراً ۱۳۶ والذى اقتنع بالدرجة الاولى خير له فى الكتاب انه يغنى من يشاء باسباب السموات والارض وكان الله على كل شىء قديرا ۱۳۷ قد كتب الله لكل عبد اراد الخروج من وطنه ان يجعل ميقاتاً لصاحبته فى ايّة مدة اراد ان اتى ووفى بالوعد انه اتبع امر مولاه وكان من المحسنين من قلم الامر مكتوبا والا ان اعتذر بعذر حقيقى فله ان يخبر قرينته ويكون فى غاية الجهد للرجوع اليها، وان فات الامران فلها تربص تسعة اشهر معدودات و بعد اكمالها لا بأس عليها فى اختيار الزوج وان صبرت انه يحب الصابرات والصابرين ۱۳۸ اعملوا اوامرى ولا تتبعوا كل مشرك كان فى اللوح اثيما ۱۳۹ وان اتى الخبر حين تربصها لها ان تاخذ المعروف انه اراد الاصلاح بين العباد والاماء، اياكم ان ترتكبوا ما يحدث به العناد بينكم كذلك قضى الامر وكان الوعد مأتيا ۱۴۰ وان اتاها خبر الموت والقتل وثبت بالشياع

او بالعدلين لها ان تلبث فى البيت اذا مضت اشهر محدودات لها الاختيار فيما تختار هذا ما حكم به من كان على الامر قويا ۱۴۱ و ان حدث بينهما كدورة او كره ليس له ان يطلقها، و له ان يصبر سنة كاملة لعل تسطع بينهما رائحة المحبة و ان كملت وما فاحت لا باس فى الطلاق انه كان على كل شیء حكيما ۱۴۲ قد نهاكم الله عما عملتم بعد طلاق ثلاث فضلا من عنده لتكونوا من الشاكرين في لوح كان من قلم الامر مسطورا ۱۴۳ والذى طلق له الاختيار فى الرجوع بعد انقضاء كل شهر بالمودة والرضاء مالم تستحصن، و اذا استحصنت تحقق الفصل بوصل آخر و قضى الامر الا بعد امر مبين، كذلك كان الامر من مطلع الجمال في لوح الجلال بالاجلال مرقوما ۱۴۴ والذى سافر وسافرت معه ثم حدث بينهما الاختلاف فله ان يؤتيها نفقة سنة كاملة و يرجعها الى المقر الذى خرجت عنه، او يسلمها بيد امين وما تحتاج به فى السبيل ليبلغها الى محلها ان ربك يحكم كيف يشاء بسلطان كان على العالمين محيطا ۱۴۵ والتى طلقت بما ثبت عليها منكر لا نفقة لها ايام تربصها كذلك كان نير الامر من افق العدل مشهودا ۱۴۶ ان الله

احب الوصل والوفاق وابغض الفصل والطلاق عاشروا
يا قوم بالروح والريحان، لعمري سيفنى من فى الامكان و
مايبقى هو العمل الطيب وكان الله على ما اقول شهيدا
۱۴۷ ياعبادى اصلحوا ذات بينكم ثم استمعوا ما ينصحكم
به القلم الاعلى ولا تتبعوا جبارا شقيا ۱۴۸ اياكم ان تغرنكم
الدنيا كما غرت قوما قبلكم اتبعوا حدود الله وسننه
ثم اسلكوا هذا الصراط الذى كان بالحق ممدودا ۱۴۹ ان
الذين نبذوا البغى والغوى واتخذوا التقوى اولئك من
خيرة الخلق لدى الحق يذكرهم الملأ الاعلى و اهل
هذا المقام الذى كان باسم الله مرفوعا ۱۵۰ قد حرم
عليكم بيع الاماء والغلمان، ليس لعبد ان يشترى
عبدا نهياً في لوح الله كذلك كان الامر من قلم العدل
بالفضل مسطورا ۱۵۱ وليس لاحد ان يفتخر على احد
كل ارقاء له وادلاء على انه لا اله الا هو انه كان على كل
شىء حكيما ۱۵۲ زينوا انفسكم بطراز الاعمال والذى فاز
بالعمل فى رضاه انه من اهل البهاء قد كان لذى العرش
مذكورا ۱۵۳ انصروا مالك البرية بالاعمال الحسنة ثم
بالحكمة والبيان كذلك امرتم في اكثر الالواح من
لدى الرحمن انه كان على ما اقول عليما ۱۵۴ لا يعترض

احد على احد ولا يقتل نفس نفسا هذا ما نهيتم عنه في كتاب كان في سرادق العز مستورا ۱۵۵ أتقتلون من احياه الله بروح من عنده ان هذا خطأ قد كان لدى العرش كبيرا ۱۵۶ اتقوا الله ولا تخربوا ما بناه الله بايادى الظلم والطغيان ثم اتخذوا الى الحق سبيلا ۱۵۷ لما ظهرت جنود العرفان برايات البيان انهزمت قبائل الاديان الا من اراد ان يشرب كوثر الحيوان في رضوان كان من نفس السبحان موجودا ۱۵۸ قد حكم الله بالطهارة على ماء النطفة رحمة من عنده على البرية اشكروه بالروح والريحان ولا تتبعوا من كان عن مطلع القرب بعيدا، قوموا على خدمة الامر في كل الاحوال انه يؤيدكم بسلطان كان على العالمين محيطا ۱۵۹ تمسكوا بحبل اللطافة على شان لا يرى من ثيابكم اثار الاوساخ هذا ما حكم به من كان الطف من كل لطيف، والذى له عذر لا باس عليه انه لهو الغفور الرحيم ۱۶۰ طهروا كل مكروه بالماء الذى لم يتغير بالثلاث اياكم ان تستعملوا الماء الذى تغير بالهواء او بشىء اخر، كونوا عنصر اللطافة بين البرية هذا ما اراد لكم مولاكم العزيز الحكيم ۱۶۱ و كذلك رفع الله حكم دون الطهارة عن كل الاشياء وعن ملل اخرى موهبة من الله انه لهو الغفور الكريم ۱۶۲ قد

انغمست الاشياء في بحر الطهارة فی اول الرضوان اذ تجلينا
علی من فی الامکان باسمائنا الحسنی و صفاتنا العليا هذا
من فضلی الذی احاط العالمين لتعاشروا مع الاديان وتبلغوا
امر ربکم الرحمن هذا اکليل الاعمال لو انتم من العارفين
۱۶۳ وحکم باللطافة الکبری و تغسيل ما تغبر من الغبار
وکيف الاوساخ المنجمدة ودونها ، اتقوا الله وکونوا من
المطهرين ۱۶۴ والذی يری فی کسائه وسخ انه لا يصعد
دعائه الی الله ويجتنب عنه ملأ عالون ۱۶۵ استعملوا
ماء الورد ثم العطر الخالص هذا ما احبه الله من الاول
الذی لا اول له ليتضوع منکم ما اراد ربکم العزيز الحکيم
۱۶۶ قد عفا الله عنکم ما نزل فی البيان من محو الکتب واذناکم
بان تقرؤا من العلوم ما ينفعکم لا ما ينتهی الی المجادلة فی
الکلام هذا خير لکم ان انتم من العارفين ۱۶۷ يا معشر
الملوک قد اتی المالک والملک لله المهيمن القيوم ألا تعبدوا
الا الله و توجهوا بقلوب نوراً الی وجه ربکم مالک الاسماء هذا
امر لا يعادله ما عندکم لو انتم تعرفون ۱۶۸ انا نراکم تفرحون
بما جمعتموه لغيرکم و تمنعون انفسکم عن العوالم التی لم
يحصها الا لوحی المحفوظ ۱۶۹ قد شغلتکم الاموال عن المآل ،
هذا لا ينبغی لکم لو انتم تعلمون ۱۷۰ طهروا قلوبکم عن ذفر

الدنيا مسرعين الى ملكوت ربكم فاطر الارض والسماء الذى به
ظهر الزلازل وناحت القبائل الا من نبذ الورى واخذ ما امر به
فى لوح مكنون ۱۷۱ هذا يوم فيه فاز الكليم بانوار القديم وشرب
زلال الوصال من هذا القدح الذى به سجرت البحور ۱۷۲ قل
تالله الحق ان الطور يطوف حول مطلع الظهور، والروح ينادى
من الملكوت هلموا وتعالوا يا ابناء الغرور ۱۷۳ هذا يوم فيه
سرع كوم الله شوقا للقائه وصاح الصهيون قد اتى الوعد
وظهر ما هو المكتوب في الواح الله المتعال العزيز المحبوب
۱۷۴ يا معشر الملوك قد نزل الناموس الاكبر فى المنظر الانور و
ظهر كل امر مستتر من لدن مالك القدر الذى به اتت الساعة
وانشق القمر وفصل كل امر محتوم ۱۷۵ يا معشر الملوك انتم
المماليك قد ظهر المالك باحسن الطراز ويدعوكم الى نفسه
المهيمن القيوم ۱۷۶ اياكم ان يمنعكم الغرور عن مشرق الظهور
او تحجبكم الدنيا عن فاطر السماء قوموا على خدمة المقصود
الذى خلقكم بكلمة من عنده وجعلكم مظاهر القدرة لما
كان وما يكون ۱۷۷ تالله لا نريد ان نتصرف في ممالككم
بل جئنا لتصرف القلوب انها لمنظر البهاء يشهد بذلك
ملكوت الاسماء لو انتم تفقهون ۱۷۸ والذى اتبع مولاه انه
اعرض عن الدنيا كلها وكيف هذا المقام المحمود ۱۷۹ دعوا

البيوت ثم اقبلوا الى الملكوت هذا ما ينفعكم في الاخرة والاولى يشهد بذلك مالك الجبروت لو انتم تعلمون ١٨٠ طوبى لملك قام على نصرة امري في مملكتي وانقطع عن سوائي انه من اصحاب السفينة الحمراء التي جعلها الله لاهل البهاء، ينبغي لكل ان يعززوه ويوقروه وينصروه ليفتح المدن بمفاتيح اسمي المهيمن على من في ممالك الغيب والشهود ١٨١ انه بمنزلة البصر للبشر والغرة الغراء لجبين الانشاء ورأس الكرم لجسد العالم انصروه يا اهل البهاء بالاموال والنفوس ١٨٢ يا ملك النمسا كان مطلع نور الاحدية في سجن عكا اذ قصدت المسجد الاقصى مررت وما سألت عنه بعد اذ رفع به كل بيت وفتح كل باب منيف ١٨٣ قد جعلناه مقبل العالم لذكري وانت نبذت المذكور اذ ظهر بملكوت الله ربك ورب العالمين ١٨٤ كنا معك في كل الاحوال ووجدناك متمسكاً بالفرع غافلاً عن الاصل ان ربك على ما اقول شهيد ١٨٥ قد اخذتنا الاحزان بما رأيناك تدور لاسمنا ولا تعرفنا امام وجهك افتح البصر لتنظر هذا المنظر الكريم وتعرف من تدعوه في الليالي والايام وترى النور المشرق من هذا الافق اللميع ١٨٦ قل يا ملك البرلين اسمع النداء من هذا

الهيكل المبين انه لا اله الا انا الباقى الفرد القديم
١٨٧ اياك ان يمنعك الغرور عن مطلع الظهور او
يحجبك الهوى عن مالك العرش والثرى كذلك
ينصحك القلم الاعلى انه لهو الفضال الكريم ١٨٨ اذكر من
كان اعظم منك شأناً و اكبر منك مقاما اين هو و ما
عنده انتبه و لا تكن من الراقدين ١٨٩ انه نبذ لوح الله
ورائه اذ اخبرناه بما ورد علينا من جنود الظالمين، لذا اخذته
الذلة من كل الجهات الى ان رجع الى التراب بخسران عظيم
١٩٠ يا ملك تفكر فيه وفي امثالك الذين سخروا البلاد و
حكموا على العباد قد انزلهم الرحمن من القصور الى
القبور اعتبر وكن من المتذكرين ١٩١ انا ما اردنا منكم
شيئاً انما ننصحكم لوجه الله و نصبر كما صبرنا بما ورد
علينا منكم يا معشر السلاطين ١٩٢ يا ملوك امريقا و
رؤساء الجمهور فيها اسمعوا ما تغن به الورقاء على غصن
البقاء انه لا اله الا انا الباقى الغفور الكريم ١٩٣ زينوا هيكل
الملك بطراز العدل والتقى ورأسه باكليل ذكر ربكم فاطر
السماء كذلك يامركم مطلع الاسماء من لدن عليم حكيم
١٩٤ قد ظهر الموعود في هذا المقام المحمود الذى به ابتسم
ثغر الوجود من الغيب والشهود ، اغتنموا يوم الله ان لقائه

خير لكم عما تطلع الشمس عليها ان انتم من العارفين
١٩٥ يا معشر الامراء اسمعوا ما ارتفع من مطلع الكبرياء انه
لا اله الا انا الناطق العليم ١٩٦ اجبروا الكسير بايادى
العدل ، وكسروا الصحيح الظالم بسياط اوامر ربكم
الآمر الحكيم ١٩٧ يا معشر الروم نسمع بينكم صوت البوم
أأخذكم سكر الهوى ام كنتم من الغافلين ١٩٨ يا ايتها
النقطة الواقعة في شاطئ البحرين قد استقر عليك كرسى
الظلم واشتعلت فيك نار البغضاء على شان ناح بها الملأ
الاعلى والذين يطوفون حول كرسى رفيع ١٩٩ نرى فيك
الجاهل يحكم على العاقل والظلام يفتخر على النور و
انك في غرور مبين ٢٠٠ اغرتك زينتك الظاهرة سوف
تفنى ورب البرية وتنوح البنات والارامل وما فيك من
القبائل كذلك ينبئك العليم الخبير ٢٠١ يا شواطئ نهر الرين
قد رأيناك مقطاة بالدماء بما سل عليك سيوف الجزاء
لك مرة اخرى ونسمع حنين البرلين ولو انها اليوم على
عز مبين ٢٠٢ يا ارض الطاء لا تحزنى من شئ قد جعلك الله
مطلع فرح العالمين ٢٠٣ لو يشاء يبارك سريرك بالذى
يحكم بالعدل ويجمع اغنام الله التى تفرقت من الذئاب انه
يواجه اهل البهاء بالفرح والانبساط الا انه من جوهر الخلق

قطّاة

لدى الحق عليه بهاء الله وبهاء من في ملكوت الامر في كل حين ٢٠٤ افرحی بما جعلك الله افق النور بما ولد فيك مطلع الظهور وسميت بهذا الاسم الذى به لاح نير الفضل و اشرقت السموات والارضون ٢٠٥ سوف تنقلب فيك الامور و يحكم عليك جمهور الناس ان ربك لهو العليم المحيط ٢٠٦ اطمئنى بفضل ربك انه لا تنقطع عنك لحظات الالطاف سوف يأخذك الاطمئنان بعد الاضطراب كذلك قضى الامر في كتاب بديع ٢٠٧ يا ارض الخاء نسمع فيك صوت الرجال في ذكر ربك الغنى المتعال طوبى ليوم فيه تنصب رأيات الاسماء في ملكوت الانشاء باسمي الابهى يومئذ يفرح المخلصون بنصر الله وينوح المشركون ٢٠٨ ليس لاحد ان يعترض على الذين يحكمون على العباد دعوا لهم ما عندهم وتوجهوا الى القلوب ٢٠٩ يا بحر الاعظم رش على الامم ما امرت به من لدن مالك القدم وزين هيا كل الانام بطراز الاحكام التى بها تفرح القلوب وتقر العيون ٢١٠ و الذى تملك مائة مثقال ذهب فتسعة عشر مثقالا لله فاطر الارض والسماء، اياكم يا قوم ان تمنعوا انفسكم عن هذا الفضل العظيم ٢١١ قد امرنا كم بهذا بعد اذ كنا غنياً عنكم وعن كل من فى السموات والارضين ان في

ذلك لحكم ومصالح لم يحط بها علم احد الا الله العالم الخبير ٢١٢ قل بذلك اراد تطهير امرالكم وتقربكم الى مقامات لا يدركها الا من شاء الله انه لهو المفضال العزيز الكريم ٢١٣ يا قوم لا تخونوا في حقوق الله ولا تصرفوا فيها الا بعد اذنه كذلك قضى الامر فى الالواح وفى هذا اللوح المنيع ٢١٤ من خان الله يخان بالعدل والذى عمل بما امر ينزل عليه البركة من سماء عطاء ربه الفياض المعطى الباذل القديم ٢١٥ انه اراد لكم مالا تعرفونه اليوم، سوف يعرفه القوم اذا طارت الارواح وطويت زرابى الافراح كذلك يذكركم من عنده لوح حفيظ ٢١٦ قد حضرت لدى العرش عرائض شتى من الذين آمنوا وسئلوا فيها الله رب مايرى وما لايرى رب العالمين لذا نزلنا اللوح وزيناه بطراز الامر لعل الناس باحكام ربهم يعملون ٢١٧ وكذلك سئلنا من قبل في سنين متواليات وامسكنا القلم حكمة من لدنا الى ان حضرت كتب من انفس معدودات فى تلك الايام لذا اجبناهم بالحق بما تحيي به القلوب ٢١٨ قل يا معشر العلماء لا تزنوا كتاب الله بما عندكم من القواعد والعلوم انه لقسطاس الحق بين الخلق قد يوزن

ما عند الامم بهذا القسطاس الاعظم و انه بنفسه لو انتم تعلمون ٢١٩ تبکی علیکم عین عنایتی لانکم ما عرفتم الذی دعوتموه فی العشی والاشراق وفی کل اصیل وبکور ٢٢٠ توجهوا یا قوم بوجوه بیضاء وقلوب نوراء الی البقعة المبارکة الحمراء التی فیها تنادی سدرة المنتهی انه لا اله الا انا المهیمن القیوم ٢٢١ یا معشر العلماء هل یقدر احد منکم ان یستن معي في میدان المکاشفة والعرفان او یجول في مضمار الحکمة والتبیان، لا وربی الرحمن کل من علیها فانٍ وهذا وجه ربکم العزیز المحبوب ٢٢٢ یا قوم انا قدرنا العلوم لعرفان المعلوم وانتم احتجبتم بها عن مشرقها الذی به ظهر کل امر مکنون ٢٢٣ لو عرفتم الافق الذی منه اشرقت شمس الکلام لنبذتم الانام وما عندهم واقبلتم الی مقام محمود ٢٢٤ قل هذه سمّاء فیها کنز ام الکتاب لو انتم تعقلون، ٢٢٥ هذا لهو الذی به صاحت الصخرة، ونادت السدرة علی الطور المرتفع علی الارض المبارکة الملک لله الملک العزیز الودود ٢٢٦ انا ما دخلنا المدارس وما طالعنا المباحث، اسمعوا ما یدعوکم به هذا الامي الی الله الابدی انه خیر لکم عما کنز فی الارض لو انتم تفقهون ٢٢٧ ان الذی

لسمّاء

يأول ما نزل من سماء الوحي ويخرجه عن الظاهر انه ممن
حرف كلمة الله العليا وكان من الاخسرين فى كتاب
مبين ۲۲۸ قد كتب عليكم تقليم الاظفار ، والدخول في ماء
يحيط هيا كلكم في كل اسبوع ، وتنظيف ابدانكم بما
استعملتموه من قبل ، اياكم ان تمنعكم الغفلة عما
امرتم به من لدن عزيز عظيم ۲۲۹ ادخلوا ماء بكرا و
المستعمل منه لا يجوز الدخول فيه ۲۳۰ اياكم ان تقربوا
خزائن حمامات العجم من قصدها وجد رائحتها المنتنة
قبل وروده فيها ، تجنبوا يا قوم ولا تكونن من الصاغرين
۲۳۱ انه يشبه بالصديد والغسلين ان انتم من العارفين
۲۳۲ وكذلك حياضهم المنتنة اتركوها وكونوا من المقدسين
۲۳۳ انا اردنا ان نراكم مظاهر الفردوس فى الارض ليتضوّع
منكم ما تفرح به افئدة المقربين ۲۳۴ والذى يصب عليه الماء
ويغسل به بدنه خيرله ويكفيه عن الدخول ، انه اراد ان
يسهل عليكم الامور فضلاً من عنده لتكونوا من الشاكرين
۲۳۵ قد حرمت عليكم ازواج ابائكم ، انا نستحي ان نذكر حكم
الغلمان ، اتقوا الرحمن يا ملأ الامكان ولا ترتكبوا ما نهيتم
عنه فى اللوح ولا تكونوا في هيماء الشهوات من الهائمين
۲۳۶ ليس لاحد ان يحرك لسانه امام الناس اذ يمشى فى

حرّمت

الطرق والاسواق بل ينبغي لمن اراد الذكر ان يذكر في مقام
بنى لذكر الله او في بيته هذا اقرب بالخلوص و التقوى كذلك
اشرقت شمس الحكم من افق البيان طوبى للعالمين ٢٣٧ قد
فرض لكل نفس كتاب الوصية، وله ان يزّين رأسه بالاسم
الاعظم و يعترف فيه بوحدانية الله في مظهر ظهوره و يذكر
فيه ما اراد من المعروف ليشهد له في عوالم الامر و الخلق و
يكون له كنزا عند ربه الحافظ الامين ٢٣٨ قد انتهت الاعياد
الى العيدين الاعظمين، اما الاول ايام فيها تجلى الرحمن على
من في الامكان باسمائه الحسنى و صفاته العليا و الاخر يوم
فيه بعثنا من بشر الناس بهذا الاسم الذى به قامت الاموات
وحشر من في السموات والارضين ٢٣٩ والآخرين في يومين
كذلك قضى الامر من لدن آمر عليم ٢٤٠ طوبى لمن فاز باليوم
الاول من شهر البهاء الذى جعله الله لهذا الاسم العظيم
٢٤١ طوبى لمن يظهر فيه نعمة الله على نفسه انه ممن
اظهر شكر الله بفعله المدل على فضله الذى احاط العالمين
٢٤٢ قل انه لصدر الشهور و مبدئها و فيه تمر نفحة الحياة
على الممكنات، طوبى لمن ادركه بالروح و الريحان نشهد
انه من الفائزين ٢٤٣ قل ان العيد الاعظم لسلطان
الاعياد اذكروا يا قوم نعمة الله عليكم اذ كنتم رقداء

تزّين

ایقظکم من نسمات الوحی و عرفکم سبیله الواضح المستقیم ٢٤٤ اذا مرضتم ارجعوا الی الحذاق من الاطباء انا ما رفعنا الاسباب بل اثبتناها من هذا القلم الذی جعله الله مطلع امره المشرق المنیر ٢٤٥ قد کتب الله علی کل نفس ان یحضر لدی العرش بما عنده مما لا عدل له، انا عفونا عن ذلک فضلاً من لدنا انه لهو المعطی الکریم ٢٤٦ طوبی لمن توجه الی مشرق الاذکار فی الاسحار ذاکراً متذکرا مستغفرا، و اذا دخل یقعد صامتا لاصغاء آیات الله الملک العزیز الحمید ٢٤٧ قل مشرق الاذکار انه کل بیت بنی لذکری فی المدن والقری، کذلک سمی لدی العرش ان انتم من العارفین ٢٤٨ و الذین یتلون آیات الرحمن باحسن الالحان اولئک یدرکون منها مالا یعادله ملکوت ملک السموات والارضین و بها یجدون عرف عوالمی التی لا یعرفها الیوم الا من اوتی البصر من هذا المنظر الکریم ٢٤٩ قل انها تجذب القلوب الصافیة الی العوالم الروحانیة التی لا تعبر بالعبارة ولا تشار بالاشارة طوبی للسامعین ٢٥٠ انصروا یا قوم اصفیائی الذین قاموا علی ذکری بین خلقی و ارتفاع کلمتی فی مملکتی: اولئک انجم سماء عنایتی و مصابیح هدایتی

للخلائق اجمعين. ۲۵۱ والذى يتكلم بخير ما نزل فى الواحى
انه ليس منّى، اياكم ان تتبعوا كل مدع اثيم ۲۵۲ قد زينت
الالواح بطراز ختم فالق الاصباح الذى ينطق بين السموات
والارضين، تمسكوا بالعروة الوثقى وحبل امرى المحكم
المتين ۲۵۳ قد اذن الله لمن اراد ان يتعلم الالسنة
المختلفة ليبلغ امر الله شرق الارض وغربها ويذكره بين
الدول والملل على شان تنجذب به الافئدة ويحيى به
كل عظم رميم ۲۵۴ ليس للعاقل ان يشرب ما يذهب به
العقل، وله ان يعمل ما ينبغى للانسان لا ما يرتكبه كل
غافل مريب. ۲۵۵ زينوا رؤسكم باكليل الامانة والوفاء
وقلوبكم برداء التقوى والسنتكم بالصدق الخالص و
هياكلكم بطراز الآداب كل ذلك من سجية الانسان
لو انتم من المتبصرين ۲۵۶ يا اهل البهاء تمسكوا بحبل
العبودية لله الحق بها تظهر مقاماتكم وتثبت اسمائكم و
ترتفع مراتبكم واذكاركم في لوح حفيظ اياكم ان يمنعكم
من على الارض عن هذ المقام العزيز الرفيع ۲۵۷ قد
وصيناكم بها في اكثر الالواح وفي هذ اللوح الذى لاح
من افقه نير احكام ربكم المقتدر الحكيم ۲۵۸ اذا غيض
بحر الوصال وقضى كتاب المبدء فى المآل توجهوا الى من اراده الله

الذى انشعب من هذا الاصل القديم ٢٥٩ فانظروا فى الناس وقلة عقولهم يطلبون ما يضرهم ويتركون ماينفعهم الا انهم من الهائمين ٢٦٠ انا نرى بعض الناس ارادوا الحرية ويفتخرون بها اولئك في جهل مبين، ان الحرية تنتهى عواقبها الى الفتنة التى لا تخمد نارها كذلك يخبركم المحصى العليم ٢٦١ فاعلموا ان مطالع الحرية ومظاهرها هي الحيوان؛ وللانسان ينبغى ان يكون تحت سنن تحفظه عن جهل نفسه وضر الماكرين ٢٦٢ ان الحرية تخرج الانسان عن شوؤن الادب والوقار وتجعله من الارذلين ٢٦٣ فانظروا الخلق كالاغنام لا بدلها من راع ليحفظها ان هذا الحق يقين، انا نصدقها في بعض المقامات دون الاخر اناكنا عالمين ٢٦٤ قل الحرية في اتباع اوامرى لو انتم من العارفين ٢٦٥ لو اتبع الناس مانزلناه لهم من سماء الوحي ليجدن انفسهم في حرية بحتة طوبى لمن عرف مراد الله فيما نزل من سماء مشيئته المهيمنة على العالمين ٢٦٦ قل الحرية التى تنفعكم انها فى العبودية لله الحق والذى وجد حلاوتها لا يبدلها بملكوت ملك السموات والارضين ٢٦٧ حرم عليكم السوال فى البيان، عفا الله عن ذلك لتسئلوا ما تحتاج به انفسكم لا ما تكلم به رجال قبلكم اتقوا الله وكونوا من المتقين ٢٦٨ اسئلوا ما

ينفعكم في امر الله وسلطانه قد فتح باب الفضل على من
فى السموات والارضين ٢٦٩ ان عدة الشهور تسعة عشر
شهرا في كتاب الله قد زين اولها بهذا الاسم المهيمن على
العالمين ٢٧٠ قد حكم الله دفن الاموات فى البلور والاحجار
الممتنعة او الاخشاب الصلبة اللطيفة ووضع الخواتيم
المنقوشة في اصابعهم انه لهو المقتدر العليم ٢٧١ يكتب
للرجال، ولله ما فى السموات والارض وما بينهما وكان الله
بكل شئ عليما ٢٧٢ وللورقات، ولله ملك السموات والارض
وما بينهما وكان الله على كل شئ قديرا ٢٧٣ هذا ما نزل
من قبل وينادى نقطة البيان ويقول يا محبوب الامكان
انطق في هذا المقام بما تتضوّع به نفحات الطافك بين
العالمين ٢٧٤ انا اخبرنا الكل بان لا يعادل بكلمة منك
ما نزل فى البيان انك انت المقتدر على ما تشاء لا تمنع
عبادك عن فيوضات بحر رحمتك انك انت ذو الفضل
العظيم ٢٧٥ قد استجبنا ما اراده انه لهو المحبوب المجيب
٢٧٦ لو ينقش عليها ما نزل في الحين من لدى الله انه
خير لهم ولهن انا كنا حاكمين ٢٧٧ قد بدئت من الله و
رجعت اليه منقطعا عما سواه ومتمسكا باسمه الرحمن
الرحيم ٢٧٨ كذلك يختص الله ما يشاء بفضل من عنده

انه لهو المقتدر القدير ٢٧٩ وان تكفنوه فى خمسة اثواب من الحرير او القطن ، من لم يستطع يكتفى بواحدة منهما كذلك قضى الامر من لدن عليم خبير ٢٨٠ حرم عليكم نقل الميت ازيد من مسافة ساعة من المدينة ادفنوه بالروح والريحان في مكان قريب ٢٨١ قد رفع الله ما حكم به البيان في تحديد الاسفار انه لهو المختار يفعل ما يشاء ويحكم ما يريد ٢٨٢ يا ملأ الانشاء اسمعوا نداء مالك الاسماء انه يناديكم من شطر سجنه الاعظم انه لا اله الا انا المقتدر المتكبر المتسخر المتعالى العليم الحكيم ، انه لا اله الا هو المقتدر على العالمين لو يشاء يأخذ العالم بكلمة من عنده ، اياكم ان تتوقفوا في هذا الامر الذى خضع له الملأ الاعلى واهل مدائن الاسماء اتقوا الله ولا تكونن من المحتجبين ٢٨٣ احرقوا الحجبات بنار حبى والسبحات بهذا الاسم الذى به سخرنا العالمين ٢٨٤ وارفعن البيتين فى المقامين و المقامات التى فيها استقر عرش ربكم الرحمن كذلك يأمركم مولى العارفين ٢٨٥ اياكم ان تمنعكم شؤنات الارض عما امرتم به من لدن قوى امين ، كونوا مظاهر الاستقامة بين البرية على شان لا تمنعكم شبهات الذين كفروا بالله اذ ظهر بسلطان عظيم ٢٨٦ اياكم ان يمنعكم ما نزل

فی الکتاب عن هذا الکتاب الذی ینطق بالحق انه لا اله الا انا العزیز الحمید ٢٨٧ انظروا بعین الانصاف الی من اتی من سماء المشیئة والاقتدار ولا تکوننّ من الظالمین ٢٨٨ ثم اذکروا ما جری من قلم مبشّری فی ذکر هذا الظهور وما ارتکبه اولو الطغیان فی ایامه الا انهم من الاخسرین، قال ان ادرکتم ما نظهره انتم من فضل الله تسئلون لیمنّ علیکم باستوائه علی سرائرکم فان ذلک عز ممتنع منیع ان یشرب کاس ماء عندک اعظم من ان تشربنّ کل نفس ماء وجوده بل کل شیئ یا عبادی تدرکون هذا ما نزل من عنده ذکراً لنفسی لو انتم تعلمون ٢٨٩ والذی تفکر فی هذه الایات واطلع بما سترن فیهن من اللئالی المخزونة تالله انه یجد عرف الرحمن من شطر السجن ویسرع بقلبه الیه باشتیاق لا تمنعه جنود السموات والارضین ٢٩٠ قل هذا الظهور یطوف حوله الحجة والبرهان کذلک انزله الرحمن ان انتم من المنصفین ٢٩١ قل هذا روح الکتب قد نفخ به فی القلم الاعلی وانصعق من فی الانشاء الا من اخذته نفحات رحمتی وفوحات الطافی المهیمنة علی العالمین ٢٩٢ یا ملأ البیان

ان یا

تطوف

اتقوا الرحمن ثم انظروا ما انزله في مقام اخر، قال انما المقبلة من يظهره الله متى ينقلب تنقلب الى ان يستقر كذلك نزل من لدن مالك القدر اذ اراد ذكر هذا المنظر الاكبر تفكروا يا قوم ولا تكونن من الهائمين ٢٩٣ لو تنكرونه باهوائكم الى اية قبلة تتوجهون يا معشر الغافلين. تفكروا في هذه الاية ثم انصفوا بالله لعل تجدون لئالى الاسرار من البحر الذى تموج باسمى العزيز المنيع ٢٩٤ ليس لاحد ان يتمسك اليوم الا بما ظهر في هذا الظهور، هذا حكم الله من قبل ومن بعد و به زين صحف الاولين ٢٩٥ هذا ذكر الله من قبل و من بعد قد طرز به ديباج كتاب الوجود ان انتم من الشاعرين ٢٩٦ هذا امر الله من قبل ومن بعد اياكم ان تكونوا من الصاغرين ٢٩٧ لا يغنيكم اليوم شئ و ليس لاحد مهرب الا الله العليم الحكيم ٢٩٨ من عرفنى فقد عرف المقصود، من توجه الىّ قد توجه الى المعبود كذلك فصل فى الكتاب وقضى الامر من لدى الله رب العالمين ٢٩٩ من يقرأ اية من آياتى لخير له من يقرأ كتب الاولين والاخرين، هذا بيان الرحمن ان انتم من السامعين ٣٠٠ قل هذا حق العلم لو انتم من العارفين ٣٠١ ثم انظروا ما نزل

في مقام آخر لعل تدعون ما عندكم مقبلين الى الله رب العالمين، قال لا يحل الاقتران ان لم يكن فى البيان و ان يدخل من احد يحرم على الاخر ما يملك من عنده الا وان يرجع ذلك بعد ان يرفع امر من يظهرن بالحق اوما قد ظهر بالعدل و قبل ذلك فلتقربن لعلكم بذلك امر الله ترفعون، كذلك تغردت الورقاء على الافنان في ذكر ربها الرحمن طوبى للسامعين ٣٠٢ يا ملأ البيان قسمكم بربكم الرحمن بان تنظروا فيما نزل بالحق بعين الانصاف ولا تكونن من الذين يرون برهان الله وينكرونه ألا انهم من الهالكين ٣٠٣ قد صرح نقطة البيان فى هذه الاية بارتفاع امرى قبل امره يشهد بذلك كل منصف عليم، كما ترونه اليوم انه ارتفع على شان لا ينكره الا الذين سكرت ابصارهم فى الاولى و فى الاخرى لهم عذاب مهين ٣٠٤ قل تالله انى لمحبوبه والآن يسمع ما ينزل من سماء الوحى و ينوح بما ارتكبتم في ايامه خافوا الله ولا تكونن من المعتدين ٣٠٥ قل يقوم ان لن تؤمنوا به لا تعترضوا عليه تالله يكفى ما اجتمع عليه من جنود الظالمين ٣٠٦ انه قد انزل بعض الاحكام لئلا يتحرك القلم الاعلى في هذا الظهور

نظهرن

الاعلى ذكر مقاماته العليا ومنظره الاسنى وانا لما اردنا
الفضل فصلناها بالحق وخففنا ما اردناه لكم انه لهو
الفضال الكريم ٣٠٧ قد اخبركم من قبل بما ينطق به
هذا الذكر الحكيم، قال وقوله الحق انه ينطق في كل شان
انه لا اله الا انا الفرد الواحد العليم الخبير ٣٠٨ هذا
مقام خصه الله لهذا الظهور الممتنع البديع ٣٠٩ هذا
من فضل الله ان انتم من العارفين ٣١٠ هذا من امره
المبرم واسمه الاعظم وكلمته العليا ومطلع اسمائه
الحسنى لو انتم من العالمين ٣١١ بل به تظهر المطالع و
المشارق تفكروا يا قوم فيما نزل بالحق وتدبروا فيه ولا
تكونن من المعتدين ٣١٢ عاشروا مع الاديان بالروح
والريحان ليجدوا منكم عرف الرحمان اياكم ان تاخذكم
حمية الجاهلين بين البرية كل بدء من الله ويعود اليه
انه لمبدء الخلق ومرجع العالمين ٣١٣ اياكم ان تدخلوا
بيتاً عند فقدان صاحبه الا بعد اذنه تمسكوا بالمعروف
في كل الاحوال ولا تكونن من الغافلين ٣١٤ قد كتب
عليكم تزكية الاقوات وما دونها بالزكوة هذا ما حكم به
منزل الآيات في هذا الرق المنيع، سوف نفصل لكم
نصابها اذا شاء الله واراد انه يفصل ما يشاء بعلم من

عنده انه لهو العلام الحكيم ٣١٥ لا يحل السؤال، ومن سئل حرم عليه العطاء، قد كتب على الكل ان يكسب والذي عجز فللوكلاء والاغنياء ان يعينوا له ما يكفيه، اعملوا حدود الله وسننه ثم احفظوها كما تحفظون اعينكم ولا تكونن من الخاسرين ٣١٦ قد منعتم فى الكتاب عن الجدال والنزاع والضرب وامثالها عما تحزن به الافئدة والقلوب، من يحزن احدا فله ان ينفق تسعة عشر مثقالا من الذهب هذا ما حكم به مولى العالمين ٣١٧ انه قد عفا ذلك عنكم فى هذا الظهور ويوصيكم بالبر والتقوى امرا من عنده فى هذا اللوح المنير ٣١٨ لا ترضوا لاحد ما لا ترضونه لانفسكم اتقوا الله ولا تكونن من المتكبرين ٣١٩ كلكم خلقتم من الماء و ترجعون الى التراب تفكروا فى عواقبكم ولا تكونن من الظالمين ٣٢٠ اسمعوا ما تتلو السدرة عليكم من آيات الله انها القسطاس الهدى من الله رب الاخرة والاولى وبها تطير النفوس الى مطلع الوحى وتستضئ افئدة المقبلين ٣٢١ تلك حدود الله قد فرضت عليكم، وتلك اوامر الله قد امرتم بها فى اللوح اعملوا بالروح والريحان هذا خير لكم ان انتم من العارفين ٣٢٢ اتلوا آيات الله في كل

صباح و مساء ان الذى لم يتل لم يوف بعهد الله و
ميثاقه والذى اعرض عنها اليوم انه ممن اعرض عن الله
في ازل الازال اتقن الله يا عبادى كلكم اجمعون ٣٢٣ لا
تغرنكم كثرة القرأة والاعمال فى اليل والنهار، لو يقراء
احد آية من الآيات بالروح والريحان خيرله من ان
يتلوا بالكسالة صحف الله المهيمن القيوم ٣٢٤ أتلوا
آيات الله على قدر لا تأخذ كم الكسالة والاحزان ولا تحملوا
على الارواح ما يكسلها و يثقلها، بل ما يخففها لتطير
باجنحة الايات الى مطلع البينات هذا اقرب الى الله لو
انتم تعقلون ٣٢٥ علموا ذريا تكم ما نزل من سماء العظمة
والاقتدار ليقراؤا الواح الرحمن باحسن الالحان فى
الغرف المبينة في مشارق الاذكار ٣٢٦ ان الذى اخذه
جذب محبة اسمى الرحمن انه يقرأ آيات الله على شان
تنجذب به افئدة الراقدين ٣٢٧ هنيئا لمن شرب
رحيق الحيوان من بيان ربه الرحمن بهذا الاسم الذى
به نسف كل جبل باذخ رفيع ٣٢٨ كتب عليكم تجديد
اسباب البيت بعد انقضاء تسع عشرة سنة كذلك
قضى الامر من لدن عليم خبير، انه اراد تلطيفكم و ما
عندكم اتقوا الله ولا تكونن من الغافلين ٣٢٩ والذى

لم يستطع عفا الله عنه انه لهو الغفور الكريم ٣٣٠ اغسلوا
ارجلكم كل يوم فى الصيف و فى الشتاء كل ثلاثة ايام مرة
واحدة ، و من اغتاظ عليكم قابلوه بالرفق و الذى زجركم
لا تزجروه دعوه بنفسه و توكلوا على الله المنتقم العادل
القدير ٣٣١ قد منعتم عن الارتقاء الى المنابر من اراد ان
يتلوا عليكم آيات ربه فليقعد على الكرسى الموضوع على
السرير و يذكر الله ربه و رب العالمين ٣٣٢ قد احب
الله جلوسكم على السرائر و الكراسى لعزما عندكم من حب
الله و مطلع امره المشرق المنير ٣٣٣ حرم عليكم الميسر
والافيون اجتنبوا يا معشر الخلق ولا تكونن من المتجاوزين
٣٣٤ اياكم ان تستعملوا ما تكسل به هياكلكم و يضر
ابدانكم ، انا ما اردنا لكم الا ما ينفعكم يشهد بذلك كل
الاشياء لو انتم تسمعون ٣٣٥ اذا دعيتم الى الولائم
والعزائم اجيبوا بالفرح و الانبساط و الذى وفى بالوعد
انه أمن من الوعيد ، هذا يوم فيه فصل كل امر حكيم
٣٣٦ قد ظهر سرّ التنكيس لرمز الرئيس طوبى لمن
ايده الله على الاقرار بالستة التى ارتفعت بهذا
الالف القائمة الا انه من المخلصين ٣٣٧ كم من
ناسك اعرض و كم من تارك اقبل و قال لك الحمد

السرر

يامقصود العالمين ٣٣٨ ان الامر بيد الله يعطى من يشاء مايشاء، ويمنع عمن يشاء ماارا د، يعلم خافية القلوب وما يتحرك به اعين اللامزين ٣٣٩ كم من غافل اقبل بالخلوص اقعدناه على سرير القبول، وكم من عاقل رجعناه الى النار عدلا من عند نا اناكنا حاكمين ٣٤٠ انه لمظهر يفعل الله مايشاء والمستقر على عرش يحكم مايريد ٣٤١ طوبى لمن وجد عرف المعانى من اثر هذا القلم الذى اذا تحرك ناحت نسمة الله فيما سواه واذا توقف ظهرت كينونة الاطمئنان فى الامكان تعالى الرحمن مظهر هذا الفضل العظيم ٣٤٢ قل بما حمل الظلم ظهر العدل فيما سواه وبما قبل الذلة لاح عز الله بين العالمين ٣٤٣ حُرم عليكم حمل آلات الحرب الاحين الضرورة واُحل لكم لبس الحرير ٣٤٤ قد رفع الله عنكم حكم الحد فى اللباس واللحى فضلا من عنده انه لهو الامر العليم، اعملوا مالا تنكره العقول المستقيمة، ولا تجعلوا انفسكم ملعب الجاهلين، طوبى لمن تزيّن بطراز الاداب والاخلاق انه ممن نصر ربه بالعمل الواضح المبين ٣٤٥ عمروا ديار الله وبلاده ثم اذكروه فيها بترنمات المقربين، انما تعمر القلوب

باللسان كما تعمر البيوت والديار باليد واسباب اخر قد قدرنا لكل شئ سببا من عندنا تمسكوا به وتوكلوا على الحكيم الخبير ٣٤٦ طوبى لمن اقر بالله وآياته واعترف بانه لا يسئل عما يفعل هذه كلمة قد جعلها الله طراز العقائد واصلها وبها يقبل عمل العاملين ٣٤٧ اجعلوا هذه الكلمة نصب عيونكم لئلا تزلكم اشارات المعرضين ٣٤٨ لو يحل ماحرم في ازل الازال او بالعكس ليس لاحد ان يعترض عليه والذى توقف في اقل من آن انه من المعتدين ٣٤٩ والذى مافاز بهذا الاصل الاسنى والمقام الاعلى تحركه ارياح الشبهات وتقلبه مقالات المشركين ٣٥٠ من فاز بهذا الاصل قد فاز بالاستقامة الكبرى، حبذا هذا المقام الابهى الذى بذكره زين كل لوح منيع، كذلك يعلمكم الله ما يخلصكم عن الريب والحيرة و ينجيكم فى الدنيا والاخرة إنه هو الغفور الكريم ٣٥١ هو الذى ارسل الرسل وانزل الكتب الا انه لا اله الا انا العزيز الحكيم ٣٥٢ يا ارض الكاف والراء انا نراك على مالا يحبه الله ونرى منك مالا اطلع به احد الا الله العليم الخبير، ونجد مايمر منك في سر السر عندنا علم كل شئ في لوح مبين ٣٥٣ لا تحزنى بذلك سوف يظهر الله فيك اولى بأس

شديد يذكروننی باستقامة لا تمنعهم اشارات العلماء ولا تحجبهم شبهات المريبين، اولئك ينظرون الله باعينهم وينصرونه بانفسهم الا انهم من الراسخين ٣٥٤ يا معشر العلماء لما نزلت الآيات وظهرت البينات رأينا كم خلف الحجبات ان هذا الا شئ عجاب، ٣٥٥ قد افتخرتم باسمی و غفلتم عن نفسی اذ اتی الرحمن بالحجة والبرهان، انا خرقنا الاحجاب اياكم ان تحجبوا الناس بحجاب آخر، كسروا سلاسل الاوهام باسم مالك الانام ولا تكونن من الخادعين ٣٥٦ اذا اقبلتم الی الله ودخلتم هذا الامر لا تفسدوا فيه ولا تقيسوا كتاب الله باهوائكم هذا نصح الله من قبل و من بعد يشهد بذلك شهداء الله واصفيائه انا كل له شاهدون ٣٥٧ اذكروا الشيخ الذی سمی بمحمد قبل حسن و كان من اعلم العلماء فی عصره، لما ظهر الحق اعرض عنه هو وامثاله واقبل الی الله من ينقی القمح والشعير، وكان يكتب علی زعمه احكام الله فی الليل والنهار و ما اتی المختار ما نفعه حرف منها لو نفعه لم يعرض عن وجه به انارت وجوه المقربين ٣٥٨ لو آمنتم بالله حين ظهوره ما اعرض عنه الناس وما ورد علينا ما ترونه اليوم اتقوا الله ولا تكونن من الغافلين ٣٥٩ اياكم ان تمنعكم الاسماء عن مالكها

او يحجبكم ذكر عن هذا الذكر الحكيم ٣٦٠ استعيذوا بالله
يا معشر العلماء ولا تجعلوا انفسكم حجبا بينى و بين خلقى
كذلك يعظكم الله و يامركم بالعدل لئلا تحبط اعمالكم و
انتم غافلون ٣٦١ ان الذى اعرض عن هذا الامر هل يقدر
ان يثبت حقا فى الابداع، لا و مالك الاختراع ولكن
الناس فى حجاب مبين ٣٦٢ قل به اشرقت شمس الحجة
ولاح نير البرهان لمن فى الامكان اتقوا الله يا اولى الابصار
ولا تنكرون ٣٦٣ اياكم ان يمنعكم ذكر النبى عن هذا النباء
الاعظم او الولاية عن ولاية الله المهيمنة على العالمين
٣٦٤ قد خلق كل اسم بقوله و علق كل امر بامره المبرم
العزيز البديع ٣٦٥ قل هذا يوم الله لا يذكر فيه الا نفسه
المهيمنة على العالمين ٣٦٦ هذا امر اضطرب منه ما
عندكم من الاوهام والتماثيل ٣٦٧ قد نرى منكم من يأخذ
الكتاب و يستدل به على الله كما استدل كل ملة بكتابها
على الله المهيمن القيوم، قل تالله الحق لا تغنيكم اليوم كتب
العالم ولا ما فيه من الصحف الا بهذا الكتاب الذى ينطق
في قطب الابداع انه لا اله الا انا العليم الحكيم ٣٦٨ يا معشر
العلماء اياكم ان تكونوا سبب الاختلاف فى الاطراف كما
كنتم علة الاعراض فى اول الامر، اجمعوا الناس على

هذه الكلمة التي بها صاحت الحصاة الملك لله مطلع الآيات كذلك يعظكم الله فضلاً من عنده انه لهو الغفور الكريم ٣٦٩ اذكروا الكريم اذ دعوناه الى الله انه استكبر بما اتبع هواه بعد اذ ارسلنا اليه ما قرت به عين البرهان في الامكان وتمت حجة الله على من في السموات والارضين ٣٧٠ انا امرناه بالاقبال فضلاً من الغني المتعال انه ولّى مدبراً الى ان اخذته زبانية العذاب عدلاً من الله انا كنا شاهدين ٣٧١ اخرقن الاحجاب على شأن يسمع اهل الملكوت صوت خرقها هذا امر الله من قبل ومن بعد طوبى لمن عمل بما امر ويل للتاركين ٣٧٢ انا ما اردنا في الملك الا ظهور الله وسلطانه وكفى بالله عليّ شهيداً ٣٧٣ انا ما اردنا في الملكوت الا علو امر الله وثنائه وكفى بالله عليّ وكيلاً ٣٧٤ انا ما اردنا في الجبروت الا ذكر الله وما نزل من عنده وكفى بالله معيناً ٣٧٥ طوبى لكم يا معشر العلماء في البهاء، تالله انتم امواج البحر الاعظم وانجم سماء الفضل والوية النصر بين السموات والارضين، انتم مطالع الاستقامة بين البرية ومشارق البيان لمن في الامكان طوبى لمن اقبل اليكم ويل للمعرضين

٣٧٦ ينبغي اليوم لمن شرب رحيق الحيوان من يد الطاف ربه الرحمن ان يكون نباضا كالشريان في جسد الامكان ليتحرك به العالم وكل عظم رميم ٣٧٧ يا اهل الانشاء اذا طارت الورقاء عن ايك الثناء وقصدت المقصد الاقصى الاخفى ارجعوا ما لا عرفتموه من الكتاب الى الفرع المنشعب من هذا الاصل القويم ٣٧٨ يا قلم الاعلى تحرك على اللوح باذن ربك فاطر السماء ثم اذكر اذ اراد مطلع التوحيد مكتب التجريد لعل الاحرار يطلعن على قدر سم الابرة بما هو خلف الاستار من اسرار ربك العزيز العلام ٣٧٩ قل انا دخلنا مكتب المعاني والتبيان حين غفلة من في الامكان، وشاهدنا ما انزله الرحمن، وقبلنا ما اهداه لي من آيات الله المهيمن القيوم، وسمعنا ما شهد به في اللوح انا كنا شاهدين، واجبناه بامر من عندنا انا كنا آمرين ٣٨٠ يا ملأ البيان انا دخلنا مكتب الله اذ انتم راقدون، ولاحظنا اللوح اذ انتم نائمون، تالله الحق قد قرأناه قبل نزوله وانتم غافلون ٣٨١ قد احطنا الكتاب اذ كنتم في الاصلاب، هذا ذكرى على قدركم لا على قدر الله يشهد بذلك ما في علم الله لو انتم تعرفون، ويشهد بذلك لسان الله لو انتم تفقهون، تالله لو انكشف الحجاب انتم تنصعقون ٣٨٢

اياكم ان تجادلوا في الله وامره انه ظهر على شان احاط ما كان وما يكون ٣٨٣ لو نتكلم في هذا المقام بلسان اهل الملكوت لنقول، قد خلق الله ذلك المكتب قبل خلق السموات والارض، ودخلنا فيه قبل ان يقترن الكاف بركنها النون ٣٨٤ هذا لسان عبادي في ملكوتي تفكروا فيما ينطق به لسان اهل جبروتي بما علمناهم علما من لدنا وما كان مستورا في علم الله وما ينطق به لسان العظمة والاقتدار في مقامه المحمود ٣٨٥ ليس هذا امر تلعبون به باوهامكم وليس هذا مقام يدخل فيه كل جبان موهوم ٣٨٦ تالله هذا مضمار المكاشفة والانقطاع وميدان المشاهدة والارتفاع، لايجول فيه الا فوارس الرحمن الذين نبذوا الامكان اولئك انصار الله في الارض ومشارق الاقتدار بين العالمين ٣٨٧ اياكم ان يمنعكم ما في البيان عن ربكم الرحمن، تالله انه قد نزل لذكرى لو انتم تعرفون ٣٨٨ لايجد منه المخلصون الا عرف حبي واسمي المهيمن على كل شاهد ومشهود ٣٨٩ قل يا قوم توجهوا الى ما نزل من قلمي الاعلى ان وجدتم منه عرف الله لا تعترضوا عليه، ولا تمنعوا انفسكم عن فضل الله والطافه كذلك ينصحكم الله انه لهو الناصح العليم ٣٩٠ ما

لا عرفتموه من البيان فاسئلوا الله ربكم ورب آبائكم الاولين ٣٩١ انه لو يشاء يبين لكم ما نزل فيه وما ستر في بحر كلماته من لئالى العلم والحكمة، انه لهو المهيمن على الاسماء لا اله الا هو المهيمن القيوم ٣٩٢ قد اضطرب النظم من هذا النظم الاعظم، واختلف الترتيب بهذا البديع الذى ما شهدت عين الابداع شبهه، اغتمسوا في بحر بياني لعل تتطلعون بما فيه من لئالى الحكمة والاسرار ٣٩٣ اياكم ان توقفوا في هذا الامر الذى به ظهرت سلطنة الله واقتداره، اسرعوا اليه بوجوه بيضاء هذا دين الله من قبل ومن بعد، من اراد فليقبل ومن لم يرد فان الله لغنيّ عن العالمين ٣٩٤ قل هذا القسطاس الهدى لمن فى السموات والارض والبرهان الاعظم لو انتم تعرفون ٣٩٥ قل به ثبتت كل حجة فى الاعصار لو انتم توقنون، قل به استغنى كل فقير وتعلم كل عالم وعرج من اراد الصعود الى الله، اياكم ان تختلفوا فيه، كونوا كالجبال الرواسخ في امر ربكم العزيز الودود ٣٩٦ قل يا مطلع الاعراض دع الاغماض ثم انطق بالحق بين الخلق، تالله قد جرت دموعى على خدودى بما اراك مقبلاً الى هواك ومعرضاً عمن خلقك وسوّاك، اذكر فضل مولاك

اغتمسوا

اذ ربيناك فى الليالى والايام لخدمة الامر اتق الله وكن من التائبين ۳۹۷ هبّنى اشتبه على الناس امرك، هل يشتبه على نفسك، خف عن الله ثم اذكر اذ كنت قائماً لدى العرش وكتبت ما القيناك من آيات الله المهيمن المقتدر القدير ۳۹۸ اياك ان تمنعك الحمية عن شطر الاحديه توجه اليه ولا تخف من اعمالك انه يغفر من يشاء بفضل من عنده لا اله الا هو الغفور الكريم ۳۹۹ انما ننصحك لوجه الله ان اقبلت فلنفسك و ان اعرضت ان ربك غنيّ عنك و عن الذين اتبعوك بوهم مبين ۴۰۰ قد اخذ الله من اغواك فارجع اليه خاضعا خاشعا متذللا انه يكفر عنك سيئاتك ان ربك لهو التواب العزيز الرحيم ۴۰۱ هذا نصح الله لو انت من السامعين، هذا فضل الله لو انت من المقبلين، هذا ذكر الله لو انت من الشاعرين، هذا كنز الله لو انت من العارفين ۴۰۲ هذا كتاب اصبح مصباح القدم للعالم وصراطه الاقوم بين العالمين ۴۰۳ قل انه لمطلع علم الله لو انتم تعلمون، ومشرق اوامر الله لو انتم تعرفون ۴۰۴ لا تحملوا على الحيوان ما يعجز عن حمله انا نهيناكم عن ذلك نهيا عظيما فى الكتاب، كونوا مظاهر

هبّنى

العدل والانصاف بين السموات والارضين ۲۰۵ من قتل نفسا خطأ فله دية مسلمة الى اهلها وهى مائة مثقال من الذهب اعملوا بما امرتم به فى اللوح ولا تكونن من المتجاوزين ۲۰۶ يا اهل المجالس فى البلاد اختاروا لغة من اللغات ليتكلم بها من على الارض وكذلك من الخطوط، ان الله يبين لكم ما ينفعكم و يغنيكم عن دونكم انه لهو الفضال العليم الخبير ۲۰۷ هذا سبب الاتحاد لو انتم تعلمون، والعلة الكبرى للاتفاق والتمدن لو انتم تشعرون ۲۰۸ انا جعلنا الامرين علامتين لبلوغ العالم الاول وهو الاس الاعظم نزلناه في الواح اخرى والثانى نزل في هذا اللوح البديع ۲۰۹ قد حرم عليكم شرب الافيون انّا نهيناكم عن ذلك نهياً عظيما فى الكتاب والذى شرب انه ليس منى اتقوا الله يا اولى الالباب ؛

تمّت

نوٹ۔ یاد رہے کہ اقدس کی عبارات میں قارئین کی سہولت کی خاطر جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہم نے دیئے ہیں۔ اصل کتاب میں عبارت مسلسل ہو یعنی نمبر موجود نہیں ہیں ؛

باب سوم

بہائیوں کی شریعت "اقدس" کا اُردو ترجمہ!

ذیل میں بہائی شریعت کا ترجمہ لکھا جاتا ہے۔ جس طرح اصل کتاب میں سہولت کی خاطر نمبر لگا دیئے ہیں۔ اسی طرح ترجمہ بھی نمبروار کیا گیا ہے۔ جس جس جگہ ترجمہ میں ابہام نظر آتا ہے اس کا باعث محض جناب بہاء اللہ کی فارسی نما عربی ہے یا اس کا موجب ان کی غلط عبارت یا غلط ترکیب ہے۔ ہم نے اصل الفاظ کو مدنظر رکھ کر بہترین بامحاورہ ترجمہ کیا ہے:۔

۱ حاکم ما کان و ما یکون خدا کے نام سے۔ تحقیق پہلی چیز جو اللہ نے اپنے بندوں پر فرض کی ہے۔ وہ اپنی وحی کے اس مشرق اور اپنے امر کے اس مطلع کی معرفت ہے۔ جس کا مقام عالم امر و خلق میں تھا۔ جس کو اس میں کامیابی حاصل ہو گئی۔ اسے سب بھلائی مل گئی۔ اور جو اس سے رو کا گیا وہ گمراہوں میں سے ہے۔ خواہ کتنے اعمال بجا لائے۔ ۲ جب تم اس روشن مقام اور افقِ بلند کو پالو، تو چاہیئے کہ ہر انسان اس حکم کی پیروی کرے جو اسے مقصود سے ملاتا ہے۔ کیونکہ وہ دونوں اکٹھے ہیں۔ ان میں سے ایک دوسرے کے بغیر قبول نہیں ہو سکتا۔ یہ مطلع الالہام کا حکم ہے۔ ۳ جن لوگوں کو اللہ کی جانب سے بینائی دی گئی ہے۔ وہ اللہ کی مقررہ سزاؤں کو نظامِ عالم اور حفاظتِ اقوام کا سببِ اعظم سمجھتے ہیں۔ جو اس سے غافل ہے وہ احمق اور کمینہ ہے۔ ۴ ہم نے

تم کو نفس اور خواہش کی حدود توڑنے کا حکم دیا ہے نہ جو کہ قلم اعلیٰ سے لکھا گیا۔ تحقیق وہ تمام مخلوق کے لئے زندگی کی روح ہے۔ ۵ حکمت اور بیان کے سمندر موجزن ہیں۔ بسبب اس کے کہ خدائے رحمٰن کی روح جوش میں ہے۔ اے عقلمندو! غنیمت جانو۔ البتہ وہ لوگ جنہوں نے احکام الہٰی کے بارے میں اس کے عہد کو توڑ دیا اور اپنی ایڑیوں پر پھر گئے۔ وہ غنی اور برتر خدا کے نزدیک گمراہوں میں سے ہیں۔
۶ اے زمین کے سردارو! جان لو کہ میرے احکام میرے بندوں کے درمیان میری عنایت کے چراغ ہیں۔ اور میری مخلوق کے لئے میری رحمت کی چابیاں ہیں۔ ایسا ہی تمہارے خدا مالکِ مذاہب کے ارادہ کے آسمان سے امر نازل ہؤا ہے۔
۷ اگر کسی کو اس بیان کی شیرینی حاصل ہو جائے جو رحمٰن کی مشیت کے منہ سے ظاہر ہؤا ہے تو وہ اپنی سب چیزوں کو خواہ وہ ساری زمین کے خزانے ہوں، خرچ کر دیگا۔ تا اس کے ان اوامر میں سے کسی امر کو ثابت کرے جو اسکی عنایت اور مہربانیوں کی افق سے چمکتے ہیں۔ ۸ کہہ دے کہ میری حدود سے میری قمیص کی خوشبو گذرتی ہے۔ اور ان کے ذریعہ نصرت کے جھنڈے چوٹیوں اور ٹیلوں پر نصب کئے جائیں گے۔ ۹ میری قدرت کی زبان میری عظمتِ جبروت میں میری مخلوق سے یوں گویا ہوئی۔ کہ میرے جمال کی محبت کے باعث میرے مقررہ حدود پر عمل پیرا ہو۔ ۱۰ اس دوست کو مبارک ہو جس نے محبوب کے اس کلمہ سے خوشبو سونگھی جو نفحاتِ فضل سے ایسے رنگ میں ظاہر ہؤا جس کا وصف ناممکن البیان ہے۔ ۱۱ میری عمر کی قسم! جس نے مہربانیوں کے ہاتھوں انصاف کی شراب پی ہے وہ افقِ ابداع سے میرے روشن اوامر کے گرد چکر لگائیگا۔ ۱۲ مت گمان کرو کہ ہم نے تمہارے

لئے احکام نازل کئے ہیں۔ نہیں، بلکہ ہم نے قدرت و اقتدار کی انگلیوں کے ذریعہ بند شراب کی مُہر کھول دی ہے۔ اس کا گواہ وہ ہے۔ جو قلم وحی سے اُترا۔ سوچو اے غور کرنے والو۔ ۱۳ آیات نازل کرنے والے خدا کے لئے تم پر دن ڈھلنے کے وقت۔ صبح اور شام کو نو رکعات نماز فرض کی گئی ہے۔ ہم نے باقی تعداد سے درگذر کیا۔ یہ اللہ کی کتاب میں حکم ہے۔ تحقیق وہی حکم دینے والا صاحبِ اقتدار اور مختار ہے۔ ۱۴ اور جب تم نماز کا ارادہ کرو تو اپنے منہ میری مقدس سمت کی طرف کرو۔ وہی مقامِ مقدس جس کو اللہ نے ملأ اعلیٰ کی طواف گاہ، بقاء کے شہروں کے باشندوں کے بوسہ کی جگہ، اور آسمانوں اور زمینوں والوں کے لئے احکام جاری ہونے کی جگہ قرار دیا ہے۔ ۱۵ حقیقت و تبیان کے آفتاب کے غروب کے وقت وہ قرارگاہ ہوگی جو ہم نے تمہارے لئے مقدر کی ہے۔ تحقیق وہی غالب اور علیم ہے۔ ۱۶ ہر چیز اس کے امرِ مبرم سے ثابت ہوئی ہے۔ جب افق بیان سے احکام کا سورج طلوع کرے تو سب کو اس کی پیروی کرنی چاہیئے۔ خواہ کوئی ایسا حکم ہو جس سے مذاہب کے دلیل کے آسمان پھٹ جائیں۔ ۱۷ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اور اپنی مشیت کے متعلق پُوچھا نہیں جاتا۔ ایجادات کے مالک کی قسم! جو حکم بھی محبوب دے، وہ محبوب ہوتا ہے۔ ۱۸ جسے رحمان کی خوشبو مل جائے اور اس بیان کے مطلع کی خوشبو اسے حاصل ہو جائے۔ وہ اپنی دونوں آنکھوں میں تیروں کو قبول کریگا۔ تاکہ مخلوقات میں احکام ثابت ہوں۔ مبارک اس کے لئے جو آیا اور فصل الخطاب کے پالنے میں کامیاب ہو گیا۔ ۱۹ ہم نے نماز کی تفصیل دُوسرے کاغذ میں کر دی ہے۔ مبارک اس کے لئے جو ان باتوں پر عمل کرے۔ جن کا گردنوں کے مالک کی طرف سے اسے حکم دیا گیا ہے۔ ۲۰ نماز جنازہ

ہیں منزل الآیات خدا کی طرف سے چھ تکبیرات نازل ہوئی ہیں۔ جس کو پڑھنا آتا ہے اسے چاہیئے کہ وہ پڑھے جو ان سے پہلے نازل ہوا ہے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ نے اس سے درگذر فرمایا ہے۔ یقیناً وہی غالب بخشنے والا ہے۔ ۲۱ تمہاری نماز کو شعر باطل نہیں کر سکتے۔ اور نہ ہڈیاں وغیرہ جو کہ روح سے نہیں روکتیں۔ ۲۲ سمور پہنو جس طرح ریشم اور سنجاب وغیرہ پہنتے ہو۔ فرقان میں اس سے نہیں روکا گیا لیکن علماء پر یہ بات مشتبہ ہو گئی۔ تحقیق وہی غالب جاننے والا ہے۔ ۲۳ تم پر نماز اور روزہ بلوغت کی ابتداء سے فرض کئے گئے ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے حکم ہے۔ جو تمہارا اور تمہارے باپ دادوں کا خدا ہے۔ ۲۴ جس کے نفس میں بیماری یا بڑھاپے کیوجہ سے ضعف ہو، اللہ نے اسے اپنے فضل سے معاف کر دیا ہے تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۲۵ اللہ نے تم کو ہر پاک چیز پر سجدہ کر لینے کی اجازت دی ہے۔ اور ہم نے اس سے حد بندی کا حکم کتاب میں منسوخ کر دیا ہے۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ جو شخص پانی نہ پائے تو پانچ مرتبہ بسم اللہ الاطہر الاطہر پڑھ کر کام شروع کر دے۔ یہ سب جہانوں کے آقا کا حکم ہے۔ ۲۶ وہ شہر جن میں راتیں اور دن لمبے ہوتے ہیں۔ چاہیئے کہ لوگ گھڑیوں اور دیگر آلات جن سے اوقات کی تعیین ہوتی ہے، کے مطابق نمازیں پڑھیں۔ اللہ بیان کرنے والا اور حکیم ہے۔ ۲۷ ہم نے تم سے نشانات کے ظاہر ہونے کے وقت کی نماز معاف کر دی ہے۔ جب نشانات ظاہر ہوں، تو اللہ کو عظمت و اقتدار سے یاد کرو یقیناً وہ سننے اور دیکھنے والا ہے۔

۲۸ کہو کہ سب عظمت اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔ جو دیدنی و نادیدنی اشیاء کا رب ہے۔ ۲۹ تم پر نماز اکیلے اکیلے فرض ہے۔ باجماعت نماز کا حکم منسوخ

کیا گیا۔ سوائے نماز جنازہ کے۔ تحقیق وہی حکم دینے والا حکیم ہے۔ ۳۰ خدا نے عورتوں سے جبکہ ان کو حیض آئے نماز و روزہ معاف کر دیا ہے۔ انہیں چاہیئے کہ وضو کر کے زوال سے لے کر زوال تک پچانوے ۹۵ مرتبہ یہ تسبیح پڑھا کریں۔ سبحان اللہ ذی الطلعة والجمال۔ کتاب میں یہی مقرر ہے۔ اگر تم جاننے والوں میں سے ہو۔ ۳۱ سفروں میں تمہارے لئے اور عورتوں کے لئے جبکہ تم کسی پُر امن جگہ میں اترو اور آرام کرو۔ ہر نماز کی جگہ ایک سجدہ ہے۔ اس میں یہ پڑھا کرو۔ سبحان اللہ ذی العظمة والاجلال والموهبة والافضال۔ ۳۲ جو اس سے عاجز ہو وہ صرف سبحان اللہ کہہ دے تو اسے سچ مچ کافی ہوگا۔ تحقیق اللہ ہی کافی ہے۔ باقی ہے۔ غفور اور رحیم ہے۔ ۳۳ سجدہ پورا کر کے تم اور عورتیں علیحدہ بیٹھ کر اٹھارہ مرتبہ سبحان اللہ ذی الملك والملكوت پڑھو۔ ۳۴ اسی طرح اللہ حق اور ہدایت کے راستے بیان کرتا ہے۔ اور وہ سب اس صراط مستقیم پر آ کر ختم ہو گئے ہیں۔ اللہ کا اس فضل عظیم کے لئے شکریہ ادا کرو۔ ۳۵ اس بخشش پر جو آسمانوں اور زمینوں پر محیط ہے۔ اللہ کی تعریف کرو۔ ۳۶ اللہ کو یاد کرو بہ سبب اس رحمت کے جو عالمین پر سبقت لے گئی ہے۔ ۳۷ کہہ دے کہ خزانہ کی چابی اللہ نے میری پوشیدہ محبّت کو بنایا ہے کاش تم شناخت کرو۔ ۳۸ اگر چابی نہ ہوتی تو وہ ازل الآزال میں مخفی رہتا۔ کاش تم یقین کرو۔ ۳۹ کہہ دے کہ یہ وہ مطلع الوحی اور مشرق الاشراق ہے۔ جس سے آفاق چمک اُٹھے ہیں۔ کاش تم جان لو۔ ۴۰ یہ قضاء مثبت ہے۔ اور اسی کے ساتھ ہر پختہ قضاء ثابت ہوئی ہے۔ ۴۱ اے قلم اعلیٰ کہہ دے کہ اے مخلوقات کے سردارو! ہم نے تم پر چند دن روزے مقرر کئے ہیں۔ اور ان کے پورا کرنے

کے بعد ہم نے نیروز کو تمہارے لئے عید بنایا ہے۔ ابتداء اور انجام کے مالک کی کتاب کے افق سے بیان کا آفتاب اسی طرح چمکا ہے۔ مہینوں سے زائد دنوں کو ماہِ صیام سے پہلے مقرر کرو۔ ہم نے ان کو راتوں اور دنوں کے درمیان حرف ھاء کے مظاہر بنایا ہے۔ اس لئے وہ سال اور مہینوں کی حدود میں مقرر نہیں کئے گئے۔ اہلِ بہاء کو چاہئیے کہ ان دنوں میں اپنے آپ کو اور رشتہ داروں کو پھر فقراء اور مساکین کو کھلائیں اور خوشی و انبساط سے اپنے رب کی توحید۔ تکبیر۔ تسبیح اور تمجید کریں۔ جب امساک سے پہلے یہ بخشش کے دن پورے ہو جائیں تو وہ روزوں میں داخل ہوں۔ مخلوق کے آقا نے اسی طرح حکم دیا ہے۔ ۴۲ مسافر۔ بیمار۔ حاملہ اور دودھ پلانے والی پر کوئی حرج نہیں۔ اللہ نے اپنے فضل سے ان سے درگذر فرمایا ہے۔ وہ عزیز اور وہاب ہے۔ ۴۳ یہ اللہ کی حدود ہیں جو قلم اعلیٰ سے کتابوں اور الواح میں لکھی گئی ہیں۔ ۴۴ اللہ کے اوامر و احکام کو مضبوط پکڑو، اور ان لوگوں میں سے مت بنو جنہوں نے اللہ کے اصول کو پسِ پشت پھینک دیا، اور اپنے ظنون و اوہام کے ماتحت اپنے اصولوں کی پیروی کی۔ ۴۵ اپنے آپ کو طلوعِ آفتاب سے لے کر غروبِ آفتاب تک کھانے اور پینے سے روکو۔ تم کو خواہشِ نفس اس فضل سے ہرگز نہ روکے جو کتاب میں مقدر کیا گیا ہے۔ ۴۶ جو خدائے دیّان کو مانتا ہے۔ اس پر فرض ہے کہ ہر روز اپنے ہاتھوں اور منہ کو دھو کر اللہ کی طرف توجہ کر کے بیٹھے اور پچانوے دفعہ اللہ ابھی یاد کرے۔ آسمان کے پیدا کنندہ نے اسماء کے عرشوں پر عظمت و اقتدار سے بیٹھ کر یہی حکم دیا ہے۔ ۴۷ خدائے واحد و مختار کا نماز کے وضو کے لئے یہی حکم ہے۔ ۴۸ تم پر قتل، زنا،

غیبت اور بہتان طرازی حرام ہے۔ ان چیزوں سے اجتناب کرو۔ جن سے تم کو صحف و الواح میں منع کیا گیا ہے۔ ۴۹ ہم نے میراث کو الزآء کے عدد پر تقسیم کیا ہے۔ ان میں سے تمہاری اولاد کیلئے الطآء کا حصہ ہے۔ جو المقت کے عدد پر تقسیم سے آئیگا۔ اور میاں یا بیوی کے لئے الحآء کا حصہ ہے۔ جو التآء و الفاء پر تقسیم سے نکلے گا۔ باپ کے لئے التآء و الکاف پر تقسیم کر کے الزآء کا حصہ ملے گا۔ ماں کیلئے عدد الرفیع پر تقسیم کر کے الواو کا حصہ ہے۔ بھائیوں کیلئے الشین کے اعداد کے مطابق الھآء کے حصہ سے ملے گا۔ بہنوں کیلئے الدال کا حصہ الراء والمیم کے عدد سے۔ اور اساتذہ کے لئے کتاب الجیم سے القاف و الفآء کے عدد کے مطابق ملے گا۔ اسی طرح میرے مبشر نے حکم دیا ہے جو مجھے رات کے اوقات اور اسحار میں یاد کرتا ہے۔ ۵۰ ہم نے جب اولاد کا شور ریڑھ کی ہڈیوں میں سُنا۔ تو ان کے حصے کو دو چند کر دیا اور دُوسروں کا کم کر دیا۔ تحقیق وہ اپنے ارادے پر قادر ہے اور جو چاہے اپنی طاقت سے کر سکتا ہے۔

۵۱ اگر کوئی مر جائے اور اس کی اولاد نہ ہو۔ تو ان کے حقوق بیت العدل کیطرف واپس آجائیں گے۔ تاکہ ان اموال کو اللہ کے امین یتیموں اور بیواؤں میں اور عام نفع والی چیزوں میں خرچ کریں۔ تاکہ وہ اپنے عزیز اور غفار خدا کا شکر بجا لائیں۔

۵۲ وہ شخص جس کی صرف اولاد ہو۔ اور دُوسرے کتاب میں مذکورہ رشتہ دار نہ ہوں تو اس کے ترکے میں سے دو تہائی اولاد کو ملیگا اور ایک تہائی بیت العدل میں آجائے گا۔ بزرگ عظمت و جلال والے غنی خدا نے اسی طرح حکم دیا ہے۔

۵۳ جس کا کوئی وارث نہ ہو، اور اس کے دوسرے رشتہ دار یعنی بھائی یا بہن

کے بیٹے اور بیٹیاں ہوں، تو دو تہائی ان کو ملیگا۔ ورنہ چچے، ماموں، پھوپھیاں، خالائیں اور ان کے بعد ان کے بیٹوں اور بیٹیوں کو دیا جائیگا۔ اور ایک تہائی بیت العدل میں لوٹ آئیگا۔ گردنوں کے مالک اللہ کی طرف سے کتاب میں یہ حکم ہے۔ ۵۴ اگر کوئی مرجائے اور ان رشتہ داروں میں سے اسکا کوئی نہ ہو، جن کے نام قلم اعلیٰ سے نازل ہوئے ہیں، تو سب مال بیت العدل میں آجائیں گے۔ تاکہ امرِ الٰہی میں صرف ہوں۔ خدا ہی قادر اور حکم دینے والا ہے ۵۵ ہم نے سکنی مکان اور کپڑے اولاد میں سے صرف لڑکوں کے لئے مخصوص کردیئے ہیں۔ تحقیق اللہ دینے والا فیاض ہے۔ ۵۶ جو شخص اپنے باپ کی زندگی میں مرگیا ہو۔ اور اس کی اولاد باقی ہو۔ تو وہ اولاد اللہ کی کتاب میں اپنے باپ کے حصہ کے وارث ہونگے۔ ان کے درمیان خالص عدل سے تقسیم کرو۔ مالکِ مخلوقات کے کلام کا سمندر اس طرح سے موجزن ہوا۔ اور اس نے احکام کے موتی باہر پھینکے۔ ۵۷ جو مرنے والا ننھے بچے چھوڑ جائے، انکا مال کسی امین کے سپرد کرو۔ تا ان کے سِنّ رشد تک پہنچنے تک وہ اس سے تجارت کرے یا کسی کمپنی کے سپرد کرو۔ پھر اس امین کے لئے تجارت اور محنت سے حاصل ہونے والے مال میں سے حصہ مقرر کرو۔ یہ سب اللہ کے حق کی ادائیگی اور قرضوں کی ادائیگی (اگر اس پر ہوں) کفن و دفن یا تجہیز و تدفین کے کے اخراجات کے بعد اور میت کو عزت و اعزاز سے اُٹھانے کے بعد ہوگا۔ ابتداء اور انجام کے مالک نے اسی طرح حکم دیا ہے۔ ۵۸ کہہ دے یہ وہ پوشیدہ علم ہے۔ جو ہرگز تبدیل نہ ہوگا۔ کیونکہ یہ اس الطاء کے ساتھ شروع

ہوا ہے، جو کہ مخزون، ظاہر، ممتنع اور منیع کے نام پر دلالت کرتی ہے۔
۵۹ جو ہم نے اولاد کے لئے مخصوص کیا ہے۔ یہ ان پر اللہ کا فضل ہے۔
تاکہ اپنے خدا رحمان و رحیم کا شکریہ بجالائیں۔ **۶۰** یہ اللہ کی حدود ہیں۔
اپنے نفس کی خواہشوں سے ان سے تجاوز نہ کرو۔ اسکی پیروی کرو جس کا تمہیں
مطلع البیان سے حکم دیا گیا ہے۔ **۶۱** مخلص لوگ اللہ کی حدود کو مذہب
والوں کے لئے زندگی کا پانی سمجھتے ہیں اور زمینوں، آسمانوں والوں کیلئے حکمت و
فلاح کا چراغ خیال کرتے ہیں۔ **۶۲** اللہ نے ہر شہر پر فرض کیا ہے کہ وہاں
کے لوگ بیت العدل قائم کریں اور اس میں عدد البہاء کے مطابق لوگ جمع
ہوں۔ اگر زیادہ ہو جائیں تو حرج نہیں۔ انہیں خیال کرنا چاہیئے کہ گویا وہ خدائے
بلند و برتر کی بارگاہ میں حاضر ہو رہے ہیں۔ اور اگر نہ دیکھے خدا کو دیکھ رہے
ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ مخلوق کے درمیان اور سب زمین کے لوگوں کے لئے خدا
کے امین اور نمائندے ہوں۔ اور بندوں کے امور میں اللہ کی خاطر مشورہ کریں
جیسا کہ وہ اپنے امور میں کرتے ہیں۔ اور پسندیدہ بات کو اختیار کریں۔ تمہارے
خدا عزیز و غفار نے یہی حکم دیا ہے۔ **۶۳** خبردار! لوح میں ذکر شدہ نص کو
مت چھوڑو۔ اے نظر والو! اللہ سے ڈرو۔ **۶۴** اے مخلوق کے سردارو!
گھروں کو ممکن ترین اعلیٰ چیزوں سے آباد کرو۔ خدائے مالک الادیان کا نام
لیکر شہروں میں اور ان کو مناسب چیزوں سے مزین کرو۔ لیکن تصویروں
اور مجسموں سے نہیں۔ پھر ان میں خوشی سے اپنے رحمان خدا کو یاد کرو۔ آگاہ
رہو کہ اس کی یاد سے سینے منور ہوتے ہیں اور آنکھیں ٹھنڈی۔ **۶۵** جو تم

میں سے طاقت رکھتا ہو، ان کے لئے البیت کے حج کرلنے کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ اللہ نے بطور رحمت عورتوں کو حج معاف کر دیا ہے۔ وہی دینے والا وہّاب ہے۔ ۶۶ اے اہلِ بہاء تم میں سے ہر ایک پر واجب ہے کہ کسی نہ کسی صنعت و حرفت میں مشغول رہے۔ ہم نے تمہارا ان میں مشغول ہونا خدائے برحق کے لئے عبادت قرار دیا ہے۔ اے لوگو! اللہ کی رحمت اور اس کی مہربانیوں میں غور کرو۔ پھر شام اور صبح اس کا شکر کرو۔ ۶۷ اپنے اوقات کو بیکاری اور سستی میں ضائع نہ کرو۔ ایسے کاموں میں مشغول رہو، جن سے تمہیں اور تمہارے غیر کو نفع حاصل ہو۔ اسی طرح اس لوح میں فیصلہ کیا گیا ہے جس کے کنارے سے حکمت و بیان کا سُورج ظاہر ہوا ہے۔ ۶۸ اللہ کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ وہ شخص ہے، جو کام ترک کر دیتا ہے اور مانگتا ہے۔ ذرائع کی رسّی کو پکڑو۔ خدا مسبب الاسباب پر توکل کرتے ہوئے ۶۹ کتاب میں ہاتھوں کو بوسہ دینا تم پر حرام کیا گیا ہے۔ تم اس سے روکے گئے ہو حکم دینے والے غالب خدا کی طرف سے۔ ۷۰ کسی کے لئے روا نہیں کہ کسی انسان کے سامنے اعترافِ گناہ کرے۔ تم اپنی طرف سے از خود اللہ کے سامنے توبہ کرو۔ وہی دینے والا غالب اور تواب ہے۔ ۷۱ اللہ کے بندو، اس امر کی ایسی خدمت کرو کہ تمہیں مطلع الآیات کے منکروں کی طرف سے کوئی غم نہ پہنچے۔ جب وعدہ آگیا اور موعود ظاہر ہو گیا۔ لوگوں میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ ہر گروہ نے اپنے اپنے فنون و اوہام کو مضبوطی سے پکڑ لیا۔ ۷۲ لوگوں میں سے بعض جلال کی عظمت حاصل کرنے کیلئے جوتیوں میں بیٹھتے ہیں۔

کہہ دے کہ اے غافل دھوکہ دینے والے تو کون ہے۔ ۴۳ ان میں سے بعض باطن یا باطن الباطن کے مدعی ہیں۔ کہدے کہ اے جھوٹے انسان اللہ کی قسم جو تیرے پاس ہے، وہ چھلکے ہیں۔ جو ہم نے تمہارے لئے پھینک دیئے ہیں۔ جس طرح کتوں کے لئے ہڈیاں پھینک دی جاتی ہیں۔ ۴۴ بخدا اگر کوئی شخص سارے جہان کے پاؤں دھوئے اور جنگلوں، وادیوں، پہاڑوں، چوٹیوں اور اونچی جگہوں میں بلکہ ہر چٹان، درخت اور آباد جگہوں میں اللہ کی عبادت کرے۔ مگر اس سے میری خوشنودی کی خوشبو نہ مہکے، تو وہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ یہ وہ ہے، جس کا آقائے جہان نے حکم دیا ہے۔ ۴۵ بہت سے بندے جزائر ہند میں خلوت نشین ہوئے اور انہوں نے اپنے آپ کو حلال چیزوں سے روکا اور ریاضت و مشقت برداشت کی۔ لیکن خدائے منزل الآیات کے حضور ان کا نام تک ذکر نہ ہوا۔ ۴۶ اعمال کو امیدوں کا جال مت بناؤ اور نہ اپنے آپ کو اس انجام سے محروم کرو جو ازل سے مقرب لوگوں کی امید ہے۔ ۴۷ کہہ دے کہ اعمال کی روح میری خوشنودی ہے۔ اور ہر چیز میرے قبول کرنے سے وابستہ ہے۔ ۴۸ الواح کو پڑھو، تاتمہیں معلوم ہو کہ خدائے عزیز و وہّاب کی کتابوں میں کیا مقصود ہے۔ ۴۹ جسے میری محبّت حاصل ہوگئی۔ اس کا حق ہے کہ مخلوق میں چاندی کے تخت پہ صدر نشین ہو۔ اور جو میری محبّت سے محروم رہے، اگر وہ مٹی پر بھی بیٹھے گا۔ تو مٹی بھی اس سے خدائے مالک الادیان کے سامنے پناہ مانگے گی۔ ۵۰ پورے ہزار سال گذرنے سے پہلے جو شخص خدا سے حکم پانے کا مدعی ہو وہ کذّاب اور مفتری ہے۔

ہم اللہ سے دُعا کرتے ہیں کہ اسے اگر وہ توبہ کرے رجوع کی توفیق بخشے۔ اللہ بڑا تواب ہے۔ ۸۱ اور اگر وہ اپنی بات پر اصرار کرے تو اس پر ایسے لوگ مسلّط کئے جائیں گے جو رحم نہ کریں گے۔ وہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ ۸۲ جو شخص اس آیت کی تاویل کرے یا ظاہر کے علاوہ اسکی کوئی اور تفسیر کرے وہ اللہ کی اس مہربانی اور رحمت سے محروم ہے۔ جو عالمین پر سبقت لے گئی ہے۔ اللہ سے ڈرو اور اپنے وہموں کی پیروی نہ کرو۔ اسکی پیروی کرو جس کا تمہیں تمہارا خدا غالب حکمت والا حکم دے رہا ہے۔ ۸۳ عنقریب اکثر ملکوں سے شور بلند ہوگا۔ اے میری قوم اجتناب اختیار کرو۔ اور ہر ایک فاجر اور کمینے کی اتباع مت کرو۔ ۸۴ یہ وہی بات ہے جس کی ہم نے تمہیں اس وقت خبر دی تھی، جب ہم عراق میں تھے۔ پھر جب ادرنہ میں تھے۔ اور اب جب اس روشن منظر میں ہیں۔ ۸۵ اے اہلِ زمین جب میرے جمال کا سورج غروب ہو جائے اور میری ہیکل کا آسمان ڈھانپ دیا جائے، تو بے چین مت ہونا۔ میرے امر کی تائید اور میرے کلام کے سب لوگوں میں بلند کرنے پر کمربستہ رہنا۔ ۸۶ ہم ہر حالت میں تمہارے ساتھ ہوں گے۔ اور حق کے ساتھ تمہاری مدد کریں گے۔ بیشک ہم قادر ہیں۔ ۸۷ جس نے مجھے شناخت کیا، وہ تو میری خدمت پر ایسے طور پر کھڑا ہو جائیگا کہ آسمانوں اور زمینوں کے لشکر بھی اسے بٹھا نہ سکیں گے۔ ۸۸ تحقیق لوگ سوئے ہوئے ہیں۔ اگر بیدار ہوتے تو علیم و حکیم خدا کی طرف دلوں کے ساتھ دوڑتے اور اپنی سب چیزوں کو پھینک دیتے۔ خواہ وہ ساری دُنیا کے خزانے ہوتے۔ تاکہ ان کا مولیٰ ان کو ایک کلمہ سے ہی یاد کرے۔ اس طرح تمہیں آگاہ کرتا

ہے جیسے اس لوح کا علم غائب ہے جو مخلوق پر ظاہر نہیں ہوئی۔ اور جس سے سوائے اس کے اس نفس کے جو جہانوں پر مہیمن ہے اور کوئی آگاہ نہیں۔ ۸۹ ان پر خواہشات کا نشہ ایسا غالب ہے کہ وہ مخلوق کے اس خدا کو نہیں دیکھ رہے جس کی پکار ہر طرف سے بلند ہو رہی ہے کہ بجز میرے جو عزیز و حکیم ہوں اور کوئی خدا نہیں۔ ۹۰ کہہ دے اس پر مت خوش ہو۔ جس کے شام کو تم مالک ہوتے ہو۔ اور صبح دوسرے لوگ اس کے مالک بن جاتے ہیں۔ علیم و خبیر خدا اسی طرح تم کو خبر دیتا ہے۔ ۹۱ کہدے کہ کیا تمہارے خیال میں ان چیزوں کیلئے قرار یا وفاء ہے۔ جو تمہارے پاس ہیں۔ نہیں مجھے اپنی رحمٰن جان کی قسم، کاش! تم انصاف کرنے والے ہوتے۔ تمہاری زندگی کے دن اسی طرح گذر جاتے ہیں۔ جس طرح ہوائیں گذر جاتی ہیں۔ اور تمہاری عزت کا بچھونا اسی طرح لپیٹ دیا جائیگا، جس طرح پہلوں کا لپیٹ دیا گیا۔ ۹۲ اے لوگو! غور کرو تمہارے گذرے ہُوئے دن کہاں گئے! اور گذشتہ زمانے کہاں ہیں۔ مبارک وہ دن ہیں جو اللہ کی یاد میں گذر گئے۔ اور اچھے وہ اوقات ہیں جو اس کے ذکر حکیم میں صرف ہوئے۔ ۹۳ میری عمر کی قسم عزت والوں کی عزّت باقی نہ رہے گی۔ اور نہ دولت مندوں کی جاہ و حشمت اور نہ بدکاروں کی شوکت قائم رہے گی۔ سب اس کے ایک کلمہ سے فنا ہو جائیں گے۔ وہی قدرت والا اور عزت والا ہے۔ ۹۴ لوگوں کے اسباب ان کو نفع نہ دیں گے۔ اور جو نفع دینے والی چیز ہے۔ اس سے لوگ غافل ہیں۔ عنقریب بیدار ہوں گے۔ لیکن اپنے عزیز و حمید رب کے گذرے ہوئے دنوں کو نہ پائیں گے۔ ۹۵ اگر جانتے۔ اپنی سب ملکیت خرچ

کر دیتے، تاان کے نام بارگاہ میں ذکر کئے جائیں۔ تحقیق وہ مردہ ہیں۔ ۹۶ بعض لوگوں کو علوم نے دھوکا دیا۔ اور ان کے باعث وہ قیوم کے نام سے رد کیے گئے۔ ایسے لوگ جب اپنے پیچھے جوتیوں کی آواز سُنتے ہیں۔ تو اپنے آپ کو نمرود سے بڑھ کر خیال کرتے ہیں۔ کہدے کہ اے مردود وہ کہاں ہے۔ اللہ کی قسم وہ جہنم کی تہ میں ہے۔ ۹۷ کہدے اے گروہِ علماء! کیا تم میرے قلم اعلیٰ کی آہٹ نہیں سنتے۔ اور کیا تم افقِ ابہیٰ سے چمکنے والے اس سُورج کو نہیں دیکھتے۔ کب تک اپنی خواہشات کے بتوں پر بیٹھے رہوگے۔ اوہام کو چھوڑو، اور اپنے قدیم آقا اللہ کی طرف رجوع کرو۔ ۹۸ خیرات سے تعلق رکھنے والے اوقاف اللہ کی طرف آ گئے ہیں۔ کسی کو ان میں بجز مطلع الوحی کے اذن کے تصرف کرنے کا حق نہیں۔ مطلع الوحی کے بعد حکم اس کی اولاد کی طرف لوٹ آئیگا۔ اور ان کے بعد اگر ملکوں میں بیت العدل قائم ہو جائے، تو اس کا اختیار ہوگا۔ تا یہ ان اوقاف کو اس امر کی بلند جگہوں میں اور ان موقعوں پر جن کا انہیں قدرت والے خدا نے حکم دیا ہے۔ خرچ کریں۔ ۹۹ ورنہ یہ اوقاف اہلِ بہاء کی طرف آجائیں گے۔ جو بہاء اللہ کے اذن سے ہی بولتے ہیں۔ اور اس لوح میں جو خدائی حکم ہے اس کے سواء فیصلہ نہیں کرتے۔ یہ مدد کرنے والے ہیں آسمانوں اور زمینوں کے درمیان۔ یہ ان اوقاف کو ان مدّوں میں خرچ کریں گے۔ جنہیں عزیز اور کریم خدا نے معیّن کر دیا ہے۔ ۱۰۰ مصائب میں گھبراؤ نہیں اور نہ خوش ہو۔ درمیانی طریق کو اختیار کرو۔ وہ اس حالت کا یاد کرنا اور اس امر سے آگاہ ہونا ہے جو تم پر آخرت میں وارد ہوگی۔ علیم و خبیر

تمہیں اس طرح آگاہ کرنا ہے۔ ۱۰۱ اپنے سروں کو مت منڈواؤ۔ اللہ نے انکو بالوں سے مزین کیا ہے۔ اور اس میں ان لوگوں کے لئے نشانات ہیں جو قدرت کی مقتضیات کی طرف نظر رکھتے ہیں۔ اللہ کی طرف سے ہے جو مخلوق کا مالک اور عزیز و حکیم ہے۔ اور چاہیئے کہ بال کانوں کی حد سے تجاوز نہ کریں۔ جہانوں کے آقا نے یہی حکم دیا ہے۔ ۱۰۲ چور پر جلاوطنی۔ قید بطور سزا مقرر ہے۔ تیسری بار اس کے ماتھے میں ایک نشان لگاؤ۔ جس سے وہ شناخت کیا جائے تاکہ اس کو اللہ کے شہر قبول نہ کریں۔ خبردار! خدا کے قانون میں تمہارے دل میں رأفت پیدا نہیں ہونی چاہیئے۔ اس پر عمل کرو۔ جس کا تمہیں مشفق اور رحیم کی طرف سے حکم دیا گیا۔ ۱۰۳ ہم نے تمہاری حکمت اور مضبوطی کے کوڑوں سے تربیت کی ہے تا تمہاری حفاظت کریں اور تمہارے مقامات بلند ہوں۔ جس طرح باپ اپنے بیٹوں کی تربیت کرتا ہے۔ میری عمر کی قسم اگر تم جانتے جو ہم نے اپنے مقدس اوامر سے تمہارے لئے ارادہ کیا ہے۔ تو تم ضرور اس امر مقدس اور عزیز و منیع کے لئے اپنی روحوں کو قربان کر دیتے۔ ۱۰۴ اگر کوئی سونے اور چاندی کے برتن استعمال کرنا چاہے تو اس پر کوئی حرج نہیں۔ ۱۰۵ تمہارے ہاتھ تھالیوں اور پیالیوں میں ڈوبنے نہ چاہئیں۔ جو زیادہ لطیف بات ہو، وہ اختیار کرو۔ اس نے ارادہ کیا ہے کہ اپنی بادشاہت میں جو مضبوط ہے تمہیں جنت کے آداب پر دیکھے۔ ۱۰۶ ہر حالت میں نظافت کو اختیار کرو۔ تا آنکھیں اس چیز کو نہ دیکھیں۔ جس کو تم اور اہلِ فردوس ناپسند کرتے ہو۔ جو نظافت کا خیال نہ رکھے گا۔ اس کے اعمال فی الفور حبط ہو جائیں گے۔ اور اگر اس کے

پاس عذر ہوگا۔ تو اللہ اس سے درگذر کرے گا۔ وہ عزیز اور کریم ہے۔ ۱۰۷ عصمتِ کبریٰ میں مطلع الامر کا کوئی شریک نہیں۔ وہ مخلوقات میں یفعل مایشاء کا مظہر ہے۔ اللہ نے یہ مقام اپنے لئے خاص کر رکھا ہے۔ اور کسی کے لئے اس شانِ عظیم و منیع سے کچھ مقدر نہیں۔ ۱۰۸ یہ خدا کا امر ہے جو غیب کے پردے میں پوشیدہ تھا۔ ہم نے اس ظہور میں ظاہر کر دیا ہے۔ اور اس ذریعہ سے ان لوگوں کی پردہ دری کر دی ہے۔ جنہوں نے کتاب کے حکم کو شناخت نہیں کیا۔ اور غافل رہے۔ ۱۰۹ ہر باپ پر اپنے لڑکے اور لڑکی کی تربیت علم، خط اور دوسرے اُمور سے جن کی حد بندی لوح میں موجود ہے۔ کرنا فرض کیا گیا ہے۔ جو اس حکم کو ترک کر دے، تو بیت العدل کے امینوں کو چاہیئے کہ اس سے جبرًا اس قدر مال حاصل کر لیں جو بچوں کی تربیت کے لئے لازم ہو۔ بشرطیکہ وہ شخص غنی ہو۔ ورنہ یہ ذمہ داری بیت العدل پر ہوگی۔ ہم نے اس کو فقراء اور مساکین کا ٹھکانہ بنایا ہے۔ ۱۱۰ جو شخص اپنے بیٹے یا کسی کے بیٹے کی تربیت کرے گا۔ اس نے گویا میرے بیٹے کی تربیت کی۔ اس پر میری طرف سے بہاء عنایت اور میری وہ رحمت ہوگی جو عالمین پر سبقت لے گئی ہے۔ ۱۱۱ اللہ نے ہر زانی مرد اور زانی عورت کے لئے بیت العدل میں دیت سپرد کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور وہ سونے کے ۹ مثقال ہیں۔ اگر دوبارہ یہ فعل کرے تو دوچند سزا دو۔ آسمان کے مالک نے اس دُنیا میں یہ حکم دیا ہے۔ اور آخرت میں ان دونوں کے لئے رسواکن عذاب مقدر ہے۔ ۱۱۲ جو کسی گناہ میں مبتلا ہو، اسے چاہیئے کہ توبہ کر کے اللہ کی طرف رجوع

کرے۔ وہ جس کو چاہتا ہے معاف کرتا ہے۔ اور اپنے ارادہ کے متعلق پوچھا نہیں جاتا۔ وہ تواب عزیز حمید ہے۔ ۱۱۳ تم کو جلال کے پردے اس شیریں، لذیذ شراب سے نہ روکیں۔ اس صبح میں خالق الاصباح کے نام سے فلاح کے پیالے لو اور اس کے عزیز و بدیع ذکر کے ساتھ پی جاؤ۔ ۱۱۴ ہم نے تمہارے لئے راگ اور گانا سننا حلال کر دیا ہے۔ لیکن خبردار! یہ سننا تم کو ادب اور وقار کی شان سے خارج نہ کر دے میرے اس اسم اعظم پر خوش ہو۔ جس سے دل وجد میں ہیں۔ اور مقربوں کی عقلیں مجذوب۔ ہم نے اس کو رُوحوں کے لئے افقِ اعلیٰ پر چڑھنے کے لئے سیڑھی بنایا ہے۔ تم اس کو نفس اور خواہش کا بازو مت بناؤ۔ مَیں پناہ مانگتا ہوں کہ تم جاہلوں میں سے بن جاؤ۔ ۱۱۵ سب دیتوں کا ایک تہائی ہم نے۔ بیت العدل کی طرف لوٹا دیا ہے۔ ہم اس کے منتظمین کو عدل خالص کی وصیت کرتے ہیں۔ تا وہ ان اموال کو جو ان کے پاس جمع ہوں۔ ان مدّوں میں خرچ کریں جن کا ان کو علیم و حکیم کی طرف سے حکم دیا گیا ہے۔ ۱۱۶ اے عدل کے مردو! خدا کی بادشاہت میں اس کی بکریوں کے چرواہے بنو۔ اور انہیں بھیڑیوں سے بچاؤ۔ جو کپڑوں میں ظاہر ہوئے ہیں۔ اسی طرح جیسے تم اپنے بیٹوں کی حفاظت کرتے ہو۔ خیر خواہ امین تم کو اسی طرح نصیحت کرتا ہے۔ ۱۱۷ جب تم میں کسی معاملہ میں اختلاف پیدا ہو جائے تو اسے اللہ کی طرف لوٹاؤ۔ جب تک کہ سورج اس افق سے چمکتا ہے اور جب وہ غروب ہو جائے۔ تو اس کی طرف سے نازل شدہ کی طرف رجوع کرو۔ تحقیق وہ سب عالموں کے لئے کافی ہے۔ ۱۱۸ کہہ دے کہ اے لوگو! جب میرے ظہور کی بادشاہت غائب ہو جائے۔ اور میرے بیان کے سمندر کی لہریں ٹھہر جائیں تو تم پر

اضطراب طاری نہ ہو۔ یقیناً میرے ظہور میں حکمت ہے۔ اور میری غیبت میں ایسی حکمت ہے۔ جس کی اطلاع صرف خدائے واحد و خبیر کو ہے۔ ۱۱۹ ہم تم کو اپنے روشن افق سے دیکھیں گے۔ اور ان کی جو میرے امر کی نصرت پر کھڑے ہوں گے۔ ملأ اعلیٰ کے لشکروں اور مقرب ملائکہ کے گروہ سے مدد کریں گے۔ ۱۲۰ اے زمین کے سردارو! خدا کی قسم پتھروں سے میٹھی اور لذیذ نہریں پھوٹ پڑی ہیں۔ کیونکہ ان پر تمہارے مختار خدا کے بیان کی حلاوت نے غلبہ کیا۔ اور تم غافل ہو۔ اسے ترک کر دو جو تمہارے پاس ہے۔ پھر انقطاع کے پروں سے ابداع سے بالا پرواز کرو۔ ایجاد کا وہ مالک جس نے اپنی قلم کی حرکت سے سب جہانوں کو بدل دیا ہے۔ تم کو یہ حکم دیتا ہے۔ ۱۲۱ کیا تم نے شناخت کیا کہ تمہارا رب ابھی تمہیں کس افق سے پکار رہا ہے۔ پھر کیا تم نے جانا کہ تمہارا مالک الاسماء خدا کس قلم سے تم کو حکم دے رہا ہے؟ نہیں! مجھے میری عمر کی قسم، اگر تم شناخت کر لیتے تو دنیا کو چھوڑ کر دلوں کے ساتھ محبوب کی طرف متوجہ ہو جاتے۔ اور تم کو کلام کی خوشی ایسے طور پر ہوتی جس سے سارا بڑا جہان حرکت میں آجاتا۔ چہ جائیکہ یہ عالم صغیر۔ اسی طرح بطور فضل میری عنایت کے آسمان سے میری مہربانی کی بارشیں موسلا دھار برسی ہیں۔ تا تم شکر گذاروں میں سے ہو۔ ۱۲۲ زخموں اور مار کے احکام ان کے اندازہ کے مطابق مختلف ہوتے ہیں۔ اللہ نے ہر مقدار کے لئے معین دیت کا حکم دیا ہے۔ وہی حکم دینے والا عزیز اور زبردست ہے۔ اگر ہم چاہیں گے تو اس کو ٹھیک ٹھیک تفصیل سے بیان کر دیں گے۔ یہ ہماری طرف سے وعدہ ہے۔ وہی ایفاء کرنے والا اور جاننے والا ہے۔ ۱۲۳ تم پر فرض

ہے کہ مہینے میں ایک دفعہ ضرور ضیافت کرو۔ خواہ پانی سے ہو۔ تحقیق اللہ نے ارادہ کیا ہے کہ دلوں میں الفت پیدا کرے۔ اگرچہ آسمانوں اور زمینوں کے اسباب کے ساتھ ہو۔ ۱۲۴ خبردار! نفس اور خواہش کے معاملات تم میں جُدائی نہ ڈالیں۔ ہاتھ کی اُنگلیوں اور بدن کے جوارح کی طرح بنجاؤ۔ قلم وحی اگر تم یقین کرو تم کو اسی طرح وعظ کرتی ہے۔ ۱۲۵ اللہ کی رحمت اور اس کی مہربانیوں کو دیکھو۔ باوجودیکہ وہ سب جہانوں سے بے نیاز ہے۔ وہ تمہیں ایسی باتوں کا حکم دے رہا ہے جو تمہارے لئے مفید ہیں۔ جس طرح تمہاری نیکیوں سے ہم کو نفع نہیں پہنچتا۔ اسی طرح تمہاری بدیاں ہمارے لئے ضرر رساں نہیں۔ ہر عالم بصیر اس کی گواہی دے گا کہ ہم تم کو صرف اللہ کی خاطر بلا رہے ہیں۔ ۱۲۶ جب تم شکار کے لئے شکاری جانور چھوڑو تو اللہ کو یاد کرو۔ تب جو وہ پکڑیں تمہارے لئے حلال ہو گا۔ خواہ تم اسکو مُردہ پاؤ۔ وہ جاننے والا خبیر ہے۔ ۱۲۷ اس میں زیادتی مت کرو۔ تمام باتوں میں عدل اور انصاف پر رہو۔ اگر تم جانتے ہو تو مطلع الظہور تم کو اسی طرح حکم دیتا ہے۔ ۱۲۸ اللہ نے تم کو رشتہ داروں کی محبّت کا حکم دیا ہے۔ اور اس نے اُن کے لئے لوگوں کے اموال میں کوئی حق مقرر نہیں فرمایا۔ وہ سب جہانوں سے غنی ہے۔ ۱۲۹ جو جان بوجھ کر گھر جلا دے تو اس شخص کو زندہ جلا دو۔ اور جو عمدًا قتل کر دے تو اس کو بھی قتل کر دو۔ اللہ کی سنتوں کو قدرت اور اقتدار کے ہاتھوں سے پکڑو۔ پھر جاہلوں کے طریقوں کو چھوڑ دو۔ اور اگر تم ان دونوں کیلئے ہمیشہ کی قید کا حکم دو تب بھی کتاب میں تم پر کوئی حرج نہیں۔ وہ اپنے ارادہ پر حاکم ہے۔ ۱۳۰ اللہ نے تم پر نکاح فرض کیا ہے۔ خبردار! تم دو بیویوں سے تجاوز

مت کرو۔ اور جو شخص ایک ہی بیوی پر قناعت کرتا ہے اللہ کی بندیوں میں سے تو اس کی جان اور اس کی بیوی کی جان راحت پاتی ہے اور جو شخص خدمت کے لئے کنواری لڑکی کو رکھ لیتا ہے تو اُس پر کوئی حرج نہیں۔ قلم الوحی سے اسی طرح امر لکھا گیا ہے۔ ۱۳۱ اے لوگو! شادی کرو۔ تا تم سے وہ وجود ظاہر ہوں جو مجھے میرے بندوں کے درمیان یاد کریں۔ یہ میرا امر تمہارے لئے ہے۔ اسکو اپنی جانوں کیلئے مددگار بناؤ۔ ۱۳۲ اے مخلوق کے سردارو! اپنے نفوس کی پیروی نہ کرو۔ وہ ضرور بغاوت اور بے حیائی کا حکم دینے والے ہیں۔ سب چیزوں کے مالک کی پیروی کرو۔ جو تمہیں نیکی اور تقویٰ کا حکم دیتا ہے۔ وہ سب مخلوق سے بے نیاز ہے۔ ۱۳۳ زمین میں اصلاح کے بعد ہرگز فساد نہ کرو۔ جو فساد کریگا، وہ ہم میں سے نہیں۔ اور ہم اس سے بیزار ہیں۔ وحی کے آسمان سے یہ امر ٹھیک طور پر مشہود ہو چکا ہے۔ ۱۳۴ البیان میں لڑکے اور لڑکی کی رضامندی کی پابندی کی گئی ہے۔ ہم نے جب محبّت، الفت اور مخلوق کے اتحاد کا ارادہ کیا۔ اس لئے ہم نے لڑکے اور لڑکی کی رضامندی کے بعد ماں باپ کی اجازت پر اسے موقوف قرار دے دیا۔ تاکہ لوگوں میں بغض و عداوت پیدا نہ ہو۔ اور اس میں اور بھی مقاصد مدنظر ہیں۔ اسی طرح سے اس امر کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ۱۳۵ رشتۂ دامادی بغیر مہر کے متحقق نہیں ہوگا۔ شہروں کے لئے مہر انیس[۱۹] مثقال خالص سونا مقرر کیا گیا ہے۔ اور دیہات کے لئے انیس[۱۹] مثقال چاندی۔ جو زیادہ مہر کا ارادہ کرے اس پر حرام ہے کہ پچانوے[۹۵] مثقال سے تجاوز کرے۔ یہ حکم عزت کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ ۱۳۶ جو شخص پہلے درجہ پر قناعت کرے شریعت کے مطابق اس کیلئے بہتر ہے۔

وہ جس کو چاہتا ہے آسمانوں اور زمین کے سامانوں کے ساتھ غنی کر دیتا ہے اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۱۳۷ اللہ نے اس بندے پر جو اپنے وطن سے باہر جانے کا ارادہ کرے فرض کیا ہے کہ وہ اپنی بیوی کے لئے مدت مقرر کرے جس میں وہ واپس آجائے گا۔ اگر وقت مقررہ پر آجائے اور وعدے کو پورا کر دے تو اس نے اپنے خدا کے حکم کی پیروی کی اور وہ امر کی قلم سے محسنوں میں سے لکھا گیا۔ اور اگر حقیقی عذر پیش کرے تو اس کا فرض ہے کہ اپنی بیوی کو اطلاع دے اور پھر اسکی طرف لوٹنے کی پوری کوشش کرے۔ اور اگر دونوں موقعے گذر جائیں تو عورت کو اختیار ہے کہ نو مہینے انتظار کر کے ان کے پورا ہو جانے پر نیا خاوند انتخاب کر لے۔ اور اگر وہ صبر کرے تو اللہ تعالیٰ صبر کرنے والی عورتوں اور صبر کرنیوالے مردوں کو پسند کرتا ہے۔ ۱۳۸ میرے احکام پر عمل پیرا رہو۔ اور ہر مشرک کی پیروی نہ کرو جو لوح میں گنہگار ہو چکا ہے۔ ۱۳۹ اگر اس کے انتظار کے زمانہ میں خبر آجائے۔ تو اسے معروف طریق اختیار کرنا چاہیئے۔ اللہ نے مردوں اور عورتوں کے درمیان اصلاح کا ارادہ کیا ہے۔ تم ہرگز وہ کام نہ کرو جس سے تمہارے درمیان عناد پیدا ہو۔ اسی طرح فیصلہ کیا گیا ہے۔ اور وعدہ ہو کر رہنے والا ہے۔ ۱۴۰ اگر عورت کو خاوند کی موت یا قتل کی خبر ملے اور یہ عام شہرت یا دو گواہوں کی گواہی سے ثابت ہو جائے۔ تو اسے گھر میں ٹھہرنا چاہیئے۔ جب مقرر مہینے گذر جائیں تو اس کو نئے انتخاب کا اختیار ہے۔ یہ اس ذات کا حکم ہے جو حکم دینے پر طاقت رکھتا ہے۔ ۱۴۱ اگر ان دونوں کے درمیان رنجش یا ناراضگی پیدا ہو۔ مرد کو اجازت نہیں کہ اسے فوراً طلاق دے۔ اسے چاہیئے

کہ پورا ایک برس انتظار کرے۔ شاید ان کے درمیان محبّت کی خوشبو پیدا ہو جائے۔ اگر سال پورا ہو جائے اور خوشبو نہ مہکے تو طلاق دینے میں حرج نہیں۔ اللہ ہر چیز پر حکمت والا ہے۔ ۱۴۲ اللہ نے تم کو روک دیا ہے اس سے جو تم تین طلاقوں کے بعد کیا کرتے ہو، اپنی طرف سے بطور فضل کے تاکہ تم شکر کرو اس لوح میں جو قلم الامر میں سے لکھا گیا ہے۔ ۱۴۳ جس نے اپنی بیوی کو طلاق دی جب تک وہ عورت دوسری جگہ شادی نہ کرلے اسکو ہر مہینہ کے خاتمہ پر محبّت اور باہمی رضامندی کے ساتھ رجوع کرنے کا اختیار ہے۔ اور جب وہ شادی کرلے تو جدائی دوسرے وصل کے ساتھ متحقق ہوگئی اور معاملے کا فیصلہ ہوگیا۔ مگر امر مبین کے بعد مطلع الجمال کی طرف سے لوح الجلال میں اجلال کے ساتھ حکم لکھا ہوا ہے۔ ۱۴۴ جو شخص سفر کرے اور اسکے ساتھ اس کی بیوی بھی سفر میں ہو، پھر ان کے درمیان اختلاف پیدا ہو جائے۔ مرد کو چاہیئے کہ عورت کو پورے سال کا خرچ دے کر اسی جگہ کی طرف لوٹا دے جہاں سے وہ روانہ ہوئی تھی یا اسے کسی امین کے ہاتھ میں سپرد کر دے۔ اور اسے راستے کی ضروریات دیدے۔ تاکہ وہ امین اس عورت کو اس کے وطن تک پہنچادے۔ یقیناً تیرا رب جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔ ایسی طاقت کے ساتھ جو سب جہانوں پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ۱۴۵ جس عورت کے جرم کے ثابت ہونے کے باعث اسے طلاق دی جائے۔ اسے انتظار کے دنوں کا خرچ نہ دیا جائیگا۔ امر کا آفتاب اسی طرح عدل کے افق سے نظر آیا۔ ۱۴۶ اللہ نے وصل اور اتفاق کو پسند کیا ہے۔ اور جدائی اور طلاق کو ناپسند۔

اے قوم! محبّت اور پیار کے ساتھ معاشرت کرو۔ میری عمر کی قسم سب فانی فنا ہو جائیں گے۔ جو باقی رہیگا وہ پاک عمل ہی رہیگا۔ اور جو مَیں کہتا ہوں اللہ اس پر گواہ ہے۔ ۱۴۷ اے میرے بندو! اپنے تعلقات کی اصلاح کرو اور اس پر کان دھرو۔ جس کی نصیحت قلم اعلیٰ کر رہا ہے۔ اور زبردست بدبخت کی پیروی مت کرو۔ ۱۴۸ تم کو دنیا فریب نہ دے۔ جس طرح اس نے تم سے پہلے ایک قوم کو فریب دیا ہے۔ اللہ کی حدود اور اس کے قوانین کی پیروی کرو۔ پھر اس راستے پر جو سچائی کے ساتھ پھیلایا گیا ہے چلو۔ ۱۴۹ جن لوگوں نے بغاوت اور گمراہی کو دور پھینک دیا۔ اور تقویٰ کو اختیار کرلیا۔ وہ بہترین خلق ہیں۔ اللہ کے نزدیک ان کو ملأ اعلیٰ یاد کرتے ہیں۔ ایسا ہی اُس مقام والے جو اللہ کے نام سے بلند کیا گیا ہے۔ ۱۵۰ تم پر لونڈیوں اور غلاموں کا بیچنا حرام کیا گیا ہے۔ کسی بندے کیلئے روا نہیں کہ کسی غلام کو خریدے۔ یہ اللہ کی لوح میں منع کیا گیا ہے۔ عدل کی قلم سے فضل کے ساتھ اسی طرح حکم لکھا گیا ہے۔ ۱۵۱ کسی کو حق نہیں کہ دُوسرے پر فخر کرے۔ سب ہی غلام ہیں اور اس بات پر دلیل ہیں کہ اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ وہی ہر چیز پر حکیم ہے۔ ۱۵۲ اپنے آپ کو اعمال کی خوبصورتی سے مزین کرو۔ جسے اسکی رضامندی میں عمل کیساتھ کامیابی حاصل ہوئی وہ اہلِ بہاء میں سے ہے۔ اور اس کا عرش کے پاس ذکر کیا گیا۔ ۱۵۳ مخلوق کے مالک کی نیک اعمال اور پھر حکمت اور بیان کے ساتھ مدد کرو۔ رحمان کی طرف سے اکثر الواح میں تم کو اسی طرح حکم دیا گیا ہے۔

تحقیق وہ اس پر جو میں کہہ رہا ہوں جاننے والا ہے۔ ۱۵۴ کوئی کسی پر اعتراض نہ کرے۔ اور کوئی کسی کو قتل نہ کرے اس سے تم اس کتاب میں روکے گئے ہو جو عزت کے پردے میں پوشیدہ ہے۔ ۱۵۵ کیا تم اس کو قتل کرتے ہو۔ جس کو اللہ نے اپنی رُوح سے زندہ کیا۔ یہ ایسا گناہ ہے جو بارگاہِ ایزدی میں بہت بڑا ہے۔ ۱۵۶ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اور اس کو خراب مت کرو۔ جسے اللہ نے بنایا ہے ظلم اور طغیان کے ہاتھوں سے۔ پھر تم اللہ کی طرف راستہ اختیار کرو۔ ۱۵۷ جب عرفان کے لشکر ظاہر ہوئے بیان کے جھنڈے لے کر تو سب ادیان کے قبائل شکست کھا گئے۔ بجز ان لوگوں کے جنہوں نے رضوان میں زندگی کا کوثر پینے کا ارادہ کیا۔ جو کہ سبحان خدا کے نفس سے موجود تھا۔ ۱۵۸ اللہ نے منی کے پانی پر بطور احسان کے مخلوق پر طہارت کا حکم لگا دیا ہے۔ خوشی خوشی اس کا شکر بجالاؤ اور اس کی پیروی نہ کرو جو مطلع القرب سے دور ہے۔ اس امر کی خدمت کے لئے ہر حالت میں کمربستہ رہو۔ وہ تمہاری تائید ایسی طاقت سے کریگا جو سب جہانوں پر احاطہ کرنے والی ہے۔ ۱۵۹ نظافت کی رسی کو ایسے طور پر پکڑو۔ کہ تمہارے کپڑوں میں میل کے نشان نہ دکھائی دیں۔ یہ اس ذات نے حکم دیا ہے۔ جو ہر لطیف سے لطیف تر ہے۔ جس شخص کے پاس عذر ہو اس پر کوئی حرج نہیں۔ تحقیق وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ ۱۶۰ ہر مکروہ چیز کو اس پانی کے ساتھ پاک کرو جو تین راتیں گذرنے کے باعث بدل نہیں گیا۔ اس پانی کو کبھی مت استعمال کرو جو ہوا یا کسی اور چیز کے باعث متغیر ہو چکا ہو۔ تم مخلوق کے درمیان نظافت و لطافت کا عنصر بنو۔ تمہارے عزیز و حکیم خدا نے تمہارے لئے یہ ارادہ کیا ہے۔ ۱۶۱ اسی طرح اللہ نے سب چیزوں سے اور دوسرے مذاہب

سے محض احسان کے طور پر پلیدی کے حکم کو دور کر دیا ہے۔ وہ غفور اور کریم ہے۔
۱۶۲ رضوان کے پہلے دن سے جبکہ ہم نے مخلوق پر اپنے اچھے ناموں اور بلند صفات کے ساتھ تجلّی کی تھی سب چیزیں پاکیزگی کے سمندر میں غوطہ لگا چکی ہیں۔ یہ میرا وہ فضل ہے جو سب عالمین پر محیط ہے۔ تاکہ تم سب مذاہب کے ساتھ معاشرت کرو اور اپنے رب رحمان کے امر کی تبلیغ کرو۔ یہ تمام کا سرتاج ہے۔ اگر تم عرفان رکھتے ہو۔
۱۶۳ اس نے بہت زیادہ نظافت کا حکم دیا ہے اور جو غبار آلودہ ہو اسکے دھونے کا بھی حکم دیا ہے۔ چہ جائیکہ جمی ہوئی میل وغیرہ ہو۔ اللہ سے ڈرو اور مطہر بنجاؤ۔
۱۶۴ جس کی چادر میں میل دکھائی دیتی ہو۔ اس کی دُعا اللہ کی طرف نہیں چڑھتی اور ملأ اعلیٰ اس سے اجتناب کرتے ہیں۔ ۱۶۵ گلاب کا پانی اور پھر خالص عطر استعمال کرو یہ بات اللہ نے اس ابتداء سے جس کی کوئی ابتداء نہیں پسند کی ہے۔ تاکہ تم سے وہ چیز مہکے جس کا تمہارے خدا عزیز وحکیم نے ارادہ کیا ہے۔ ۱۶۶ البیان میں جو تمام کتابوں کے محو کرنے کا حکم اُتارا گیا تھا۔ اللہ نے اس سے عفو فرما دیا ہے۔ اور ہم نے تم کو اجازت دے دی ہے کہ وہ علوم پڑھو جو تمہارے لئے فائدہ مند ہوں۔ نہ وہ جو کلام میں جھگڑے کا باعث ہوں۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اگر تم عارفوں میں سے ہو۔ ۱۶۷ اے گروہِ شاہان! سب کا مالک آگیا اور بادشاہت مہیمن اور قیوم خدا کے لئے ہے۔ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ اور نورانی دلوں کے ساتھ اپنے خدا کے چہرہ کی طرف توجہ کرو۔ جو سب ناموں کا مالک ہے۔ یہ وہ حکم ہے جس کا مقابلہ کوئی چیز نہیں کر سکتی۔ جو تمہارے پاس ہو۔ کاش تم جان لو۔ ۱۶۸ ہم تم کو دیکھتے ہیں کہ تم اس پر خوش ہو رہے ہو۔ جو تم نے اپنے غیر

کے لئے جمع کر رکھا ہے۔ اور اپنے آپ کو ان جہانوں سے محروم کر رہے ہو۔ جن کا صحیح اندازہ وحی محفوظ کے سوا کسی نے نہیں کیا۔ ۱۶۹ اموال نے تم کو انجام سے غافل کر دیا ہے۔ یہ تمہارے لئے مناسب نہیں۔ کاش! تم کو علم حاصل ہو۔ ۱۷۰ اپنے دلوں کو دُنیا کی بدبو سے پاک کرو۔ اس حال میں کہ تم اپنے رب کی بادشاہت کی طرف جو زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا ہے، سرعت کے ساتھ جا رہے ہو۔ وہ جس کی وجہ سے زلزلے ظاہر ہوئے اور تمام قومیں نوحہ کرنے لگیں بجز اُن لوگوں کے جنہوں نے مخلوق کو چھوڑ دیا اور اس چیز کو پکڑ لیا جس کا انہیں لوح مکنون میں حکم دیا گیا تھا۔ ۱۷۱ یہ وہ دن ہے جب کلیم اللہ نے ازلی خدا کے انوار کو حاصل کیا اور وصال کا شربت اس پیالے سے پیا جس کے باعث تمام سمندر متلاطم ہیں۔ ۱۷۲ کہہ دے خدائے برحق کی قسم طور پہاڑ مطلع الظہور کے گرد طواف کر رہا ہے۔ اور جبریل ملکوت میں پکار رہا ہے کہ اے دھوکے کے بیٹو ادھر آؤ ادھر آؤ۔ ۱۷۳ یہ وہ دن ہے۔ جس میں خدا کی ملاقات کے شوق میں اس کے ٹیلہ نے جلدی کی اور صہیون سے آواز بلند ہوئی کہ خدا کا وعدہ آچکا اور خدائے بزرگ اور عزیز و محبوب کی الواح میں جو لکھا تھا وہ ظاہر ہو گیا۔ ۱۷۴ اے بادشاہوں کے گروہ! سب سے بڑا ناموس روشن ترین منظر میں نازل ہو چکا۔ اور ہر پوشیدہ بات خدائے مالکِ قدر کی طرف سے ظاہر ہو چکی جس کے ساتھ قیامت قائم ہو گئی، اور چاند پھٹ گیا۔ اور ہر یقینی امر کا فیصلہ ہو گیا۔ ۱۷۵ اے گروہِ شاہان! تم غلام ہو۔ مالک احسن پیرایہ میں ظاہر ہو چکا ہے۔ اور تم کو اپنے مہیمن و قیوم نفس کی طرف بلاتا ہے۔ ۱۷۶ تمہیں دھوکہ مشرق الظہور سے

نہ روکے۔ اور نہ ہی دنیا آسمان۔ کے پیدا کنندہ سے مانع ہو۔ اس ذات مقصود کی خدمت پر کھڑے ہو جاؤ۔ جس نے تم کو اپنے کلام سے پیدا کیا۔ اور ماضی اور مستقبل کیلئے مظاہرِ قدرت بنایا۔ ۱۷۷ خدا کی قسم ہم تمہارے ملکوں میں دخل دینا نہیں چاہتے۔ بلکہ ہم دلوں میں تصرف کرنے کے لئے آئے ہیں۔ تحقیق منظر بہاء کی شہادت اسماء کی بادشاہت دے رہی ہے۔ کاش تم سمجھو۔ ۱۷۸ جس نے اپنے آقا کی پیروی کی۔ اُس نے ساری دُنیا سے مُنہ پھیر لیا۔ پھر اس مقامِ محمود کا کیا حال ہوگا۔ ۱۷۹ گھروں کو چھوڑ دو۔ اور پھر بادشاہت کی طرف توجہ کرو۔ یہ تم کو دُنیا اور آخرت میں نفع دیگا۔ جبروت کا مالک اس کا گواہ ہے۔ کاش! تم کو علم حاصل ہو۔ ۱۸۰ مبارکباد اس بادشاہ کو جو میری بادشاہت میں میرے امر کی نصرت کے لئے کھڑا ہوا۔ اور میرے غیر سے اس نے انقطاع اختیار کر لیا۔ وہ اس سُرخ کشتی والوں میں سے ہوگا۔ جو اللہ نے اہلِ بہاء کے لئے مقدر کی ہے۔ سب کو چاہیئے کہ اس کی تعظیم کریں۔ اس کی تائید و نصرت کریں۔ تا وہ میرے مہیمن نام کی چابیوں کے ساتھ سب شہروں کو فتح کریں۔ میرا نام ان تمام کا نگران ہے۔ جو غیب اور شہود کے ممالک میں ہیں۔ ۱۸۱ وہ انسانی جسم میں آنکھ کی مانند اور مخلوق کے ماتھے میں روشن پیشانی کی طرح اور جسم عالم کے لئے عزت کے سر کے مقام پر ہے۔ اے اہلِ بہا! تم اپنے اموال اور نفوس کے ساتھ اس کی مدد کرو۔ ۱۸۲ اے آسٹریا کے بادشاہ نورِ توحید کا مطلع جبکہ تو نے مسجدِ اقصیٰ کا قصد کیا۔ عکا کے قید خانہ میں تھا۔ تو وہاں سے گذر گیا۔ اور تو نے اس کے متعلق دریافت نہ کیا۔ بعد اسکے کہ

ہر گھر اس کے باعث باعزّت ہوُا۔ اور ہر اونچا دروازہ اس کے ساتھ کھولا گیا۔ ۱۸۳ میں نے اپنی یاد کی خاطر اس کو سب جہان کے لئے آستانہ بنایا ہے۔ اور تو نے مذکور کو چھوڑ دیا۔ جبکہ تیرا اور سب جہانوں کا رب ملکوت خداوندی کے رنگ میں ظاہر ہوُا۔ ۱۸۴ ہم تمام حالتوں میں تیرے ساتھ تھے۔ ہم نے تجھ کو شاخ کو پکڑنے والا اور جڑ سے غافل پایا۔ تیرا رب میری بات کا گواہ ہے۔ ۱۸۵ ہمیں غم لاحق ہوُا۔ کیونکہ ہم نے تجھے دیکھا کہ تو ہمارے نام کیلئے چکر لگا رہا ہے۔ اور ہمیں اپنے چہرہ کے سامنے شناخت نہیں کر رہا۔ آنکھ کھول تا اس معزز نظارہ کو دیکھے، اور اس ذات کی معرفت تجھے حاصل ہو، جسے تورات دن پکار رہا ہے۔ اور اس روشن افق سے چمکنے والے نور کو دیکھے۔ ۱۸۶ کہدے اے برلن کے بادشاہ! اس ہیکل سے اس آواز کو سُن کہ بجز میرے کوئی خدا نہیں۔ جو باقی، یگانہ اور قدیم ہوں۔ ۱۸۷ تجھے مطلع الظہور سے کوئی فریب نہ روکے عرش اور زمین کی تہ کے مالک سے خواہشِ نفس منع نہ کرے۔ قلم اعلیٰ اس طرح سے تجھ کو نصیحت کرتا ہے۔ وہ بڑے فضل والا اور باعزّت ہے۔ ۱۸۸ اس کو یاد کر جو تجھ سے بڑی شان والا اور تجھ سے بلند مرتبہ والا تھا۔ کہاں گیا وہ اور جو اس کے پاس تھا۔ بیدار ہو اور سونے والوں میں سے نہ بن۔ ۱۸۹ اس نے اللہ کی لوح کو پسِ پشت پھینک دیا۔ جبکہ ہم نے اسکو ان مظالم کی اطلاع دی تھی۔ جو ہم پر ظالموں کے لشکروں کی طرف سے واقع ہوئے ہیں۔ اس باعث سے ذلت نے اس کو چاروں طرف سے

گھیر لیا۔ یہاں تک کہ خسران عظیم کے ساتھ مٹی میں لوٹا۔ ۱۹۰ اے بادشاہ اس کے بارے میں غور کر۔ اور اپنی مانند لوگوں کے متعلق بھی جنہوں نے ملکوں کو مسخر کیا اور انسانوں پر حکمرانی کی۔ اللہ نے ان کو محلات سے اُتار کر قبروں میں ڈال دیا۔ عبرت حاصل کر اور نصیحت حاصل کرنے والوں میں سے بن۔ ۱۹۱ ہم تم سے کچھ نہیں چاہتے۔ صرف خدا کی خاطر نصیحت کرتے ہیں۔ اور صبر کرتے ہیں۔ جیسا ہم نے صبر کیا اس پر جو تمہاری طرف سے۔ اے بادشاہوں کے گروہ! ہم پر وارد ہوا۔ ۱۹۲ اے امریکہ کے بادشاہو! اور عوام الناس کے سردارو! اس پیغام کو سنو۔ جو بقا کی شاخ پہ بیٹھی ہوئی کبوتری گا رہی ہے۔ یعنی یہ کہ کوئی خدا نہیں سوائے میرے جو باقی رہنے والا، بخشنے والا اور کریم ہے۔ ۱۹۳ ملک کے جسم کو عدل اور تقویٰ کے زیور سے آراستہ کرو۔ اور اس کے سر کو آسمان کے پیدا کرنے والے رب کی یاد کے تاج سے۔ مطلع الاسماء علیم و حکیم خدا کی طرف سے تم کو یہی حکم دے رہا ہے۔ ۱۹۴ موعود اس مقام محمود میں ظاہر ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے وجود کے خواہ وہ غیب ہو یا شہود۔ ہونٹوں پر تبسم ظاہر ہو رہا ہے۔ اللہ کے دن کو غنیمت جانو۔ اُس کی ملاقات تمہارے لئے ان سب چیزوں سے بہتر ہے۔ جن پر سورج طلوع کرتا ہے۔ اگر تم عرفان رکھتے ہو۔ ۱۹۵ اے امراء کے گروہ! اس آواز کو سُنو جو مطلع الکبریاء کی طرف سے بلند ہوئی ہے۔ یعنی یہ کہ کوئی خدا نہیں۔ مگر میں جو ناطق اور علیم ہوں۔ ۱۹۶ عدل کے ہاتھوں شکستہ خاطر کی دلداری کرو۔ مضبوط ظالم کو حکم دہندہ اور

حکمت والے رب کے اوامر کے کوڑوں سے شکستہ بناؤ۔ ۱۹۷ اے روم کے گروہ! ہم تمہارے درمیان الّو کی آواز سنتے ہیں۔ کیا تم پر نفس کے غلبہ کا نشہ سوار ہے۔ یا تم غافل ہو۔ ۱۹۸ اے وہ نقطہ جو بحرین کے کنارے واقع ہے! تجھ پر ظلم کی کرسی نے قرار پکڑا اور تجھ میں بغض کی آگ ایسے رنگ میں شعلہ زن ہوئی۔ کہ جس سے ملأ اعلیٰ بھی نوحہ کرنے لگے۔ اور وہ لوگ بھی جو بلند کرسی کے گرد طواف کرتے ہیں۔ ۱۹۹ ہم دیکھتے ہیں کہ تجھ میں جاہل عقلمند پر، اور تاریکی نور پر فخر کرتی ہے۔ اور تو بڑے فریب میں ہے۔ ۲۰۰ کیا تجھے ظاہری زینت نے دھوکہ دے رکھا ہے۔ ذات باری کی قسم عنقریب وہ فنا ہو جائیگی۔ اور لڑکیاں۔ بیوائیں اور تیرے سب قبیلے نوحہ کریں گے۔ علیم و خبیر تجھے اسی طرح آگاہ کرتا ہے۔ ۲۰۱ اے دریائے رائن کے کنارو! ہم نے تم کو خون سے ڈھکا ہوا دیکھا ہے۔ کیونکہ تجھ پر جزاء کی تلواریں کھینچی گئیں۔ اور تیرے لئے ایک اور موقعہ بھی ہے۔ ہم برلن کا رونا سن رہے ہیں۔ اگرچہ آج وہ بڑی عزت میں ہے۔ ۲۰۲ اے طہران کی زمین! اس چیز سے غم نہ کر۔ اللہ نے تجھ کو سب جہان کی خوشی کا مطلع بنایا ہے۔ ۲۰۳ اگر خدا چاہیگا تو تیرے تخت کو ایسے وجود سے بابرکت بنائے گا۔ جو عدل کے ساتھ فیصلہ کرے گا۔ اور خدا کی ان بھیڑوں کو اکٹھا کریگا۔ جو بھیڑیوں کے ڈر سے پراگندہ ہو گئی ہیں۔ وہ اہلِ بہاء سے مسرت و شادمانی سے ملیگا۔ وہ خدا کے نزدیک مخلوق کا جوہر ہو گا۔ اسپر ہر گھڑی خدا اور ملکوت الامر والوں کی طرف سے بہاء ہو۔ ۲۰۴ خوش ہو کہ اللہ نے تجھ کو نور کے لئے افق بنایا۔ کیونکہ تجھ میں مطلع الظہور پیدا ہوا۔ اور تجھے وہ نام دیا

گیا۔ جس کے ذریعہ سے آفتابِ فضل چمک اٹھا۔ اور آسمان اور زمین روشن ہو گئے۔ ۲۰۵ عنقریب تیرے سارے کاموں میں انقلاب آجائے گا۔ اور تجھ پر جمہور کی حکومت ہو گی۔ تیرا رب جاننے والا اور احاطہ کرنے والا ہے۔ ۲۰۶ اپنے رب کے فضل پر مطمئن رہ۔ کیونکہ تجھ سے الطاف کی نظریں منقطع نہ ہوں گی۔ بے چینی کے بعد تجھے اطمینان حاصل ہو گا۔ کتاب بدیع میں اسی طرح فیصلہ کیا گیا ہے۔ ۲۰۷ اے خراسان کی زمین! ہمیں تیرے اندر خدائے بزرگ اور بے نیاز کی یاد میں کچھ مردوں کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ مبارک وہ دن ہو گا جس میں ملکوتِ انشاء میں اسماء کے جھنڈے میرے ابہیٰ نام پر نصب کئے جائیں گے۔ اُس دن مخلص لوگ اللہ کی نصرت پر خوش ہوں گے اور مشرک نوحہ کریں گے۔ ۲۰۸ کسی کا حق نہیں کہ فرمانرواؤں پر اعتراض کرے۔ جو ان کے پاس ہے۔ وہ ان کے لئے چھوڑ دو۔ اور دلوں کی طرف توجہ کرو۔ ۲۰۹ اے بڑے سمندر تمام قوموں پر وہ بارش برسا۔ جس کا تجھے ازل کے مالک کی طرف سے حکم دیا گیا ہے۔ اور انسانی جسموں کو احکام کے لباس سے مزین فرما۔ جن سے دل خوش ہوں اور آنکھیں ٹھنڈی۔ ۲۱۰ جو شخص ۱۰۰ مثقال کا مالک ہو۔ اس میں سے انیس[۱۹] مثقال آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے خدا کے لئے ہیں۔ اے قوم اپنے آپ کو اس بڑے فضل سے مت روکو۔ ۲۱۱ ہم نے تم کو باوجود تم سے اور ان تمام سے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں، بے نیاز ہونے کے یہ حکم دیا ہے۔ تحقیق اس میں بڑی حکمتیں اور مصلحتیں ہیں۔ جن کا علم سوائے اللہ جاننے والے اور خبر رکھنے والے کے کسی کو نہیں۔ ۲۱۲ کہدے

اس کے ساتھ اللہ کا ارادہ تمہارے مالوں کو پاک کرنے کا ہے۔ نیز تمہیں ان مقامات پر قرب بخشنا مدّنظر ہے۔ جن کا ادراک ان لوگوں کو ہی ہو سکتا ہے، جن کو اللہ چاہے۔ وہ بڑے فضل والا عزیز اور کریم ہے۔ ۲۱۳ اے میری قوم! اللہ کے حقوق میں خیانت مت کرو۔ اور اس کے اذن کے بغیر ان میں تصرف نہ کرو۔ دوسری الواح اور اس محفوظ لوح میں اسی طرح حکم دیا گیا ہے۔ ۲۱۴ جس نے اللہ کی خیانت کی۔ عدل کے ساتھ اس کو خیانت کی سزا دیجائے گی۔ اور جس نے حکم کے مطابق عمل کیا۔ اس پر بخشش کرنے والے فیاض اور ازلی خدا کی سخاوت کے آسمان سے برکت نازل ہو گی۔ ۲۱۵ اس کا ارادہ تمہارے متعلق وہ ہے جس کو تم آج نہیں جانتے۔ عنقریب لوگ پہچانیں گے۔ جبکہ روحیں پرواز کر جائیں گی۔ اور مسرتوں کے بستر لپیٹ دیئے جائیں گے۔ محفوظ لوح اس طرح سے اپنی طرف سے تم کو نصیحت کرتا ہے۔ ۲۱۶ بارگاہ میں مومنوں کی طرف سے متفرق درخواستیں آئیں، ان میں انہوں نے رب العالمین سے جو دیکھی ہوئی اور ان دیکھی چیزوں کا خدا ہے۔ بعض باتیں پوچھیں۔ اس لئے ہم نے اس لوح کو نازل کیا۔ اور اس کو حکم کے لباس سے مزین کیا۔ تاکہ لوگ اپنے ربّ کے احکام پر عمل کریں۔ ۲۱۷ اسی طرح قبل ازیں متواتر سالوں میں ہم سے سوال کیا گیا۔ اور ہم نے بطور حکمت اپنے قلم کو روکے رکھا۔ یہاںتک کہ متعدد لوگوں کے خطوط ان دنوں میں پہنچے۔ اس لئے ہم نے ان کو وہ باتیں جواباً بتائیں، جن سے دلوں کو حیات بخشی جائے گی۔ ۲۱۸ اے علماء کے گروہ! اللہ کی کتاب کو اپنے قواعد اور علوم سے مت جانچو۔ وہ تو مخلوق کے درمیان

درست پیمانہ ہے۔ اس کے ساتھ ان چیزوں کا وزن کیا جائیگا جو قوموں کے پاس ہیں۔ اور اس کا وزن خود اسی کے ساتھ ہوگا۔ کاش تم جانو۔ ۲۱۹ تم پر میری مہربانی کی آنکھ روتی ہے۔ کیونکہ تم نے اس کو نہیں پہچانا۔ جس سے تم شام کے وقت اور طلوعِ آفتاب کے وقت رات کے حصوں میں اور صبح دعائیں مانگا کرتے ہو۔ ۲۲۰ اے لوگو! روشن چہروں اور نورانی دلوں کے ساتھ اس مبارک سرخ زمین کی طرف توجہ کرو۔ جہاں پر سدرۃ المنتہیٰ یہ آواز دے رہی ہے کہ کوئی خدا نہیں، بجز میرے جو مہیمن و قیوم ہے۔ ۲۲۱ اے علماء کی جماعت! کیا کوئی تم میں سے مکاشفہ اور عرفان کے میدان میں میرے ساتھ چل سکتا ہے؟ یا حکمت اور تبیان کے میدان میں جولانی کر سکتا ہے؟ مجھے رحمان خدا کی قسم کہ ہرگز نہیں۔ سب زمین پر فنا ہونے والے ہیں۔ اور یہ تمہارے عزیز محبوب خدا کا چہرہ ہے۔ ۲۲۲ اے لوگو! ہم نے علوم کو معلوم کی معرفت کے لئے مقرر کیا ہے۔ اور تم انہی علوم کے باعث اسکے مشرق سے محجوب ہو رہے ہو۔ جس کے ذریعہ سے ہر پوشیدہ امر ظاہر ہوا ہے۔ ۲۲۳ اگر تم اس افق کو معلوم کر لو۔ جس سے آفتابِ کلام چمکا ہے تو تم سب مخلوق اور ان کے علوم اور کتابوں کو پھینک کر مقام محمود کی طرف آجاؤ۔ ۲۲۴ کہدے کہ یہ وہ آسمان ہے۔ جس میں ام الکتاب کا خزانہ ہے۔ کاش تم کو عقل ہو۔ ۲۲۵ یہ وہی ہے۔ جس کے ساتھ صخرہ نے آواز دی۔ اور سدرہ نے بلند طور پر آواز اٹھائی مبارک زمین میں کہ بادشاہت اللہ کے لئے ہے۔ جو مالک اور عزیز اور ودود ہے۔ ۲۲۶ ہم

مدرسوں میں داخل نہیں ہوئے اور نہ ہم نے مباحث کا مطالعہ کیا ہے۔ سنو جس کی تم کو یہ امی دعوت دیتا ہے۔ خدائے ابدی کی طرف سے یہ تمہارے لئے زمین کے سب خزانوں سے بہتر ہے۔ کاش تم کو سمجھ ہو۔ ۲۲۷ وہ شخص جو سماء وحی سے نازل شدہ کی تاویل کرتا ہے۔ اور اس کو ظاہر سے نکالتا ہے۔ اس نے خدا کے کلمہ میں تحریف کی۔ اور کتاب مبین میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو گیا۔ ۲۲۸ تم پر ناخنوں کا کٹوانا اور ہر ہفتے اتنے پانی میں جو تمہارے جسم کو ڈھانپ لے۔ داخل ہونا فرض کیا گیا ہے۔ اور بدنوں کو نظیف رکھنا ان چیزوں کے ساتھ جن کو تم پہلے استعمال کر چکے ہو۔ آگاہ رہو کہ غفلت تم کو عزیز اور عظیم خدا کے حکم سے نہ روکے۔ ۲۲۹ تازہ پانی میں داخل ہو مستعمل پانی میں داخل ہونا جائز نہیں۔ ۲۳۰ ایرانیوں کے حماموں کے قریب مت جاؤ۔ جو ان کا قصد کرے گا۔ اسے ان میں داخل ہونے سے پہلے ہی ان کی بُو محسوس ہو جائے گی۔ اے لوگو! ان سے الگ رہو۔ اور ذلیل لوگوں میں سے مت بنو۔ ۲۳۱ وہ پیپ اور زخموں کے پانی کی مانند ہیں۔ اگر تمہیں معرفت حاصل ہو۔ ۲۳۲ اسی طرح ان کے بدبودار تالابوں کو بھی ترک کر دو۔ اور پاک بنجاؤ۔ ۲۳۳ ہم نے ارادہ کیا ہے کہ تمہیں زمین پر جنت کے مظاہر دکھیں۔ تا تم سے ایسی خوشبو مہکے، جن سے مقربین کے دل خوش ہوں۔ ۲۳۴ جو اوپر سے پانی ڈالے اور اس طرح بدن کو دھوئے۔ تو یہ اس کے لئے بہتر ہے۔ اور پانی میں داخل ہونے سے

کفایت کریگا۔ اللہ نے ارادہ کیا ہے کہ تم پر اپنے فضل سے سب امور سہل کردے۔ تاتم شکرگذار بنو۔ ۲۳۵ تم پر تمہارے آباء کی بیویاں حرام کی گئی ہیں۔ ہمیں شرم آتی ہے کہ لڑکوں کے بارے میں حکم ذکر کریں۔ اے مخلوق کے سردارو! رحمان کا تقویٰ اختیار کرو۔ اور ان اعمال کا ارتکاب نہ کرو۔ جن سے تم کو لوح میں روکا گیا ہے۔ اور شہوات کے جنگل میں سرگرداں مت پھرو۔ ۲۳۶ کسی کے لئے جائز نہیں کہ لوگوں کے سامنے راستوں اور بازاروں میں زبان ہلائے۔ بلکہ چاہیئے کہ جو شخص ذکر کا ارادہ کرے۔ وہ اس مقام میں کرے، جو اللہ کے ذکر کے لئے بنایا گیا ہے۔ یا اپنے گھر میں ذکر کرے۔ یہ خلوص اور تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ افق بیان کے حکم کا سورج اس طرح چمکا ہے۔ عمل کرنے والوں کو مبارک ہو۔ ۲۳۷ ہر انسان پر کتاب وصیت کا لکھنا فرض کیا گیا ہے۔ اسے چاہیئے کہ اس کے سرنامہ کو اسم اعظم سے مزین کرے۔ اور اس میں خدا کے مظہر ظہور میں اسکی وحدانیت کا اعتراف کرے۔ اور پھر جس نیکی کا اس نے ارادہ کیا ہو، اس کا ذکر کرے۔ تا امر و خلق کے جہانوں میں اس کے لئے گواہی ہو۔ اور وہ حفاظت کرنے والے امین خدا کے پاس اس کے لئے خزانہ ہو۔ ۲۳۸ سب عیدیں دو بڑی عیدوں پر ختم ہو گئی ہیں۔ پہلی عید وہ دن ہیں، جب خدا ئے رحمان اپنے اچھے ناموں اور اعلیٰ صفات کے ساتھ مخلوق پر جلوہ گر ہوا۔ اور دوسری عید وہ دن ہے۔ جس میں ہم نے اسے بھیجا جو لوگوں کو اس نام کی بشارت دینے والا تھا۔

جس کے ساتھ مُردے کھڑے ہو گئے۔ اور آسمانوں اور زمینوں میں حشر برپا ہو گیا۔ ۲۳۹ دوسری دو عیدیں دو دنوں میں ہیں۔ اس طرح سچ حکم دینے والے، علم رکھنے والے خدا کی طرف سے حکم دیا گیا ہے۔ ۲۴۰ مبارک وہ جسے مہینہ بہاء کا پہلا دن نصیب ہو۔ جسے اللہ نے اس اسم اعظم کے لئے مقرر کیا ہے۔ ۲۴۱ مبارک جو اس دن میں اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس نے اپنے اس فعل کے ساتھ جو خدا کے اس فضل پر دلالت کرنے والا ہے۔ جو سب جہانوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ خدا کے شکر کا اظہار کیا ہے۔ ۲۴۲ کہدے کہ وہ مہینوں کا صدر اور آغاز ہے۔ اور اسی میں ممکنات پر زندگی کی رُوح چلتی ہے۔ مبارک وہ جو رُوح و ریحان کے ساتھ اسے پائے۔ ہم گواہی دیتے ہیں، کہ وہ کامیاب ہونے والوں میں سے ہے۔ ۲۴۳ کہدے بڑی عید سب عیدوں کی بادشاہ ہے۔ اے لوگو! اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو۔ جو تم پر ہوئی۔ جب تم سوئے ہوئے تھے۔ اس نے تم کو وحی کی نسیم سے بیدار کیا۔ اور اپنا واضح اور سیدھا راستہ بتایا۔ ۲۴۴ جب تم بیمار ہو۔ تو ماہر طبیبوں کے پاس جاؤ۔ ہم نے اسباب کو منع نہیں کیا۔ بلکہ اس قلم سے جسے خدا نے اپنے روشن امر کا مطلع بنایا ہے، اسباب کو ثابت کیا ہے۔ ۲۴۵ اللہ نے ہر انسان پر فرض کیا تھا کہ وہ بارگاہ میں اپنی اعلیٰ سے اعلیٰ چیز لائے۔ ہم نے بطور فضل کے اس سے درگذر کیا ہے۔ تحقیق وہی دینے والا اور کریم ہے۔ ۲۴۶ اس شخص کیلئے

مبارک ہے جو مشرق الاذکار کی طرف سحری کے وقت ذکر کرتا ہوا، استغفار کرتا ہوا توجہ کرتا ہے۔ اور جب داخل ہوتا ہے۔ تو عزیز و حمید بادشاہ کی آیات کے سننے کیلئے خاموش بیٹھ جاتا ہے۔ ۲۴۷ کہدے مشرق الاذکار وہ ہر ایک گھر ہے۔ جو شہروں اور دیہات میں میرے ذکر کے لئے بنایا گیا ہے۔ اگر تم کو معرفت ہو تو عرش کے پاس یہی نام رکھا گیا ہے۔ ۲۴۸ جو لوگ نہایت خوش الحانی سے آیات رحمان کی تلاوت کرتے ہیں۔ انہیں ان سے وہ حظ حاصل ہوتا ہے کہ آسمان و زمین کی بادشاہت بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اور ان میں انہیں میری ان دنیاؤں کی خوشبو ملتی ہے۔ جس کو آج کوئی شناخت نہیں کرتا۔ مگر جسے اس منظر کریم سے بینائی دی گئی۔ ۲۴۹ کہدے کہ وہ صاف دلوں کو روحانی دنیا کی طرف کھینچتی ہیں۔ ایسی دنیا جس کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ اور نہ ان کی طرف اشارہ ہو سکتا ہے۔ سننے والوں کیلئے خوشخبری ہو۔ ۲۵۰ اے لوگو! میرے ان بزرگوں کی مدد کرو۔ جو میری مخلوق کے درمیان میرے ذکر کے لئے اور میری بادشاہت میں میرے کلام کے بلند کرنے کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ وہ میری مہربانی کے آسمان کے ستارے اور میری سب مخلوق کی ہدایت کے چراغ ہیں۔ ۲۵۱ جو شخص میرے الواح میں نازل شدہ کے بغیر کلام کرتا ہے۔ اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔ تم ہر دعویدار گناہ گار کی پیروی مت کرو۔ ۲۵۲ الواح کو اس خالق الاصباح کی مہر کے ساتھ مزین کیا گیا ہے۔ جو کہ آسمانوں اور زمین کے درمیان نطق

کر رہا ہے۔ مضبوط کرلے اور میرے محکم امر کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو۔ ۲۵۳ جو مختلف زبانیں سیکھنا چاہے۔ اللہ نے اس کی اجازت دیدی ہے۔ تاکہ وہ امر الٰہی کو مشرق و مغرب میں پہنچائے اور حکومتوں اور ملتوں کے درمیان اس کا ذکر ایسے رنگ میں کرے جس سے دل کھچے جائیں اور ہر بوسیدہ ہڈی زندہ ہو جائے۔ ۲۵۴ عقلمند کیلئے جائز نہیں کہ ایسی چیز پیئے جو عقل کو زائل کردے۔ اُسے چاہیئے کہ ایسے کام کرے۔ جو انسان کے لائق ہوں۔ وہ کام نہ کرے جن کا ارتکاب غافل اور شکوک میں مبتلا انسان کرتا ہے۔ ۲۵۵ اپنے سروں کو امانت اور وفاداری کے تاج سے مزین کرو۔ اور اپنے دلوں کو چادر تقویٰ سے اور اپنی زبانوں کو خالص سچائی سے۔ اور اپنے وجودوں کو آداب کے لباس سے۔ یہ سب اگر تم بصیرت رکھنے والے ہو انسان کی خصلتوں میں سے ہے۔ ۲۵۶ اے اہلِ بہاء خدائے برحق کے لئے عبودیت کی رسی کو پکڑو۔ اس طرح تمہارے مقامات ظاہر ہو جائیں گے۔ اور تمہارے نام قائم رہیں گے۔ اور تمہارے درجات اور ذکر لوح حفیظ میں بلند ہوں گے۔ تم کو زمین کے سب لوگ اس عزیز و رفیع مقام سے نہ روکیں۔ ۲۵۷ ہم نے تم کو اکثر الواح میں اسکی وصیت کی ہے۔ اور اس لوح میں بھی جس کے افق سے تمہارے حکیم اور صاحب اقتدار خدا کے احکام کا سورج ظاہر ہوا ہے۔ ۲۵۸ جب وصال کا سمندر تہ میں چلا جائے۔ اور ابتداء کی کتاب انجام کو پہنچ جائے۔ تو اس کی طرف توجہ کرو جو کہ اصل قدیم کی شاخ ہے۔ اور جس کا

اللہ نے ارادہ کیا ہے۔ ۲۵۹ لوگوں کی کم عقلی پر غور کرو۔ وہ ان چیزوں کی تلاش کرتے ہیں۔ جو انہیں ضرر پہنچاتی ہیں۔ اور ان چیزوں کو چھوڑ رہے ہیں جو ان کے لئے مفید ہیں۔ تحقیق وہ سرگرداں ہیں۔ ۲۶۰ ہم بعض لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آزادی چاہتے ہیں۔ اور اس پر فخر کرتے ہیں۔ یہ لوگ کھلی جہالت میں ہیں۔ تحقیق آزادی کا انجام ایسا فتنہ ہوتا ہے۔ جس کی آگ نہیں بجھتی۔ شمار کرنے والا اور جاننے والا خدا تم کو اس طرح خبر دیتا ہے۔ ۲۶۱ یاد رکھو کہ آزادی کے مظاہر اور مطالع جانور ہیں۔ اور انسان کو چاہیئے کہ ایسے قوانین کے ماتحت ہو جو اسے نفس کی جہالت اور مکر کرنے والوں کے ضرر سے محفوظ رکھے۔ ۲۶۲ آزادی انسان کو ادب اور وقار کے طریقوں سے نکال کر رذیل بنا دیتی ہے۔ ۲۶۳ مخلوق بکریوں کی طرح چرواہے کی محتاج ہے۔ تا وہ ان کی حفاظت کرے تحقیق یہ یقینی حق ہے۔ ہم اس کی بعض مقامات میں تصدیق کرتے ہیں اور بعض میں نہیں۔ ہم عالم ہیں۔ ۲۶۴ کہدے آزادی میرے احکام کی پیروی میں ہے۔ کاش! تمہیں معرفت حاصل ہو۔ ۲۶۵ اگر لوگ اسکی پیروی کریں جو ہم نے آسمان وحی سے اتارا ہے۔ تو وہ اپنے آپ کو کامل آزادی میں پائیں مبارک جو اللہ کی مراد کو سمجھتا ہے۔ اس کلام سے جو اس نے اپنی اس مشیئت کے آسمان سے اُتارا ہے۔ جو سب جہانوں کی نگران ہے۔ ۲۶۶ کہدے کہ جو آزادی تمہارے لیئے فائدہ مند ہے، خدائے برحق کی عبادت میں ہے۔ جسے اس عبادت کی لذت حاصل ہو جاتی ہے۔ وہ آسمانوں اور

زمینوں کی بادشاہت کے بدلہ میں بھی اسے نہیں چھوڑتا۔ ۲۶۷ البیان میں تم پر پوچھنا حرام کیا گیا تھا۔ اللہ نے اس سے درگذر کیا ہے۔ تاہم جو تمہارے نفس کیلئے ضروری ہو پوچھ سکو۔ نہ کہ وہ باتیں پوچھو جن کے متعلق تم سے پہلے لوگ گفتگو کر چکے ہیں۔ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور متقی بنجاؤ۔ ۲۶۸ اللہ کے امر اور اسکی بادشاہت کے بارے میں نفع دینے والی باتیں پوچھو۔ آسمانوں اور زمینوں والوں پر فضل کا دروازہ کھولا گیا ہے۔ ۲۶۹ مہینوں کی گنتی اللہ کی کتاب میں اُنیس ۱۹ مہینے ہے جن میں سے پہلا اس نام کے ساتھ جو سب جہانوں پر مہیمن ہے مزین کیا گیا ہے۔ ۲۷۰ اللہ نے حکم دیا ہے۔ کہ مُردوں کو بلّور اور مضبوط پتھروں یا مضبوط اور لطیف لکڑیوں میں ان کی انگلیوں میں نقش و نگار والی انگوٹھیاں ڈال کر دفن کیا جائے۔ اللہ مقتدر اور علیم ہے۔ ۲۷۱ مُردوں کیلئے لکھا جائے۔ وللہ ما فی السموات والارض وما بینہما ان اللہ بکل شئ علیما ۲۷۲ عورتوں کے لئے لکھا جاوے۔ وللہ ملک السموات والارض و ما بینہما وکان اللہ علی کل شئ قدیرا۔ ۲۷۳ یہ پہلے سے نازل ہو چکا ہے۔ اور نقطۂ بیان پکار رہا ہے اور کہہ رہا ہے۔ اے مخلوق کے محبوب! اس مقام پر وہ بیان کر جس سے ساری دنیاؤں میں تیرے الطاف کی نفحات مہک اٹھیں۔ ۲۷۴ ہم نے سب کو خبر دیدی ہے کہ بیان کے سارے کلمات کو تیرے ایک کلمہ کے برابر سمجھیں۔ تو جو چاہتا ہے اس پر قادر ہے۔ اپنے بندوں کو اپنی رحمت کے سمندر کے فیوضات سے مت روک۔ تو بڑے فضل والا

ہے۔ ٢٧٥ ہم نے اس کے ارادے کو قبول کیا۔ وہی محبوب اور جواب دینے والا ہے۔ ٢٧٦ اگر ان پر وہ نقش کیا جائے جو اس وقت اللہ کی طرف سے اترا ہے تو مردوں اور عورتوں کے لئے بہتر ہے۔ ہم حکومت کرنے والے ہیں۔

٢٧٧ اللہ کی طرف سے شروع ہوا تھا اور اسی کی طرف سب جہان سے منقطع ہو کر رجوع کر رہا ہوں۔ اور اس کے رحمان اور رحیم نام سے تمسک کر رہا ہوں ٢٧٨ اس طرح سے اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنے فضل سے مخصوص کر لیتا ہے۔ وہ مقتدر اور قدیر ہے۔ ٢٧٩ اور یہ کہ تم اس کو کفن دو ریشم یا سوت کے پانچ کپڑوں میں۔ جسے طاقت نہ ہو، وہ ان دونوں میں سے ایک پر کفایت کرلے۔ جاننے والے خبیر خدا کی طرف سے اسی طرح حکم دیا گیا۔ ٢٨٠ تم پر حرام کیا گیا ہے۔ کہ میت کو شہر سے ایک گھنٹے کی مسافت سے زیادہ لیجاؤ۔ اس کو قریب مکان میں خوشی خوشی دفن کر دو۔ ٢٨١ سفروں کی حد بندی کے متعلق جو البیان میں حکم دیا گیا تھا۔ وہ اللہ نے دور کر دیا ہے۔ اللہ مختار ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اور جو ارادہ کرے اس کا حکم دیتا ہے۔ ٢٨٢ اے مخلوق کے سردارو! مالک الاسماء کی آواز سنو۔ وہ تمہیں اپنے سجن اعظم سے پکار رہا ہے۔ کہ کوئی خدا نہیں بجز میرے جو اقتدار والا، کبریائی والا، بلند جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ تحقیق کوئی خدا نہیں مگر وہی جو سب جہانوں پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اگر وہ چاہے اپنے ایک کلمہ سے سب جہان کو گرفت میں لے سکتا ہے۔ تم اس امر میں توقف نہ کرو، جس کے لئے ملاء اعلیٰ اور الاسماء کے شہروں کے باشندوں نے فرمانبرداری

کی ہے۔ اللہ سے ڈرو اور حجاب والوں میں سے مت ہو۔ ۲۸۳ سب پردوں کو میری محبّت کی آگ سے جلادو۔ اور تمام روکوں کو اس نام کے ساتھ جس کے ساتھ ہم نے سب جہانوں کو مسخر کیا ہے۔ ۲۸۴ دو گھروں کو دونوں مقاموں پر اور ایسا ہی دوسرے مقامات کو جن میں تمہارے رب رحمان کا عرش ٹھہر چکا ہے اونچا کرو۔ اس طرح عارفوں کا مولیٰ تم کو حکم دیتا ہے۔ ۲۸۵ تمہیں زمین کے معاملات ان احکام سے نہ روکیں، جو طاقتور اور امین خدا کی طرف سے تمہیں دیئے گئے ہیں۔ تم مخلوق کے درمیان ایسے طور پر مظاہر استقامت بنو۔ کہ تمہیں اللہ کے منکروں کے شبہات جبکہ وہ بڑی بادشاہت کے ساتھ ظاہر ہوا ہے۔ نہ روک سکیں۔ ۲۸۶ تم کو پہلی کتاب میں نازل شدہ کلام اس کتاب سے نہ روکے جو کہ سچائی کے ساتھ بول رہا ہے۔ کہ کوئی خدا نہیں، سوائے میرے جو عزیز و حمید ہوں۔ ۲۸۷ انصاف کی آنکھ سے اس شخص پر نگاہ کرو۔ جو ارادہ اور اقتدار کے آسمان سے آیا ہے۔ اور ظالموں میں سے مت بنو۔ ۲۸۸ پھر یاد کرو، جو کہ میرے بشارت دہندہ کے قلم سے اس ظہور کے بارے میں جاری ہوا۔ اور جو سرکش لوگوں نے اس کے دنوں میں کیا۔ آگاہ رہو کہ وہ خسارہ پانے والے ہیں۔ اس نے کہا کہ اگر تم پاؤ جس کو ہم ظاہر کریں گے۔ تو تم اللہ کے فضل کے بارے میں پوچھے جاؤ گے۔ وہ تمہارے تختوں پر بیٹھ کر تم پر احسان کرے گا۔ یہ بڑی زبردست اور مضبوط عزت ہے۔ اگر وہ تمہارے پاس پانی کا پیالہ پی لے، یہ بڑا ہے اس سے کہ ہر انسان کو آبحیات نصیب ہو جائے۔ بلکہ اس سے بھی کہ

اے میرے بندو تم سب چیزوں کو حاصل کر لو۔ یہ اس کی طرف سے میری
ذات کے ذکر کے لئے اتارا گیا ہے۔ کاش! تمہیں علم ہو۔ ۲۸۹ جو شخص
ان آیات پر غور کرے گا۔ اور ان کے پوشیدہ موتیوں پر اطلاع پائیگا۔ بخدا
وہ قید خانے کی طرف سے رحمان کی خوشبو سونگھیگا۔ اور دل کے ساتھ شوق
کی حالت میں دوڑیگا۔ اسے آسمانوں اور زمینوں کے لشکر نہ روک سکیں گے۔
۲۹۰ کہدے یہ ظہور وہ ہے جس کے گرد حجت اور برہان طواف کر رہے ہیں۔
رحمان نے اس کو اسی طرح اتارا ہے۔ اگر تم منصف ہو۔ ۲۹۱ کہدے۔ یہ
سب کتابوں کی روح ہے۔ جو قلم اعلیٰ سے پھونکی گئی ہے۔ اور سب مخلوق
بے ہوش ہوگئی ہے۔ بجز ان کے جنہیں میری رحمت کے نفحات سے مَیں اور
میرے الطاف کی پھواریں جو سب جہانوں پر نگران ہیں اسکو پہنچ جائیں۔ ۲۹۲
اے اہلِ بیان خدا سے ڈرو۔ پھر سوچو اس کو جو اس نے دوسری جگہ پر نازل کیا ہے۔
اس نے کہا ہے کہ قبلہ تو من یظہرہ اللہ ہے۔ جب وہ پلٹ جائے گا۔ تو
قبلہ بھی بدل جائے گا۔ یہاں تک کہ قرار پکڑلے قدر کے مالک کی طرف سے
اسی طرح نازل ہوا۔ جب اس نے اس منظر اکبر کے ذکر کا ارادہ کیا۔ اے لوگو!
غور کرو اور پریشان مت ہو۔ ۲۹۳ اے غافلوں کی جماعت! اگر تم اپنی خواہشات
کے باعث اس کا انکار کرتے ہو تو کس قبلے کی طرف منہ کروگے اس آیت پر
غور کرو۔ پھر خدا کے نام پر انصاف کرو۔ شاید تمہیں اس سمندر کے رازوں
کے موتی مل جائیں جو میرے عزیز اور زبردست نام کے ساتھ موجزن ہے۔
۲۹۴ کسی کے لئے جائز نہیں کہ آج سوائے اس کے جو اس ظہور میں ظاہر

ہوا ہے کبھی دوسری تعلیم کے ساتھ تمسک کرے۔ یہ خدا کا ازلی ابدی حکم ہے۔ اور اسی کے ساتھ پہلوں کی کتابیں مزین ہوئی ہیں۔ ۲۹۵ یہ خدا کا پہلے سے اور بعد میں بھی ذکر ہے۔ کائنات کی کتاب کا دیباچہ اسی کے ساتھ نقش و نگار کیا گیا ہے۔ اگر تم کو شعور ہے۔ ۲۹۶ یہ خدا کا ازلی، ابدی امر ہے تم ذلیل لوگوں میں سے مت بنو۔ ۲۹۷ آج تم کو کوئی اور تعلیم ہرگز فائدہ نہیں دے سکتی اور کسی کے لئے بجز اللہ علیم و حکیم کے کوئی جائے پناہ نہیں۔ ۲۹۸ جس نے مجھے شناخت کیا اس نے المقصود کو شناخت کیا۔ جس نے میری طرف توجہ کی اس نے معبود کی طرف توجہ کی۔ اسی طرح کتاب میں تفصیل کی گئی ہے۔ اور اللہ رب العالمین کی طرف سے معاملہ کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ۲۹۹ جو میری آیات میں سے ایک آیت پڑھ لیتا ہے یہ اس کے لئے اس سے بدرجہا بہتر ہے کہ اولین و آخرین کی ساری کتابوں کو پڑھے۔ یہ خدا کا بیان ہے اگر تم سننے والے ہو۔ ۳۰۰ کہدے یہ یقینی علم ہے۔ اگر تم اہلِ عرفان میں سے ہو۔ ۳۰۱ پھر اس پر غور کرو جو دوسری جگہ اتارا گیا ہے۔ شاید تم اس کو ترک کر دو جو تمہارے پاس ہے۔ اللہ رب العالمین کی طرف توجہ کرتے ہوئے۔ اس نے کہا ہے۔ مرد عورت کا ملنا حلال نہیں، اگر وہ بیان کے مذہب پر نہ ہوں۔ اور اگر کوئی داخل ہو جائے تو دوسرے پر حرام ہوگا جو اس نے اسکے پاس سے اپنی ملک میں لیا ہے۔ سوائے اس کے کہ لوٹ آئے یہ بعد اس کے کہ من یظھر بالحق کا امر بلند کیا جائے۔ یا جو عدل کے ساتھ ظاہر ہو چکا اور اس سے پہلے تمہیں چاہیئے کہ قرب اختیار کرو۔ تاکہ تم اس طرح سے امر الٰہی کو

بلند کرو۔ فاختہ ثناخوں میں بیٹھی اپنے خدائے رحمان کے ذکر میں اس طرح گاتی ہے۔ سُننے والوں کو مبارک ہو۔ ۳۰۲ اے اہلِ بیان مَیں تمہیں تمہارے رحمان کی قسم دیتا ہوں کہ تم حق کے ساتھ نازل شدہ میں انصاف کی نظر سے غور کرو۔ اور ان لوگوں میں سے مت بنو جو اللہ کے برہان کو دیکھتے ہیں۔ اور ان کا انکار کرتے ہیں۔ خبردار! وہ ہلاک شدہ ہیں۔ ۳۰۳ نقطۂ بیان نے اس آیت میں اپنے امر سے پہلے میرے امر کے بلند ہونے کا بالصراحت ذکر کیا ہے۔ ہر انصاف پسند عالم اس کی گواہی دیگا۔ جبکہ تم آج دیکھ رہے ہو، کہ وہ ایسی شان سے بلند ہو چکا ہے کہ کوئی اس کا انکار نہیں کر سکتا۔ سوائے ان لوگوں کے جن کی آنکھیں اس دُنیا میں بند کر دی گئیں۔ اور آخرت میں ان کیلئے رُسوا کن عذاب ہوگا۔ ۳۰۴ کہدے بخدا مَیں اس کا محبوب ہوں۔ اب وہ اس کو سُن رہا ہے۔ جو آسمانی وحی سے نازل ہوتا ہے۔ اور اس پر نوحہ کرتا ہے۔ جو تم نے اس کے زمانہ میں کیا تھا۔ اللہ سے ڈرو۔ حد سے بڑھنے والوں میں سے مت بنو۔ ۳۰۵ کہدے، اے میری قوم! اگر تم اس پر ایمان نہ لاؤ گے، تو اسپر اعتراض مت کرو۔ اللہ کی قسم کافی ہے۔ وہ دُکھ جو اسپر ظالموں کے لشکروں سے اکٹھا ہو چکا ہے۔ ۳۰۶ اس نے بعض احکام نازل کئے ہیں تاکہ قلم اعلیٰ اس ظہور میں نہ حرکت کرے۔ مگر اس کے بلند مقامات اور اس کے روشن ترین منظر کے ذکر پر۔ اور جب ہم نے فضل کا ارادہ کیا ان احکام کو تفصیل سے بیان کر دیا۔ اور جو ہم نے چاہا، اسکے متعلق تمہارے لئے تخفیف کر دی ہے۔ وہ بڑے

فضل والا اور کریم ہے۔ ۳۰۷ اس نے تم کو پہلے سے ہی اسکی خبر دیدی ہے جو یہ ذکرِ حکیم بول رہا ہے۔ اُس نے کہا اور اس کا قول درست ہے کہ وہ ہر حالت میں یہی پکارے گا۔ کہ کوئی خدا نہیں بجز مجھ اکیلے اور علیم و خبیر کے۔ ۳۰۸ یہ وہ مقام ہے جو اللہ نے اس زبردست اور بے مثال ظہور کیلئے خاص کر رکھا ہے۔ ۳۰۹ یہ اللہ کا فضل ہے۔ اگر تم عارفوں میں سے ہو۔ ۳۱۰ یہ اس کا مبرم امر ہے اور اسم اعظم اور بلند کلمہ اور اچھے ناموں کا مطلع ہے۔ کاش! تم اہلِ علم میں سے ہو۔ ۳۱۱ بلکہ اسکے ساتھ تمام مطالع اور مشارق ظاہر ہونے ہیں۔ اے لوگو! اس میں غور کرو جو حق کے ساتھ اُتارا گیا۔ اور تدبّر کرو اور حد سے بڑھنے والوں میں سے مت بنو۔ ۳۱۲ سب مذاہب کے ساتھ روح و ریحان کے ساتھ زندگی بسر کرو۔ تا وہ تم سے رحمان کی خوشبو پائیں۔ خبردار! مخلوق کے درمیان تمہیں جاہل لوگوں کی طرح جوش نہ آئے۔ سب اللہ سے شروع ہوئے ہیں اور اس کی طرف لوٹیں گے۔ وہ خلق کا مبدء اور سب لوگوں کا مرجع ہے۔ ۳۱۳ تم کسی گھر میں اس کے مالک کی غیر حاضری میں مت داخل ہو۔ مگر اسکی اجازت کے بعد۔ ہر حالت میں دستور کے مطابق عمل کرو۔ اور غافلوں میں سے مت بنو۔ ۳۱۴ تم پر اناجوں اور دوسری چیزوں کی زکوٰۃ دینا فرض ہے۔ یہ وہ حکم ہے جو اس مضبوط کتاب میں آیات اُتارنے والے نے دیا ہے۔ ہم عنقریب تمہارے لئے زکوٰۃ کے نصاب بیان کریں گے۔ جب اللہ کا ارادہ اور منشاء ہوگا۔ وہ اپنے علم سے جو چاہتا ہے تفصیل بیان کرتا ہے۔ وہ بڑے علم والا اور حکمت

والا ہے۔ ۳۱۵ سوال کرنا جائز نہیں اور جس سے مانگا جائے اس کو دینا حرام ہے۔ سب پر فرض ہے کہ خود کمائیں۔ جو عاجز ہو تو بیت العدل کے کاربرداروں اور صاحبِ ثروت لوگوں پر فرض ہے کہ اس کی مناسب امداد کریں۔ تم اللہ کی حدود اور اس کے احکام پر عمل کرو۔ اور ان کی اسی طرح حفاظت کرو جس طرح اپنی آنکھوں کی کرتے ہو۔ اور خسارہ پانے والوں میں سے مت بنو۔ ۳۱۶ تمہیں کتاب میں جھگڑنے، نزاع کرنے اور مارنے وغیرہ ایسے امور سے جن سے دل غمگین ہو جاتے ہیں منع کیا گیا ہے۔ جو کسی کو غم پہنچائے اس پر فرض ہے کہ انیس[19] مثقال سونا خرچ کرے۔ یہ سب جہانوں کے آقا کا حکم ہے۔ ۳۱۷ خدا نے اس ظہور میں تم سے اس حکم کو معاف کر دیا ہے۔ اور تمہیں نیکی اور تقویٰ کی وصیت کرتا ہے۔ اس روشن لوح میں اسکی طرف سے یہی حکم ہے۔ ۳۱۸ کسی کے لئے وہ مت پسند کرو جو تم اپنے لئے پسند نہیں کرتے۔ اللہ سے ڈرو، اور متکبّر مت بنو۔ ۳۱۹ تم سب پانی سے پیدا کئے گئے ہو۔ اور مٹی کی طرف لوٹو گے۔ اپنے انجام پر غور کرو۔ اور ظالموں میں سے مت بنو۔ ۳۲۰ اسکو سنو! جو تم پر سدرہ آیات اللہ کی تلاوت کر رہی ہے۔ وہ ہدایت کا اس خدا کی طرف سے پیمانہ ہیں۔ جو اس دنیا اور آخرت کا رب ہے۔ اور انہی آیات کے ساتھ نفوس مطلع الوحی کی طرف پرواز کرتے ہیں۔ اور توجّہ کرنے والوں کے دل روشن ہوتے ہیں۔ ۳۲۱ یہ اللہ کے احکام تم پر فرض کئے گئے ہیں۔ خدا کے ان اوامر کا تمہیں لوح میں حکم دیا گیا ہے۔

خوشی خوشی ان پر عمل کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے، اگر تمہیں عرفان حاصل ہو۔ ۳۲۲ اللہ کی آیات کو ہر صبح و شام پڑھو۔ جس نے تلاوت نہ کی۔ اس نے اللہ کے عہد اور میثاق کو پورا نہ کیا۔ جو آج ان آیات سے منہ پھیرتا ہے وہ ان میں سے ہے جنہوں نے ازل الآزال میں اللہ سے منہ پھیرا تھا۔ اے میرے بندو! تم سب اللہ سے ڈرو۔ ۳۲۳ دن اور رات میں کثرت قرأت اور کثرت اعمال تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے۔ اگر کوئی ایک آیت بھی رُوح و ریحان کے ساتھ پڑھ لیتا ہے۔ تو یہ اسکے لئے اس سے بہتر ہے کہ خدائے مہیمن و قیوم کے سب صحیفوں کو سستی سے پڑھے۔ ۳۲۴ اللہ کی آیات کو ایسے انداز سے پڑھو کہ تم کو غفلت اور غم لاحق نہ ہو۔ اور نہ رُوحوں پہ اتنی مشقت ڈالو جو انہیں سست اور بوجھل کر دے بلکہ جو ان میں تخفیف پیدا کرے۔ تاکہ ارواح آیات کے پروں کے ساتھ مطلع البینات کی طرف پرواز کریں۔ یہ اللہ کے زیادہ قریب ہے۔ اگر تم عقل رکھو۔ ۳۲۵ اپنی اولادوں کو وہ سکھاؤ۔ جو عظمت و اقتدار کے آسمان سے نازل ہُوا ہے۔ چاہیئے کہ وہ رحمان کی الواح کو مشرق الاذکار کے بالاخانوں میں خوش الحانی سے پڑھیں۔ ۳۲۶ جس کو میرے رحمان نام کی محبّت کے جذب نے اپنی طرف کھینچ لیا، وہ اللہ کی آیات کو ایسی شان سے پڑھتا ہے۔ جس سے سونے والوں کے دل خود بخود کھچے جاتے ہیں۔ ۳۲۷ اس شخص کو مبارک ہو جو زندگی کی شراب اپنے رحمان کے بیان سے اس نام کے ساتھ پیتا ہے۔ جس کے ساتھ ہر اونچا پہاڑ اڑا دیا گیا۔ ۳۲۸

تم پر فرض کیا گیا ہے کہ ہر انیس[۱۹] سال کے ختم ہونے پر گھر کے اسباب کو تبدیل کرو۔ علیم و خبیر خدا کی طرف سے یہی حکم دیا گیا ہے۔ اس نے تمہارے لطیف بنانے نیز ان چیزوں کے جو تمہارے پاس ہیں، کے ارادہ سے یہ حکم دیا ہے۔ اللہ سے ڈرو اور غافلوں میں سے مت ہو۔ ۳۲۹ جس شخص کو اس کی طاقت نہ ہو۔ اللہ نے اسے سے درگذر فرمایا۔ وہ بخشنے والا کریم ہے۔

۳۳۰ گرمیوں میں ہر روز اور سردیوں میں ہر تیسرے دن اپنے پاؤں کو ایک مرتبہ دھوؤ۔ جو تم پر سختی کرے، اس کا جواب نرمی سے دو۔ اور جو تم کو ڈانٹے اسے مت ڈانٹو۔ اسے چھوڑ دو اور اللہ پر جو انتقام لینے والا، عدل کرنے والا اور قدرت والا ہے، توکل کرو۔ ۳۳۱ تمہیں منبروں پر چڑھنے سے روکا گیا ہے۔ جو چاہے کہ تم پر اپنے رب کی آیات پڑھے۔ وہ اس کرسی پر بیٹھے جو تخت پر بچھائی گئی ہو۔ اور اپنے رب اور سب جہانوں کے رب کو یاد کرے۔ ۳۳۲ اللہ تعالیٰ نے پسند کیا ہے کہ تم تختوں اور کرسیوں پر بیٹھو۔ بہ سبب ان چیزوں کے عزیز ہونے کے جو تمہارے پاس ہیں۔ اللہ اور اس کے مشرقِ منیر کے مطلع الامر کی محبت کے باعث۔ ۳۳۳ تم پر قمار بازی اور افیون حرام کی گئی ہے۔ اے مخلوقات! اس سے اجتناب کرو۔ اور حد سے گذرنے والوں میں سے مت بنو۔ ۳۳۴ ان چیزوں کو ہرگز استعمال نہ کرو۔ جن کے باعث تمہارے جسم سست ہو جائیں۔ اور تمہارے بدنوں کو نقصان پہنچے۔ ہم نے تمہارے لئے وہی ارادہ کیا ہے جو تم کو نفع پہنچائے۔ سب چیزیں یہ گواہی دے رہی ہیں۔ کاش تم سنتے۔ ۳۳۵ جب تمہیں کھانوں اور دعوتوں کی طرف بلایا جائے

توخوشی اور انبساط کے ساتھ قبول کرو۔ جس نے وعدہ کو پورا کر دیا وہ سزا سے بچ گیا۔ یہ وہ دن ہے۔ جس میں ہر امر تفصیل سے ذکر کیا گیا۔ ۲۳۶ پریذیڈنٹ کے لئے بطور رمز جھنڈے کے نیچے کرنے کا بھید ظاہر ہوگیا۔ مبارک اُس کیلئے جسے خدا تعالیٰ ان چھ باتوں کے اقرار کی توفیق بخشے جو اس ہزار میں مرتفع ہوئی ہیں۔ تحقیق وہ مخلصوں میں سے ہے۔ ۲۳۷ کتنے عبادت گذاروں نے اعراض کیا۔ اور کتنے ترک کرنے والے متوجہ ہوگئے اور کہنے لگے۔ یا مقصود العالمین تیرے لئے حمد ہو۔ ۲۳۸ امر خدا کے ہاتھ میں ہے۔ جس کو اور جتنا چاہے دیتا ہے۔ اور جس سے جو چاہتا ہے روک لیتا ہے۔ دلوں کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ اور انہیں بھی جن کے ساتھ اشارہ کرنے والوں کی آنکھیں حرکت کرتی ہیں۔ ۲۳۹ کتنے ہی غافل خلوص کے ساتھ آئے۔ ہم نے ان کو قبولیت کے تخت پر بٹھایا۔ اور کتنے ہی عقلمندوں کو ہم نے اپنے عدل کے مطابق آگ کی طرف لوٹا دیا۔ تحقیق ہم حکم دینے والے ہیں۔ ۲۴۰ وہ یَفْعَلُ مَا یَشَاءُ کا مظہر ہے۔ اور یَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ کے تخت پر بیٹھنے والا ہے۔ ۲۴۱ مبارک اُسے جو اس قلم کے نشانات سے معانی کی خوشبو پائے۔ جو کہ جب حرکت کرتی ہے تو اس کے عبیر میں رُوح سی مہک اُٹھتی ہے۔ اور جب ٹھہر جاتی ہے تو اطمینان کی حالت دُنیا میں ظاہر ہو جاتی ہے۔ اس فضل عظیم کا مظہر رحمان بلند ہے۔ ۲۴۲ کہدے۔ بہ سبب اس کے کہ اس نے ظلم کو برداشت کیا۔ اسکے علاوہ سب جگہ عدل ظاہر ہوگیا۔ اور اسکے ذلت قبول کرنے کے باعث اللہ کی عزت سب جہانوں میں ظاہر ہوگئی۔ ۲۴۳ جنگ کے ہتھیار

اُٹھا کر چلنا تمہارے لئے حرام کیا گیا ہے۔ سوائے ضرورت کے۔ اور تمہارے لئے ریشم پہننا حلال کیا گیا ہے۔ ۳۴۴ لباس اور ڈاڑھیوں کے متعلق اللہ نے اپنے فضل سے حد بندی کے حکم کو دُور کر دیا ہے۔ وہ جاننے والا اور حکم دینے والا ہے۔ وہ کرو جسے صحیح عقلیں ناپسند نہ کریں اور اپنے آپ کو بازیچۂ اطفال مت بناؤ۔ مبارک جو آداب و اخلاق کے لباس سے مزین ہے۔ وہ ان میں سے ہے، جنہوں نے اپنے واضح عمل کے ساتھ اپنے رب کی تائید کی ہے۔ ۳۴۵ اللہ کے شہروں اور ملکوں کو آباد کرو۔ پھر مقربوں کے نغمے کے ساتھ اسے ان میں یاد کرو۔ دل زبان سے آباد کئے جاتے ہیں۔ جس طرح گھر اور شہر ہاتھوں اور دیگر اسباب سے۔ ہم نے ہر چیز کے لئے اپنی طرف سے سبب مقرر کیا ہے۔ اس کو پکڑ و اور حکیم و خبیر خدا پر توکل کرو۔ ۳۴۶ مبارک اس کے لئے جو اس کا اور اس کی آیات کا اقرار کرے۔ اور اعتراف کرے کہ وہ اپنے کاموں کے متعلق پُوچھا نہیں جاتا۔ یہ وہ کلمہ ہے جسے اللہ نے سب عقائد کی زینت اور بنیاد قرار دیا ہے۔ اور اسی کے ساتھ عمل کرنے والوں کا عمل قبول کیا جاتا ہے۔ ۳۴۷ اس کلمہ کو اپنے سامنے رکھو: تاکہ اعراض کرنے والوں کے اشارے تمہیں بہکا نہ دیں۔ ۳۴۸ اگر وہ اس چیز کو حلال قرار دے جو ازل سے حرام کی گئی ہے۔ یا برعکس یعنی اس چیز کو جو ازل سے حلال ہے حرام قرار دے۔ تو کسی کا حق نہیں کہ اس پہ اعتراض کرے۔ جو ایک جھپک سے بھی کم توقف کریگا وہ زیادتی کرنے والوں میں سے ہوگا۔ ۳۴۹ جسے یہ روشن اصل اور اعلیٰ مقام حاصل نہ ہُوا۔ اُسے شبہات کی ہوائیں حرکت دینگی۔

اور مشرکین کے اقوال اسے منحرف کر دیں گے۔ ۳۵۰ جسے یہ اصل حاصل ہو گیا اسے استقامتِ کبریٰ حاصل ہو گئی۔ یہ مقام الہیٰ کیا ہی اچھا ہے۔ اسکے ذکر سے ہر مضبوط لوح مزین کی گئی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ وہ سکھاتا ہے جو شک اور حیرت سے تمہیں خلاصی بخشے اور دُنیا اور آخرت میں تمہیں نجات دے۔ وہ غفور و کریم ہے۔ ۳۵۱ وہی ہے جس نے رسولوں کو بھیجا اور کتابوں کو نازل کیا۔ کوئی خدا نہیں سوائے میرے جو عزیز و حکیم ہوں۔ ۳۵۲ اے الکاف والرا کی زمین! ہم تجھے ایسی حالت میں دیکھتے ہیں جو اللہ کو پسند نہیں۔ اور ہمیں تجھ میں وہ باتیں دکھائی دیتی ہیں۔ جن کی اطلاع سوائے۔ خدائے علیم و خبیر کے کسی کو نہیں۔ اور ہمیں وہ بھی معلوم ہو جاتا ہے جو تجھ میں رازوں کا بھی راز ہے۔ ہمارے پاس لوح مبین میں ہر چیز کا علم ہے۔ ۳۵۳ اس پر غمگین مت ہو، عنقریب اللہ تجھ میں ایسی طاقت والے لوگ ظاہر کریگا۔ جو مجھے ایسی استقامت سے یاد کریں گے۔ کہ علماء کے اشارات اور شکوک انداز لوگوں کے شبہات انہیں نہ روکیں گے۔ یہ لوگ اللہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے۔ اور اسکی مدد اپنی جانوں سے کریں گے۔ تحقیق وہ راسخ لوگوں میں سے ہیں۔ ۳۵۴ اَے گروہِ علماء! جب آیات نازل ہوئیں اور بینات ظاہر ہوئیں۔ ہم نے تم کو پردوں کے پیچھے دیکھا۔ یہ بڑی عجیب بات ہے۔ ۳۵۵ تم نے میرے نام پر فخر کیا۔ لیکن میری ذات سے غافل رہے جبکہ رحمان حجت و برہان کے ساتھ آ گیا۔ ہم نے پردوں کو پھاڑ دیا ہے۔ آئندہ لوگوں کو کسی پردے کے ساتھ مت روکو۔ مخلوق کے

مالک کے نام پہ اوہام کی زنجیروں کو توڑ دو۔ اور فریب کرنے والوں میں سے
مت بنو۔ ۳۵۶ جب تم اللہ کی طرف توجہ کرو۔ اور اس امر میں داخل ہو جاؤ
اس میں کوئی فساد نہ کرو۔ اور اللہ کی کتاب کو اپنی خواہشات کے ساتھ قیاس
مت کرو۔ یہ خدا کی ازلی ابدی نعمت ہے۔ اللہ کے گواہ اور اسکے برگزیدہ
اس کی شہادت دیتے ہیں۔ ہم سب اس کے گواہ ہیں۔ ۳۵۷ اس شیخ کو یاد
کرو۔ جس کا نام محمد حسن تھا۔ اور اپنے وقت کا سب سے بڑا عالم تھا۔ جب
حق ظاہر ہوا۔ اس نے اور اسکے امثال نے اعراض کیا۔ اور اللہ کی طرف
ان لوگوں نے توجہ کی جو گندم اور جَو صاف کیا کرتے تھے۔ وہ اپنے خیال کے
مطابق دن رات خدا کے احکام لکھتا تھا۔ جب مختار آگیا۔ ان میں سے
ایک حرف نے بھی اُسے نفع نہ دیا۔ اگر وہ نفع دیتا تو وہ اس چہرے سے
اعراض نہ کرتا جس کے ساتھ مقربوں کے چہرے روشن ہوئے ہیں ۳۵۸
اگر تم اللہ پر اسکے ظہور کے وقت ایمان لے آتے۔ تو دُوسرے لوگ بھی
اس سے اعراض نہ کرتے۔ اور ہم پر وہ مصیبتیں نہ آتیں جو آج تم دیکھ رہے
ہو۔ اللہ سے ڈرو اور غافل مت بنو۔ ۳۵۹ خبردار نام تم کو انکے مالک
سے نہ روکیں یا کوئی ذکر اس ذکر حکیم سے منع نہ کرے۔ ۳۶۰ اے علماء
کے گروہ اللہ کی پناہ مانگو۔ اور اپنے آپ کو میرے اور میری مخلوق کے
درمیان حجاب مت بناؤ۔ تم کو اللہ اس طرح سے وعظ کرتا ہے اور عدل
کا حکم دیتا ہے۔ تاکہ تمہارے اعمال حبط نہ ہو جائیں۔ اور تم غافل ہو۔
۳۶۱ جس شخص نے اس امر سے مُنہ پھیرا، کیا وہ طاقت رکھتا ہے کہ ابداع

کے بارے میں کوئی حق ثابت کر سکے۔ نہیں ایجادات کے مالک کی قسم! لیکن لوگ کھلے پردے میں ہیں۔ ۳۶۲ کہدے کہ اسکے ذریعے سے دلیل کا آفتاب چمکا۔ اور برہان کا سورج مخلوق میں روشن ہوا۔ اللہ سے ڈرو اے آنکھوں والو! اور انکار نہ کرو۔ ۳۶۳ تم کو نبی کا ذکر اس نباءِ اعظم سے نہ روکے۔ یا ولایت کا ذکر اللہ کی اس ولایت سے جو سب جہانوں پر مہیمن ہے باز نہ رکھے۔ ۳۶۴ ہر نام اسکے قول سے پیدا ہوا ہے۔ اور ہر امر الٰہی کے مضبوط اور عزیز اور بے مثال امر سے معلق کیا گیا ہے۔ ۳۶۵ کہدے یہ اللہ کا دن ہے۔ اس میں نہیں ذکر کیا جائیگا، مگر اسکی ذات کا جو کہ تمام جہانوں پر نگران ہے۔ ۳۶۶ یہ وہ امر ہے جس سے تمہارے تمام اوہام اور بُت مضطرب ہو گئے ہیں۔ ۳۶۷ ہم تم میں سے بعض کو دیکھتے ہیں کہ وہ کتاب کو لیتا اور اس کے ساتھ اللہ کے خلاف استدلال کرتا ہے۔ جس طرح ہر ملّت نے اپنی کتاب کے ساتھ خدائے مہیمن و قیوم کے خلاف استدلال کیا۔ کہدے اللہ کی قسم آج تم کو سب جہان کی کتابیں اور نہ ان صحیفوں کے بیانات کچھ فائدہ پہنچا سکتے ہیں سوائے اس کتاب کے جو کہ ابداع کے قطب میں بول رہی ہے۔ کہ کوئی خدا نہیں مگر میں جو علیم و حکیم ہوں۔

۳۶۸ اے گروہِ علماء! تم اطراف میں اختلاف کا موجب مت بنو۔ جس طرح تم ابتدائے امر میں مُنہ پھیرنے کا باعث بنے۔ لوگوں کو اس کلمہ پر جمع کرو جس کے باعث پتھر بھی پکار اُٹھے کہ بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے۔ جو مطلع الآیات ہے۔ اللہ اپنے فضل سے ایسا وعظ کر رہا ہے۔

تحقیق وہ بخشنے والا اور کریم ہے۔ ۲۶۹ کریم نامی شخص کو یاد کرو۔ جب ہم نے اس کو اللہ کی طرف دعوت دی، اور اس نے خواہش کی پیروی کرتے ہوئے تکبّر سے کام لیا۔ بعد اس کے کہ ہم نے اس کی طرف ایسی باتیں بھیجی تھیں کہ ممکنات میں دلیل کی آنکھ ان سے ٹھنڈی ہوگئی۔ اور آسمانوں اور زمینوں والوں پر اللہ کی حجت پوری ہوگئی۔ ۲۷۰ ہم نے اسے غنی اور بلند خدا کے فضل سے توجہ کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس نے پیٹھ پھیر لی۔ یہاں تک کہ عذاب کے فرشتوں نے اللہ کے عدل کے مطابق اس پر گرفت کی۔ ہم گواہ ہیں۔ ۲۷۱ سب پردوں کو ایسے رنگ میں چاک کردو۔ کہ ان کے چاک کرنے کی آواز آسمان والوں کو سنائی دے۔ یہ خدا کا ازلی ابدی حکم ہے۔ مبارک جو حکم کے مطابق عمل کرے۔ چھوڑنے والوں کیلئے ہلاکت ہوگی۔ ۲۷۲ ہم نے بادشاہت میں اللہ کے ظہور اور اسکی سلطنت کا ہی ارادہ کیا ہے۔ اللہ مجھ پر کافی گواہ ہے۔ ۲۷۳ ہم نے بادشاہت میں سوائے اللہ کے امر کی بلندی اور اسکی تعریف کے کوئی ارادہ نہیں کیا۔ اللہ مجھ پر کافی کارساز ہے۔ ۲۷۴ ہم نے جبروت میں کوئی ارادہ نہیں کیا سوائے اللہ اور اسکی طرف سے نازل شدہ کے ذکر کے۔ اللہ کافی مددگار ہے۔ ۲۷۵ تم کو مبارک ہو اے بہائی علماء! اللہ کی قسم تم بحرِ اعظم کی موجیں ہو۔ اور آسمانِ فضل کے ستارے ہو۔ اور آسمانوں اور زمینوں کے درمیان نصرت کے پرچم ہو۔ تم مخلوق کے درمیان استقامت کے مظاہر ہو۔ اور لوگوں کے اندر بیان کے مشارق ہو۔ مبارک اس کے لئے جو تمہاری

طرف توجہ کرے۔ اور ہلاکت اعراض کرنے والوں کے لئے۔ ۲۷۶ چاہیئے کہ آج جس شخص نے خدائے رحمان کی مہربانی کے ہاتھوں زندگی کی شراب پی ہے۔ وہ امکان کے جسم میں شریان کی طرح حرکت میں آجائے۔ ۲۷۷ اے اہلِ انشاء جب فاختہ تعریف کی شاخ سے اُڑ جائیگی اور مخفی اور دور مقصد کا ارادہ کرے گی۔ تو جو کتاب کا حصہ تمہیں سمجھ نہ آئے۔ اسے اس شاخ کی طرف لوٹانا جو اصل قدیم سے نکلی ہوئی ہے۔ ۲۷۸ اے قلم اعلیٰ اپنے رب آسمان کے پیدا کرنے والے کے اذن سے حرکت کر۔ پھر یاد کر جبکہ مطلع التوحید نے تجرید کے مکتب کا ارادہ کیا۔ شاید آزاد لوگ تیرے خدا عزیز و علام کے ارادوں میں سے پردوں کے پیچھے کی چیز کو سوئی کے ناکے کے برابر جھانک کر دیکھیں۔ ۲۷۹ کہدے کہ ہم معانی اور تبیان کے مکتب میں اس وقت داخل ہوئے جب سب مخلوق غفلت میں تھی۔ ہم نے مشاہدہ کیا اس کا جو رحمان نے نازل کیا۔ اور جو اس نے خدائے مہیمن و قیوم کی آیات میں سے مجھے ہدیہ دیا۔ وہ ہم نے قبول کیا۔ ہم نے سُنا جس کی اس نے لوح میں گواہی دی۔ ہم گواہی دینے والے ہیں۔ ہم نے اسکو اپنی طرف سے امر کے ساتھ جواب دیا۔ ہم حکم دینے والے ہیں۔ ۲۸۰ اے اہلِ بیان ہم اللہ کے مکتب میں اس وقت داخل ہوئے جب تم سو رہے تھے۔ اور تمہاری نیند کے وقت ہم نے لوح کو دیکھا۔ بخدا اس کے نزول سے پہلے ہم نے اس کو پڑھ لیا۔ ۲۸۱ ہم نے کتاب کا علم اس وقت حاصل کیا جبکہ تم اصلاب میں تھے۔

میرا یہ ذکر تمہارے اندازے کے مطابق ہے۔ نہ اللہ کے اندازے کے مطابق۔ گواہی دیتا ہے اسکی جو اللہ کے علم میں ہے۔ کاش تم جانو۔ اور گواہی دیتی ہے اس کی اللہ کی زبان، کاش تم سمجھو۔ بخدا اگر پردہ ہٹ جائے۔ تم بے ہوش ہو جاؤ۔ ۳۸۲ خبردار! اللہ کے بارہ میں اور اس کے امر کے بارہ میں جھگڑا مت کرو۔ وہ ایسی شان سے ظاہر ہوا ہے کہ ما کان و ما یکون پر احاطہ کر لیا ہے۔ ۳۸۳ اس مقام پر اگر ہم اہلِ ملکوت کی زبان سے بات کریں تو کہیں گے کہ اللہ نے اس مکتب کو آسمان و زمین کی پیدائش سے پہلے پیدا کیا تھا۔ اور ہم اس میں اس وقت داخل ہوئے جبکہ ابھی حرف کاف اپنے رکن نون کے ساتھ نہیں ملا تھا۔ ۳۸۴ یہ میری بادشاہت میں میرے بندوں کی زبان ہے۔ اس میں غور کرو۔ جس کو میرے جبروت والوں کی زبان بول رہی ہے۔ کیونکہ ہم نے ان کو اپنی طرف سے علم سکھایا ہے۔ اور وہ جو کہ اللہ کے علم میں مخفی تھا۔ اور اسی طرح جو بات اس مقام محمود پر عظمت و اقتدار کی زبان کہہ رہی ہے۔ ۳۸۵ یہ ایسا امر نہیں جسے تم اپنے اوہام کے ساتھ کھیل بنا سکو۔ نہ یہ وہ مقام ہے۔ جس میں ہر بزدل، موہوم داخل ہو سکتا ہے۔ ۳۸۶ بخدا یہ مکاشفہ اور انقطاع کا میدان ہے اور مشاہدہ اور ارتفاع کی جگہ ہے۔ اس میں خدا کے سواروں کے سوا چکر نہیں لگا سکتے وہ جنہوں نے مخلوق کو ترک کر دیا، وہ اللہ کے مددگار ہیں زمین میں اور عمل کرنے والوں میں اقتدار کے مشارق ہیں۔ ۳۸۷ تم کو البیان کے بیانات اپنے رب رحمان سے نہ روکیں۔ اللہ کی قسم! وہ تو میری یادگار کے لئے اتاری

گئی ہے۔ کاش تم کو معرفت حاصل ہو۔ ۳۸۸ مخلص لوگ البیان میں سوائے میری محبت کی خوشبو اور میرے نام کے جوہر شاہد و مشہود پر نگران ہے۔ کچھ نہ پائیں گے۔ ۳۸۹ کہدے۔ اے لوگو! اس کی طرف توجہ کرو۔ جو میرے قلم اعلیٰ سے اُتار اگیا ہے۔ اگر تم اس سے اللہ کی خوشبو پاؤ تو اس پر اعتراض نہ کرو۔ اور اپنے آپ کو اللہ کے فضل اور اس کی مہربانیوں سے مت روکو۔ اس طرح سے اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے وہ نصیحت کرنے والا اور جاننے والا ہے۔ ۳۹۰ البیان کا جو حصہ تم نہ سمجھ سکو تو اللہ سے جو تمہارا اور تمہارے آباء و اجداد کا رب ہے۔ دریافت کرو۔ ۳۹۱ وہ اگر چاہے تو تمہارے لئے اس میں نازل شدہ کو اور جو علم و حکمت کے موتیوں سے اس کے کلمات کے سمندر میں مخفی کیا گیا ہے بیان کردے۔ وہ تمام ناموں پر نگران ہے۔ کوئی خدا نہیں مگر وہی مہیمن و قیوم ہے ۳۹۲ اس نظم اعظم سے ترتیب میں اضطراب پیدا ہوگیا۔ اور اس جدید نظام سے جس کی مانند ابداع کی آنکھ نے کبھی نہیں دیکھا ترتیب میں اختلاف پیدا ہوگیا۔ میرے بیان کے سمندر میں غوطہ لگاؤ۔ شاید حکمت اور اسرار کے موتیوں پر تم اطلاع پاسکو۔ ۳۹۳ اس امر کے بارے میں جس کے ذریعہ خدا کی سلطنت اور اقتدار ظاہر ہوا ہے ہرگز توقف نہ کرو۔ سفید چہروں کے ساتھ اس کی طرف جلدی کرو۔ یہ خدا کا ازلی ابدی دین ہے جو چاہے قبول کرے، جو نہ چاہے تو اللہ تعالیٰ سب لوگوں سے غنی ہے۔ ۳۹۴ کہدے۔ آسمانوں اور زمین میں یہ ہدایت کا ترازو ہے اور برہانِ اعظم۔ کاش تم جانو۔ کہدے، سب زمانوں میں اس کے ساتھ حجت پوری ہوگئی۔ کاش تم یقین کرو۔

۳۹۵ کہدے۔ اس کے ساتھ ہر فقیر غنی ہوگیا اور ہر عالم نے سیکھ لیا۔ اور جس نے اللہ کی طرف صعود کا ارادہ کیا۔ وہ بلند ہوگیا۔ تم اس بارے میں اختلاف نہ کرو۔ اپنے عزیز اور ودود خدا کے امر کے متعلق راسخ پہاڑوں کی طرح بن جاؤ۔ ۳۹۶ کہدے۔ اے اعراض کے مطلع اغماض کو چھوڑ دے اور مخلوق کے درمیان سچ بیان کر۔ اللہ کی قسم! میرے رخساروں پر میرے آنسو جاری ہو گئے۔ کیونکہ مَیں نے تجھے اپنی خواہش کی طرف متوجہ دیکھا۔ اور جس نے تجھے پیدا کیا اور ٹھیک ٹھاک کیا۔ اس سے اعراض کرنے والا پایا۔ تو اپنے رب کے فضل کو یاد کر جبکہ ہم نے خدمتِ امر کے لئے دن رات تیری تربیت کی۔ اللہ سے ڈر اور توبہ کرنے والوں میں سے ہو جا۔ ۳۹۷ فرض کر کہ لوگوں پر تیرا معاملہ مشتبہ ہوگیا۔ لیکن کیا تجھ پر بھی مشتبہ ہو سکتا ہے۔ اللہ سے ڈر۔ پھر یاد کر جب عرش کے پاس کھڑا تھا۔ اور خدائے مہیمن و مقتدر کی آیات جو ہم نے تجھ پر القاء کیں تو نے لکھی تھیں۔ ۳۹۸ حمیت اور جوشش تجھے احدیت کی طرف سے نہ روکے۔ اس کی طرف توجہ کر۔ اور اپنے اعمال سے مت ڈر۔ وہ جس کو چاہتا ہے اپنے فضل سے بخش دیتا ہے۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ وہ غفور اور کریم ہے۔ ۳۹۹ ہم صرف اللہ کی خاطر تجھے نصیحت کرتے ہیں۔ اگر تو نے اس طرف توجہ کی تو تیری جان کے لئے ہے۔ اور اگر تو نے اعراض کیا۔ یقیناً تیرا رب تجھ سے اور ان لوگوں سے جنہوں نے کھلے وہم کے ماتحت تیری پیروی کی ہے۔ بے نیاز ہے۔ ۴۰۰ اللہ نے اس پر گرفت کر لی ہے، جس نے تجھے گمراہ کیا تھا۔ تو خشوع

اور خضوع اور تذلّل کی حالت میں اس کی طرف رجوع کر۔ وہ تیرے گناہوں کو ڈھانپ دیگا۔ تیرا رب توبہ قبول کرنے والا عزیز اور رحیم ہے۔ ۴۰۱ یہ اللہ کی نصیحت ہے۔ کاش! تُو سننے والوں میں سے ہو۔ یہ اللہ کا فضل ہے، کاش تُو توجہ کرنے والوں میں سے ہو۔ یہ اللہ کا ذکر ہے، کاش تُو شعور رکھنے والوں میں سے ہو۔ یہ اللہ کا خزانہ ہے۔ کاش تو معرفت رکھنے والوں میں سے ہو۔ ۴۰۲ یہ کتاب ہے جو کہ دُنیا کے لئے ازل کا چراغ بن گئی ہے۔ اور اس کا مضبوط راستہ سب دُنیا کے درمیان ہو گئی ہے۔ ۴۰۳ کہہ دے۔ یہ اللہ کے علم کا مطلع ہے۔ کاش تم کو علم ہو۔ اور احکامِ الٰہی کا مشرق ہے۔ کاش تم کو معرفت ہو۔ ۴۰۴ جانور پر اتنا بوجھ مت رکھو جس کے اُٹھانے سے وہ عاجز ہو۔ ہم نے کتاب میں اس سے سخت منع کیا ہے۔ تم آسمانوں اور زمینوں کے درمیان عدل و انصاف کے مظہر ہو جاؤ۔ ۴۰۵ جو کسی کو غلطی سے قتل کر دے۔ اس کے لئے اس کے رشتہ داروں کو دیت دینا ہے جو سونے کا سَو مثقال ہے۔ جس کا تمہیں لوح میں حکم دیا گیا ہے۔ اس پر عمل کرو۔ اور تجاوز کرنے والوں میں سے مت بنو۔ ۴۰۶ اے شہروں کی مجالس والو! زبانوں میں سے ایک زبان انتخاب کر لو۔ تا سب زمین والے اسی کے ساتھ کلام کریں۔ اور اسی طرح رسم الخط بھی۔ اللہ تعالیٰ بیان کرتا ہے جو تم کو نفع دے اور تمہیں دُوسروں سے غنی کرے۔ وہ بڑے فضل والا، علم والا اور خبیر ہے۔ ۴۰۷ کاش! تمہیں

معلوم ہو، کہ یہ اتحاد کا ذریعہ ہے۔ اور اتفاق اور تمدن کی سب سے بڑی علت۔ کاش تم سمجھ سکو۔ ۴۰۸ ہم نے دو باتوں کو جہان کی بلوغت کا نشان مقرر کیا۔ پہلی جو سب سے بڑی بنیاد ہے اسے ہم نے دوسری الواح میں اُتارا ہے۔ دُوسری بات اس بے مثال لوح میں اتاری گئی ہے۔ ۴۰۹ تم پر افیون کا پینا حرام کیا گیا ہے۔ ہم نے کتاب میں اس سے سخت منع کیا ہے۔ جو افیون پیئے گا وہ مجھ سے نہیں۔ اللہ سے ڈرو اے عقلمندو!۔

نوٹ:۔ اس جگہ بہائی شریعت کا ترجمہ ختم ہوا۔

باب چہارم

بہائیوں کی شریعت کی ناکامی

بابی اور بہائی تحریک قرآن مجید سے بغض و عناد پر مبنی ہے۔ اس تحریک کا اصلی مقصد یہی تھا کہ قرآنی شریعت کو منسوخ قرار دیا جائے۔ خود جناب بہاء اللہ نے کہا ہے کہ اگر مسلمان اعتراض نہ کرتے۔ تو اس دور میں قرآنی شریعت منسوخ قرار نہ پاتی۔ بہائی لوگ موجودہ مسلمانوں کی بے عملی اور جہالت سے فائدہ اٹھا کر وسوسہ اندازی کا طریق اختیار کرتے ہیں۔ عام سادہ لوح مسلمانوں کو کہتے ہیں کہ قرآنی احکام سخت اور ناقابلِ عمل ہیں۔ موجودہ زمانہ میں کون ان پر عمل کر سکتا ہے؟

مصر میں مجھ سے ایک بہائی نوجوان نے ایک دفعہ کہا کہ قرآن مجید کا حکم چوری کی سزا کے بارے میں بہت سخت ہے۔ میں نے کہا کہ کیا آپ نے بہائی شریعت "الاقدس" پڑھی یا دیکھی ہے۔ کہنے لگا کہ نہیں وہ تو ہمیں نہیں دکھائی جاتی۔ میں نے اُسے بہائی شریعت دکھا کر بتایا کہ اس میں ایک حکم یہ بھی ہے کہ اگر کوئی کسی کا مکان

جلا دے۔ تو اس جلانے والے کو جلا دیا جائے۔ مَیں نے کہا کہ بتاؤ کہ قَطْعُ الْیَدْ کا حکم سخت ہے یا زندہ جلانے کا حکم؟ وہ نوجوان حیران رہ گیا۔ پھر مَیں نے اُسے دیگر بہائی احکام بتائے اور پھر اسلامی احکام کا فلسفہ ذکر کیا۔ قطع الید کی شرائط اور اس کی صُورتیں بتائیں۔ وہ شخص مطمئن ہو گیا۔ مَیں نے اُسے کہا کہ آپ نے بہائی شریعت کو پڑھے بغیر ہی بہائیت کو قبول کر لیا۔ وہ کہنے لگا کہ ہمیں تو چند میٹھی میٹھی باتیں بتائی جاتی ہیں۔ اور وہ یہ کہ ہم سب کو بھائی بھائی بنانے اور ساری قوموں میں صلح کی بنیاد رکھنے کے لئے کھڑے ہُوئے ہیں۔

درحقیقت بہائیوں کا یہ طریق کار بتا رہا ہے کہ وہ خود بھی اپنی شریعت کی ناکامی کا احساس رکھتے ہیں۔ انہوں نے آج تک اپنی شریعت کو طبع نہیں کرایا۔ اس کا ترجمہ دوسری زبانوں میں نہیں کیا۔ اور وہ اسے عام لوگوں کو دکھاتے تک نہیں۔

ہم نے سابقہ صفحات میں بہائیوں کی اصلی شریعت مع ترجمہ درج کی ہے۔ آپ خود اس پر غور کر کے فیصلہ کر سکتے ہیں کہ یہ احکام کس حد تک معقول ہیں اور ان پر عمل کرنے سے کیا فائدہ ہو سکتا ہے۔ ہم نے بہائی شریعت کا مفصل موازنہ اپنے کوئٹہ والے ایک مقالہ میں درج کیا ہے[1]۔ اس جگہ صرف یہ اشارہ کرنا

---

[1] یہ مقالہ ہماری تازہ کتاب "بہائیت کے متعلق پانچ مقالے" میں درج ہے۔ یہ اڑھائی صد صفحات کی مجلد کتاب اڑھائی روپے میں مکتبہ الفرقان ربوہ سے مل سکتی ہے۔

مقصود ہے کہ عملی زندگی میں بہائی شریعت سراسر ناکام ہے۔ جناب بہاء اللہ نے ایک بڑا حکم بیت العدل کے قیام کا دیا تھا۔ مگر آج تک بہائیوں کے ہاں بیت العدل بھی قائم نہیں ہو سکا۔

جناب بہاء اللہ نے جس نظام زندگی کو قائم کرنا چاہا جس میں مہینوں تک کی تعداد اور ان کے دنوں کی گنتی تک کو بدلنا چاہا۔ وہ اس نظام کو دنیا کے کسی حصہ اور کسی سوسائٹی میں بھی رائج نہ کر سکے۔ صاحب شریعت انبیاء اپنے اپنے حلقہ میں اپنی لائی ہوئی شریعت کو نافذ کر کے جاتے ہیں۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ وہ ضرور دنیوی فتوحات کے لئے آتے ہیں مگر ہم یہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے اتباع میں اپنی شریعت کو نافذ کر کے جاتے ہیں۔ بہائی بہاء اللہ کو خدا مانتے ہیں۔ اس سے دعائیں کرتے ہیں۔ اس کی قبر کو سجدہ کرتے ہیں۔ مگر یہ واقع ہے کہ جناب بہاء اللہ کی تجویز کردہ شریعت ہنوز معرضِ التواء میں ہے۔ اس کی اشاعت تک بہائیوں کے رحم و کرم پر ہے۔ ان حالات میں اس مزعومہ شریعت کی حفاظت کا کوئی دعویٰ نہیں کر سکتا۔

بہائیت کو ایک امتیاز حاصل ہے۔ اور وہ یہ کہ اس کے سربراہ ہمیشہ کوشش کرتے ہیں کہ دنیا کی رَو جس طرف جا رہی ہے، وہ بھی اسی طرف چلیں۔ اسی روش کا نتیجہ ہے۔ کہ جناب

بہاء اللہ کے پیش کردہ عقائد اور جناب عبد البہاء کے بیان کردہ عقائد میں شدید تفاوت پایا جاتا ہے۔ (تفصیل کے لئے "پانچ مقالے" ملاحظہ ہوں) یہ تفاوت بہائی تحریک کی ناکامی پر واضح دلیل ہے۔

آپ باب اوّل میں ملاحظہ فرما چکے ہیں کہ بابی اور بہائی شریعت کی ایجاد ایک سازش کا نتیجہ ہے۔ باب کے قتل کئے جانے کے بعد بابیوں کے علاوہ دو نئے گروہ پیدا ہو گئے بہائی اور ازلی۔ ان دونوں گروہوں نے اپنی اپنی شریعت اختراع کی تھی۔ بہاء اللہ نے "الاقدس" لکھی۔ اور اسے بہائیوں کے لئے شریعت ٹھہرایا۔ بہاء اللہ نے اوقاف اپنے خاندان سے مختص قرار دیئے۔ اور آیندہ بہائیوں کی لیڈری کو بھی اپنے بیٹوں کے لئے مخصوص کر دیا۔ بلکہ اس پر اقدس میں نص قائم کر دی۔ جناب عبد البہاء نے اپنے بعد جناب مرزا علی محمد یعنی بہاء اللہ کے دوسرے بیٹے کو قائم مقام بنانے کی بجائے اپنے نواسے جناب شوقی افندی کو نامزد کر دیا۔

عبد البہاء افندی، ان کی ہمشیرہ صاحبہ اور بھائیوں میں جو اختلافات تھے۔ جن پر بہنوں بھائیوں میں عدالتی مقدمات تک نوبت پہنچی۔ ہم ان کے متعلق کچھ نہیں کہتے۔ ہم اس جگہ صرف ان دو اہم باتوں کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں۔ جن سے واضح ہو جاتا ہے کہ

بہائی شریعت سراسر ناکام ثابت ہوئی ہے۔

اوّل یہ کہ بہائیوں کے ہاں ارض فلسطین میں بہائیت کی تبلیغ کرنا حرام ہے۔ لکھا ہے:۔

"جمال مبارک تبلیغ را در ایں دیار حرام فرمودہ اند۔
مقصود این است کہ احباء باید کہ ایامے چند بکلی سکوت نمایند
واگر کسے سوال نماید بکلی اظہار بے خبری کنند"[1]

کہ بہاء اللہ نے ان ممالک میں تبلیغ کو قطعی حرام قرار دیا ہے۔ مقصود یہ ہے کہ احباب کچھ عرصہ پوری خاموشی اختیار کریں۔ اور اگر کوئی سوال کرے پوری بے خبری کا اظہار کریں"

اس جگہ یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ بانیٔ شریعت کیونکر کامیاب قرار دیا جا سکتا ہے، جو مرنے تک اپنے اتباع کو تبلیغ سے منع کرتا ہے۔ بلکہ اب تک اس کے اتباع تبلیغ کو حرام ٹھہراتے ہیں۔ کیا کوئی بہائی صاحب اس عقدہ کو حل کر سکتے ہیں کہ سوال کرنے پر بکلی بے خبری کا اظہار کیونکر درست ہو سکتا ہے؟

دوم۔ بہاء اللہ کی شریعت کے بارے میں ان کے بیٹوں کا رویہ بھی محققین کو غور کی دعوت دیتا ہے۔ عبد البہا افندی کے سوا باقی بیٹوں کے متعلق لکھا ہے:۔

---

[1] مکاتیب عبد البہاء جلد ۳ صفحہ ۳۲۷

"درمیانِ سائرِ ملل چنیں شہرت دادند کہ پدرِ ما داعیہ بالاستقلال اظہار نفرمودہ و تشریع شریعتے نمودہ بلکہ یکے از اولیاء و اقطاب بودہ و متابعت شرعِ اسلام نمودہ۔ اما برادرِ ما عباس افندی فتنۂ تازہ پیش گرفتہ و شرعے جدید تأسیس نمودہ[1]"

ترجمہ۔ فرزندانِ بہاء اللہ نے سب مذاہب کے اندر مشہور کر دیا ہے کہ ہمارے باپ نے مستقل مدعی ہونے کا دعویٰ نہیں کیا۔ اور نہ ہی اس نے نئی شریعت بنائی ہے۔ بلکہ وہ تو محض ولی اور قطب تھا۔ وہ ہمیشہ اسلامی شریعت کی پیروی کرتا رہا ہے۔ ہاں ہمارے بھائی عباس افندی نے نیا ڈھونگ رچا دیا ہے اور شریعتِ جدیدہ کی بنیاد رکھ دی ہے۔"

بہائیوں کے اس مسلمہ تاریخی حوالہ سے ظاہر ہے کہ عبد البہاء افندی کے علاوہ جناب بہاء اللہ کے دوسرے بیٹے سرے سے ہی اس امر کے قائل و معتقد نہ تھے۔ کہ ہمارے باپ نے نئی شریعت قائم کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ یہ دعویٰ محض عبد البہاء نے ان کی طرف منسوب کر دیا ہے۔

باقی رہا جناب عبد البہاء کا معاملہ تو ان کی روش حتی الامکان بہائی شریعت کو معرضِ کتمان میں رکھنے اور اس کے خلاف عمل پیرا ہونے

---

[1] الکواکب الدریہ فارسی جلد ۲ صفحہ ۳۱ ۔

پر مبنی تھی۔ انہوں نے ہی حکم دے رکھا ہے۔ کہ بہائی شریعت کو کوئی بہائی طبع نہ کرائے تا ہر وقت اس میں تبدیلی و ترمیم کی گنجائش نکل سکے۔ پھر جناب عبد البہاء ہی تھے جنہوں نے الاقدس کے صریح حکم کے خلاف اپنی وفات سے چند روز پیشتر جامع مسجد حیفا فلسطین میں جا کر نماز جمعہ ادا کی تھی۔ جناب بہاء اللہ نے اپنی شریعت میں حکم دیا ہے۔ رفع عنکم حکم الجماعة کہ نماز با جماعت ممنوع ہے۔ اکیلے اکیلے نماز پڑھا کرو۔ لیکن عبد البہاء کے متعلق لکھا ہے:۔

"On Friday, November 25, 1921, He attended the noonday prayer at the Mosque in Haifa".[1]

کہ ۲۵ر نومبر ۱۹۲۱ء کو انہوں نے جمعہ کی نماز مسجد حیفا میں ادا کی"۔

میں کہتا ہوں کہ اگر کوئی صاحب ان دو امور پر ہی تدبر کریں تو وہ علیٰ وجہ البصیرۃ اس عقیدہ پر قائم ہو جائیں گے۔ کہ بہائی شریعت سراسر بے اثر ہے اور بہائی لوگ اسے قائم کرنے میں سراسر ناکام ہیں۔ اس جگہ عامۃ الناس کے اس پر عمل کرنے یا نہ کرنے کا سوال نہیں بلکہ بہاء اللہ کے اپنے خاندان اور اپنے خلیفوں کے اس کی شریعت پر عمل کرنے کا سوال ہے،

---

[1] بہاء اللہ اور عصر جدید انگریزی صد ۸۲۔

اس کے شائع کرنے کا سوال ہے۔ اس کی تبلیغ کو حرام قرار دینے کا سوال ہے۔ کیا ان حالات میں یہ شبہ ہو سکتا ہے کہ بابی اور بہائی تحریک قرآن مجید کے مقابل پر نئی شریعت بنانے اور قائم کرنے میں ناکام ہے؟ ہرگز نہیں۔ سچ ہے۔

جآء الحق وزھق الباطل انّ الباطل کان زھوقا۔

واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

دسمبر ۱۹۵۵ء

ابو العطاء جالندھری

(ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپی)

بہائیت کے متعلق پانچ مقالے

(از جناب میاں بشیر احمد صاحب ایم ۔ اے امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ)

●

جماعت احمدیہ کوئٹہ کی درخواست پر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری پرنسپل جامعۃ المبشرین اس سال موسم گرما میں کچھ عرصہ کے لئے کوئٹہ میں مقیم رہے ۔ دوران قیام میں آپ نے بابیت اور بہائیت کے متعلق پانچ لیکچر بصورت مقالہ جات دئے ۔ ان مقالہ جات کے عنوان حسب ذیل تھے ۔

(۱) بابی اور بہائی تحریک کی تاریخ ۔
(۲) بہائیوں کے عقائد اور تحریک احمدیت ۔
(۳) جناب بہاء اللہ کے دعوی کی نوعیت ۔
(۴) قرآنی شریعت دائمی ہے اسے مختص الزمان قرار دینا غلط ہے ۔
(۵) قرآنی شریعت اور بہائیوں کی مزعومہ شریعت کا موازنہ ۔

یہ مقالہ جات بہائی تحریک کو سمجھنے اور اسکی تعلیمات کا اسلامی تعلیمات سے موازنہ کرنے کے لئے نہایت قیمتی معلومات پر مشتمل ھیں ۔ ان میں اھل باب و بہاء کی اصلی کتابوں کے حوالہ جات نقل کئے گئے ھیں ۔ یہ کتاب انشاء اللہ نہایت مفید ثابت ھو گی ۔ اور بطور ریفرنس بک استعمال کی جا سکے گی ۔ عمدہ کاغذ و طباعت کے اڑھائی صد صفحات پر مشتمل ہے ۔ قیمت مجلد اڑھائی روپے ہے ۔

ملنے کا پتہ :

مکتبہ الفرقان ۔ ربوہ

ماہ نامہ الفرقان

رسالہ ' الفرقان ' قرآن مجید کے حقائق و معارف
مشتمل ہوتا ہے ۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ قرآن کریم ا
زندہ اور دائمی شریعت ہے ۔ اس کے اصول کامل اور عالم
ہیں ۔ اس دعویٰ کا ثبوت اور اس دعویٰ کے مخا
بہائیوں و غیرھم کے اعتراضات کے جواب اس رسالہ
دئے جاتے ہیں ۔ ہر نمبر میں قرآن کریم کے ایک حص
سلیس اردو ترجمہ اور مختصر تفسیری نوٹ بھی شائع ہو
ہیں ۔ مستشرقین کے نظریات پر بھی روشنی ڈالی جاتی ہے ۔

رسالہ کا چندہ سالانہ پاکستان اور بھارت کے
پانچ روپے ۔ دیگر ممالک کے لئے دس شلنگ ہے ۔
پیشگی آنا لازمی ہے ۔

مینجر ' الفرقان ' ربوہ ۔ پاکست